بسم الله الرحمن الرحيم • ماشاء الله لا قوة الا بالله

اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا السابق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نیکی میں سب سے آگے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AS-SĀBIQ ﷺ
(Our Leader, the Foremost ﷺ)

إشارة إلى قوله :

" وَالسَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ "

(سورة الواقعة ١٠، ١١)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف :

" سبقت لے جانے والے، وہی سبقت لے جائیں گے، یہی لوگ (اللہ کے) مقرب ہیں۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

And those Foremost
(in Faith) will be
Foremost (in the Hereafter).
These will be
Those nearest to Allah.
-(*Al-Wāqi'ah 56:10-11*)

ومعناه المخلص الذی سارع الی طاعة مولاه وشق الفیافی فی طلب رضاه او

اور اس کے معنی خالص مخلص کے ہیں جو اپنے مولیٰ کی اطاعت میں جلدی کرے اور اس کی رضا کی طلب میں

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين يارب العلمين

السابق لفتح باب الجنة قبل الخلق - (شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ٣ ص ١٣٢)

صحرا کو چیر جائے، یا سب سے پہلے جنّت کا دروازہ کھولنے والے۔

The meaning of this is the one who is truly faithful; who is foremost in his obedience to His Creator; who traverses deserts seeking His favour; or the one who is ahead of all others in opening the door to Paradise.

-(*Sharh Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqānī V3, P132*)

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ انه سمع رسول الله ﷺ يقول نحن الآخرون السابقون يوم القيمة بيد انهم اوتوا الكتاب من قبلنا ثم هذا يومهم الذی فرض عليهم فاختلفوا فيه فهدانا الله له فالناس لنا فيه تبع اليهود غدا و النصارى بعد غدٍ - (صحيح البخاری ج ١ ص ١٢٠)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضورِ اقدس ﷺ سے سُنا، فرماتے تھے ہم دُنیا میں سب سے آخر میں آئے ہیں اور قیامت کے دِن سب سے پہلے بہشتوں میں جائیں گے سوائے اِس بات کے کہ (یہود و نصارٰی) ہم سے پہلے کتابیں دیے گئے ہیں۔ پھر (جمعہ) وہ دن ہے جو ان پر فرض تھا۔ اِس میں انہوں نے اختلاف کیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت دی۔ پس سب لوگ اِس بات میں ہم سے پیچھے ہیں یہود ہفتہ اور عیسائی اِتوار مناتے ہیں۔ (اور ہم نے جمعہ کو منظور کرلیا)

Hadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated that he heard the Messenger of Allah the Almighty ﷺ say: "We (Muslims) are the last (to come) but (will be) the foremost on the Day of Resurrection, though earlier *Ummahs* were given the Holy Scriptures before us. And this was their

day (Friday), the celebration of which was made compulsory for them, but they differed about it. So Allah the Almighty gave us guidance of it (Friday), while all the others are behind us in this respect: the Jews' holy day is tomorrow (i.e. Saturday) and the Christians' is the day after tomorrow (i.e. Sunday)."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P120)

عن ابى هريرة و
حذيفة رضي الله عنهما قالا
قال رسول الله ﷺ
اضل الله تبارك وتعالىٰ
عن الجمعة من كان
قبلنا لليهود السبت
وللنصارى الاحد نحن
الأخرون فى الدنيا
الأولون يوم القيمة
المغفور لهم قبل الخلائق.
(رواه البزار/مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ٢ ص ١٦٥)

حضرت ابوہریرہ اور حضرت
حذیفہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
کہ حضورِ اقدس ﷺ نے
فرمایا، اللہ تبارک و تعالیٰ نے ہم سے
پہلے یہودیوں کو جمعہ سے گمراہ کر دیا
یہودیوں نے ہفتہ کا دن منایا اور
عیسائیوں نے اتوار کا۔ ہم دُنیا میں
سب سے آخر میں آئے ہیں اور قیامت
کے دِن سب سے پہلے ہوں گے
جن کو مخلوق سے پہلے بخش دیا
جائے گا۔

Ḥadrat Abu Huraira and Ḥadrat Ḥudhaifa رضي الله عنهما narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ said: "Allah the Almighty made those who came before us deviate from Friday; the Jews celebrate Saturday and the Christians Sunday. We came last of all, and shall be raised first on the Day of Judgement and shall be blessed before all others."

-(Al-Bazzār in Majma' Az-Zawā'id Wa Manba' Al-Fawā'id V2, P165)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ● مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
يا حي يا قيوم اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

سَيِّدُنَا السَّابِقُ بِالْخَيْرَاتِ صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار نیکیوں میں سبقت کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā
AS-SĀBIQU-BIL-KHAIRĀT صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Foremost in Good Deeds صلى الله عليه وسلم)

إشارة إلى قوله :

" وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللّٰهِ ط " (سورة فاطر ٣٢)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:
"اور بعض اِن میں سے اللہ کے حکم سے نیکیوں میں سبقت لیجانے والے"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

But there are among them
Some (. . .) who are, by Allah's leave,
Foremost in good deeds.
-(*Fāṭir* 35:32)

عن ثابت رضي الله عنه قال
سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول
فمنهم ظالم لنفسه يعنى
الظالم يؤخذ منه فى

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ میں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
سے سُنا آپ نے خود اِس آیت کی
تفسیر فرمائی کہ منهم ظالم لنفسه

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمين آمين آمين يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

مقامه ذلك فذلك الهم والحزن ومنهم مقتصد قال يحاسب حسابا يسيرا و منهم سابق بالخيرات باذن الله قال الذين يدخلون الجنة بغير حساب.

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۱۹۴)

سے مراد ظالم ہے جس کا اسی جگہ حساب کتاب ہو جائیگا یعنی غم کا لگنا اور پریشانی لاحق ہونا اور ان میں سے میانہ روی کرنے والے ہیں جن کا حساب جلدی ہی ہو جائیگا اور ان میں سے سابق بالخیرات باذن اللہ ہیں جو جنت میں بغیر حساب کتاب داخل ہوں گے۔

Hadrat Thābit رضی اللہ عنہ narrated that he heard the Messenger of Allah the Almighty صلی اللہ علیہ وسلم say, when explaining the Verse: "Among them are (those who are) cruel to their souls", that a tyrant will have his judgement delivered instantly — that is to say, that he will be afflicted with pain and sorrow — while the moderates will have their judgement delivered in due course, and those who are foremost in good deeds shall enter paradise, God willing, without any judgement.

-(*Musnad Imāni Ahmad bin Hanbal V5, P194*)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

یا حی — یا قیوم

سیدنا سابق العرب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سردار عرب میں سب سے پہلے ایمان لانیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā SĀBIQ-UL-'ARAB ﷺ
(Our Leader, First Among Arabs ﷺ)

عن انس رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم السابق اربعۃ
انا سابق العرب
و سلمان سابق الفرس
و بلال سابق الحبشۃ
و صھیب سابق
الروم۔
(المستدرک للحاکم ج ۳ ۔ص ۲۸۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ایمان میں سبقت کرنے والے
چار ہیں ۔ میں سب عرب سے پہلے
سبقت لے گیا ہوں اور حضرت سلمان
رضی اللہ عنہ ایران سے سبقت لے گئے
ہیں اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ حبشہ
سے سبقت لے گئے ہیں اور
حضرت صہیب رضی اللہ عنہ روم سے
سبقت لے گئے ہیں۔

Hadrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ said: "There are four 'forerunners': I am the first among the Arabs;

Salmān is first among the Persians; Bilāl is first among the Ethiopians; and Ṣuhaib is first among the Romans (Byzantines)."

-(*Al-Mustadrik Li'l-Ḥākim V3, P285)*

وهو اسم فاعل من السبق
وهو التقدم وقد يستعار
السبق لإحراز الفضيلة۔
(سبل الهدى ج ۱ - ص ۵۷۸)

اور وہ سَبَق سے اسم فاعل
کا صیغہ ہے جسکا معنیٰ آگے بڑھنا ہے
اور کبھی یہ لفظ تمام فضیلتوں کو گھیرنے
والے پر استعارۃً بولا جاتا ہے۔

That (the word *As-Sābiq*) is the active participle from *As-Sabaq*, meaning 'precedence', and is used sometimes metaphorically to mean 'being first to attain virtue'.

-(*Subul Al-Hudā V1, P578)*

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذى لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا الساجد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سجدہ کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AS-SĀJID ﷺ
(Our Leader, the Prostrater ﷺ)

إشارة إلى قوله ،

" وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ "

(سورة الدهر — ٢٦)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف :

" اور کسی قدر رات کے حصہ میں بھی اس کو سجدہ کیا کیجئے "

Reference to the *Holy Qur'ān*:

And part of the night,
Prostrate thyself to Him.
-(*Al-Insān 76:26*)

"وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ"

(سورة الحجر — ٩٨)

" اور سجدہ کرنے والوں سے ہو جاؤ "

...., and be of those
Who prostrate themselves
In adoration.
-(*Al-Hijr 15:98*)

اى داوم على عبادتك و

یعنی اس کی ہمیشہ عبادت کرتا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمين اٰمين اٰمين يا ربّ العٰلمين

خضوعك معهم۔

(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج٣ ص١٣٣)

رہ اور مسلمانوں کے ساتھ خضوع اور
خشوع کرتا رہ۔

That is, be constant in worship and sincere in dealings with people.

-(*Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P133*)

أي المصلين فانك اذا
فعلت ذلك كشف الله
همك وأذهب غمك و
شرح صدرك ۔

(تفسير فتح القدير ج٣-ص١٣٨)

یعنی نماز پڑھنے والوں میں سے
ہو۔جب آپ نماز پڑھیں گے تو
اللہ تعالیٰ آپ کی پریشانی دور کردیگا
اور آپ کا غم زائل کردے گا اور آپکا
سینہ کھول دے گا۔

That is, be among those who pray. When you do so, Allah the Almighty will make your worries disappear, your sadness vanish, and your mind clear.

-(*Tafsīr Fatḥ Qadīr V3, P138*)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا ساقی الحوض صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — حوضِ کوثر کے ساقی — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā SĀQĪ-UL-HAWḌ ﷺ
(Our Leader, Provider of the Waters of the *Kawthar* Cistern ﷺ)

إشارة إلى قوله :
" إِنَّآ أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ "
(سورة الكوثر ١)

اشارہ ہے اِس آیت کی طرف:
"(اے محبوبؐ) بے شک ہم نے آپؐ کو کوثر عطا فرمائی ہے۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

To thee have We
Granted the Fount
(of Abundance)
-(*Al-Kawthar 108:1*)

عن أبي عبيدة رضي الله عنه
عن عائشة رضي الله عنها قال
سألتها عن قوله تعالىٰ

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کا
بیان ہے کہ مَیں نے حضرت عائشہ
صدیقہ رضی اللہ عنہا سے "اِنَّا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمين آمين آمين يا رب العالمين

إنّا اعطينك الكوثر
قالت نهرٌ اعطيه نبيّكم
ﷺ شاطئاه عليه
درّ مجوّف آنيته كعدد
النّجوم۔

(صحیح البخاری ج۲ ص۷۴۲)

"اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ"
کی بابت پوچھا تو اُنہوں نے فرمایا
وہ ایک نہر ہے جو حضور اکرم ﷺ
کو عطا ہوئی جس کے کناروں پر
سچے موتی ہیں اور اس پر
ستاروں جتنے آبخورے ہیں۔

Ḥaḍrat Abu 'Ubaida رضی اللہ عنہ narrated: "I asked Ḥaḍrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا about the Verse: 'To thee have We granted the Fount (of Abundance)'. To this she replied: 'The *Kawthar* is a river which has been given to your Prophet ﷺ, on the banks of which are (drinking) vessels of hollowed-out pearl, as numerous as the stars'."

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P742*)

عن ابی هريرة رضی الله عنه
قال قال رسول الله
ﷺ ان حوضی ابعد
من ايلة من عدن لهو
اشد بياضا من الثلج
واحلى من العسل باللبن
ولآنيته اكثر من عدد
النجوم وانی لاصد الناس
عنه كما يصد الرجل ابل
الناس عن حوضه قالوا يا
رسول الله ﷺ اتعرفنا
يومئذ قال نعم لكم سيما ليست

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس
ﷺ نے فرمایا میرا حوض ایلہ
تا عدن سے لمبا ہے جس کا پانی
برف سے زیادہ سفید اور شہد سے
زیادہ میٹھا جو دودھ سے ملا ہوا ہو
اسکے پینے کے برتن ستاروں سے
زیادہ ہیں اور میں لوگوں کو اس سے
ایسے روکوں گا جیسے کوئی اپنے حوض سے
دوسروں کے اونٹوں کو بھگاتا ہے صحابہ
نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ
اس دن ہمیں پہچانیں گے؟ آپ نے فرمایا

لاحد من الامم تردون على غرا محجلين من اثر الوضوء ـ

(الصحيح لمسلم ج ١ ـ ص ١٢٦)

ہاں تمہاری خاص نشانی ہوگی جو کسی امت کی نہ ہوگی تم میرے پاس اس حال میں آؤگے کہ تمہاری پیشانی اور ہاتھ پاؤں وضو کے سبب سے روشن اور چمکتے ہوں گے۔

Hadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ reported: "The Messenger of Allah the Almighty ﷺ said, 'My Cistern has dimensions wider than the distance between Aila (Jerusalem) and Aden; its water is whiter than ice and sweeter than honey diluted with milk; and its (drinking) vessels are more numerous than the stars. I shall prevent the faithless people therefrom just as a man prevents people's camels from his fountain.'

"They said, 'O Messenger of Allah the Almighty ﷺ, will you recognise us on that day?', and he said, 'Yes, you (will) have distinctive marks which no people (except you) have; you will come to me with blazing foreheads and bright hands and feet, on account of the traces of ablution'."

-(*Ṣaḥīḥ Muslim V1, P126*)

عن سهل بن سعد رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ انی فرطكم على الحوض من مرّ علی شرب ومن شرب لم يظمأ ابدا ليردن علی اقوام اعرفهم و يعرفوننی ثم يحال بينی و بينهم فاقول انهم منی فيقال

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا میں حوضِ کوثر پر تمہارا میر ساماں ہوں گا، جو میرے پاس سے گزرے گا وہ پیئے گا اور جو پیئے گا وہ ہمیشہ تک کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ البتہ میرے پاس بہت قومیں آئینگی۔ میں ان کو پہچانوں گا اور مجھے وہ پہچانیں گی۔ پھر میرے اور ان کے درمیان کوئی چیز

إنك لا تدرى ما احدثوا بعدك فاقول سحقاً سحقاً لمن غير بعدى۔

(صحیح البخاری ج ۲ - ص ۹۷۴)

حائل کر دی جائیگی۔ میں کہوں گا یہ لوگ میرے ہیں اور مجھے کہا جائیگا آپ نہیں جانتے انہوں نے آپکے بعد کیا کیا بدعات جاری کیں۔ پھر میں کہوں گا وہ لوگ دُور رہوں مجھ سے دُور اللہ کی رحمت سے جنہوں نے میرے بعد (دین کو) بدلا۔

Ḥadrat Sahl bin Sa'd رضی اللہ عنہ narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ said: "I will be your forerunner at the Cistern, whoever will pass by there will drink from it, and whoever will drink from it will never be thirsty. There will come to me some people whom I will recognize, and they will recognize me, but a barrier will be placed between me and them.

"I will say, 'They are of me (i.e. my followers).' It will be said, 'You do not know the innovations they brought to your religion after you left.' I will say, 'Stay at a distance! Stay at a distance those who have made changes after me!'"

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V2, P'974*)

عن ثوبان رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال حوضى من عدن الى عمان البلقاء ماءه اشد بياضا من اللبن واحلى من العسل واكاويبه عدد النجوم من شرب منه شربة لم يظمأ بعدها ابدًا اول الناس ورودًا

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ حضورِ اقدس ﷺ سے بیان کرتے ہیں۔ میرا حوض عدن سے لے کر عمّان بلقاء تک ہوگا۔ اس کا پانی دُودھ سے زیادہ سفید شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا۔ اس کے پانی پینے کے برتن ستاروں جتنے ہیں جو اس سے پانی پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہ رہے گا۔ سب سے پہلے اس کے پاس

عليه فقراء المهاجرين الشعث
رؤسا الدنس ثيابا الذين
لا ينكحون المتنعمات ولا
تفتح لهم ابواب السدد۔
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ٥ ص ٢٧٥)

فقراء مہاجرین آئیں گے جن کے بال
پراگندہ، جن کے کپڑے میلے کچیلے ہیں،
جن کے نکاح میں نعمت میں پروردہ
بیویاں نہ آئی ہوں گی، جن کے لیے
بند دروازے نہیں کھولے جاتے۔

Hadrat Thawbān رضي الله عنه narrated that the Holy Prophet ﷺ said: "My Cistern of *Kawthar* shall stretch from Aden to 'Ammān Al-Balqā'. Its water shall be whiter than milk and sweeter than honey. Its (drinking) vessels shall be as numerous as stars, and the one who drinks from it shall not be thirsty again. The poor among the migrants shall be the first to approach it. Their hair shall be matted and their clothes soiled, they will not have been married to women leading a life of ease and comfort and closed doors will never have been opened for them."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V5, P275)

يا رحمٰن بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ • مَا شَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ يا قيوم
اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ
يا حي وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يا قيوم

سَیِّدُنَا السَّالِمُ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار عیب سے پاک درود و سلام بھیجے اللہ آپ پہ

Sayyidunā AS-SĀLIM ﷺ
(Our Leader, the Flawless ﷺ)

عن بريدة رضي الله عنه
قال رجع رسول الله
ﷺ من بعض
مغازيه فجاءت جارية سوداء
فقالت يارسول الله ﷺ
انى كنت نذرت ان
ردك الله تعالى سالما ان
اضرب على رأسك بالدف
فقال ان كنت نذرت
فافعلى والا فلا قالت
انى كنت نذرت قال
فقعد رسول الله ﷺ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
ایک غزوہ سے واپس تشریف
لائے۔ ایک سیاہ رنگ کی لڑکی آئی
اُس نے عرض کیا کہ حضور میں نے
نذر مانی تھی کہ اگر آپ کو اللہ تعالیٰ
سالم واپس لائے تو میں آپ کے
سرہانے دف بجاؤں گی۔ آپ
نے فرمایا اگر تو نے نذر مانی تھی تو
اس کو پورا کر اور نہیں مانی تھی تو پھر
ایسا نہ کرنا۔ اُس نے عرض کیا کہ
حضور میں نے نذر مانی تھی۔ پھر

فضربت بالدف۔
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ٥ ص ٣٥٦)

حضورِ اقدس ﷺ وہاں بیٹھ گئے
اور اس لڑکی نے دف بجائی۔

Hadrat Buraida رضی اللہ عنہ narrated that the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ returned from one of his battles, and a black maiden came to him and said: "O Messenger of Allāh the Almighty ﷺ! I have made a vow that when Allāh the Almighty brings you back safe and sound, I shall play a tambourine over your head."

The Holy Prophet ﷺ replied: "If you have made a vow then you must do it, and if you have not, then do not."

The woman confirmed that she had made such a vow, so the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ sat down and she played the tambourine.

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V5, P356)

عن علی رضی اللہ عنہ
قال قیل للنبی ﷺ
هل عبدت وثنا قط
قال لا قالوا فهل
شربت خمرا قط
قال لا۔ الحدیث
(منتخب کنز العمال علی هامش
مسند الامام احمد بن حنبل ج ٤ ص ٢٥٩)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ سے
پوچھا گیا کہ کیا آپ نے کبھی بت
کو پوجا ہے؟ آپ نے فرمایا
نہیں۔ انہوں نے کہا کیا آپ نے
کبھی شراب پی ہے؟ آپ
نے فرمایا نہیں۔

Ḥadrat 'Alī رضی اللہ عنہ narrated that the Holy Prophet ﷺ was asked if he had ever worshipped an idol, and he replied that he had not. He was asked if he had ever drunk an intoxicant, and he said: "No".

-(Muntakhab Kanz Al-'Ummāl, on the margin of Imām Aḥmad bin Ḥanbal V4, P259)

قال حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ
"خلقت مبراء من کل عیب

حضرت حسان بن ثابت فرماتے ہیں:
"آپ ہر عیب سے پاک پیدا

كانك خلقت كما تشاء"
(المبتكر - ص ۳۴۹)

کیے گئے ہیں گویا کہ آپ جیسا
چاہتے تھے ویسے ہی پیدا ہوئے"

Hadrat Hassān bin Thābit رضی اللہ عنہ said in praise of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم:
You were created free from any defect
As if you were created as you had desired
-(*Al-Mubtakar, P349*)

انه صلى الله عليه وسلم اعطى
الحسن كله و اعطى يوسف
عليه السلام شطره اى نصفه
اى ان الحسن كله جمع له
صلى الله عليه وسلم من تناسب
اعضاء وصفاء لون
وغيره مما يدرك ولا يوصف.
قال البوصيرى فى البردة،
"منزه عن شريك فى محاسنه
فجوهر الحسن فيه غير منقسم"
(نسيم الرياض ج ۲ ص ۱۵۱)

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو مکمل حسن
دیے گئے اور حضرت یوسف علیہ السلام کو
آدھا حسن دیا گیا یعنی سارا حسن آپ
کے لیے جمع کیا گیا۔ اعضاء کا مناسب
ہونا اور رنگ کا صاف و شفاف
ہونا، اس کے علاوہ جو محسوس ہو
لیکن وہ وصف سے باہر ہو۔
بوصیری نے اپنے قصیدہ بردہ میں
فرمایا: "آپ حسن کی شراکت سے پاک ہیں
حسن کا جوہر آپ میں غیر تقسیم شدہ ہے"

Furthermore the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم was given perfect beauty, while Hadrat Yūsuf علیہ السلام was given half of it. Perfect beauty was reserved for him صلی اللہ علیہ وسلم (alone); that is to say the beauty that is in proportionate features, clarity of complexion, and that which is perceived but cannot be described.

In his elegy (*Qaṣīda Al-Burda*), Al-Būṣiri رحمۃ اللہ علیہ said:
Peerless was he صلی اللہ علیہ وسلم in all his beauty.
Indivisible in him is the essence of beauty.
-(*Nasīm Ar-Riyāḍ V2, P151*)

سیدنا السائق ﷺ

ہمارے سردار چلا کر لے جانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

Sayyidunā AS-SĀ'IQ ﷺ
(Our Leader, the Driving Force ﷺ)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ ﷺ وانا امامهم وانا سائق الخلق الى الجنة۔

(دلائل النبوۃ ابو نعیم الاصبہانی ص۱۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا میں ان کا امام ہوں گا اور ان کو جنت کی طرف لے جاؤں گا۔

Hadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما narrated that the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ said: "I will be the leader and driving force of mankind to lead them to Paradise."
-(*Dalā'il An-Nubuwwah by Abu Naīm Al-Isbahāni P13*)

وفى صفة مشية ﷺ كان يسوق أصحابه اى يقدمهم

اور آپ ﷺ کے چلنے کی صفت میں آیا ہے کہ آپ (ﷺ) اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اپنے

إمامه ويمشي خلفهم تواضعا ولا يدع احدا يمشي خلفه -	آگے چلاتے تھے اور آپ ان کے پیچھے چلتے تھے، یہ بوجہ انکساری کے تھا اور نہ کسی کو چھوڑتے جو آپ کے پیچھے چلتا۔
(مجمع البحار الانوار ج۲ ص۱۵۷)	

It has been said, in describing his way of walking, that he would urge his Companions to walk before him while he himself walked behind, on account of his humility. He would never allow anyone to walk in the rear.

-(*Majma' Al-Bihār Al-Anwār V2, P157*)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا سائل الأطراف صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار طویل انگلیوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā SĀ'IL-UL-AṬRĀF صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, with Long Fingers صلى الله عليه وسلم)

عن حکیم بن حزام
وغیره فی وصف النبی صلى الله عليه وسلم
کان سائل الأطراف۔
(نسیم الریاض ج ۱۔ ص ۳۳۴)

المراد بالاطراف
الاصابع ۔ وطول الاصابع
مما يمتدح به العرب۔
ويروى كان
اصابعه قضبان فضة
(نسیم الریاض ج ۱۔ ص ۳۳۴)

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ
وغیرہ، حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کی صفت بیان فرماتے ہیں کہ آپ
لمبی انگلیوں والے تھے۔

اطراف سے مراد انگلیاں
ہیں۔ لمبی انگلیوں کی عربی
تعریف کرتے ہیں۔

اور ایک روایت میں آیا ہے
کہ گویا آپ کی مبارک انگلیاں
چاندی کی پوریاں تھیں۔

Ḥaḍrat Ḥakīm bin Ḥazzām رضی اللہ عنہ and others have described (in praise of) the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم that he had long fingers.

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امین امین امین یا رب العلمین

The Arabic word *Aṭrāf* means 'fingers'; the Arabs speak highly of a person whose fingers are long.

It has also been narrated that his fingers were like branches of silver.

-(Nasīm Ar-Riyāḍ V1, P334)

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا السبط صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار کنگھی کیے گئے بالوں والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AS-SABIṬ صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, with Smooth Hair صلى الله عليه وسلم)

السبط بفتح المهملة و کسر الموحدة ای سبط الشعر

(سبل الهدی ج ۱ ص ۵۷۹)

السَّبِط س کے فتح اور با کے کسرہ کے ساتھ یعنی کنگھی کیے گئے بالوں والے۔

The word *As-Sabiṭ* here with *fatha* on *Sīn* and *Kasrah* of *Bā* means 'smooth hair'.

-(Subul Al-Hudā V1, P579)

عن عائشة رضی الله عنها قالت انا فرقت لرسول الله صلى الله عليه وسلم رأسه صدعت فرقه عن يا فوخه وأرسلت ناصيته بين عينيه۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۲۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ بیان فرماتی ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں کنگھی کی، آپ کے تالو کے بال مبارک پیشانی اور آنکھوں پر ڈال دیے اور دوسرے بالوں کو کنگھی کر دی۔

Ḥadrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا narrated: "I combed the Holy

Prophet's (ﷺ) hair, parting it on the crown and combing his fringe over his eyes."

-(*Tārīkh Ibn Kathīr V6, P20*)

عن ابی هريرة رضی الله عنه
قال كان رسول الله
ﷺ كأنما صيغ من فضة
رجل الشعر۔ (تاریخ ابن کثیرج ۶ ص ۱۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ
گویا چاندی میں ڈھالے گئے
تھے۔ کنگھی کیے گئے بالوں والے۔

Hadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ has narrated: "The Messenger of Allāh the Almighty ﷺ looked as though a man shaped in silver with combed hair.

-(*Tārīkh Ibn Kathīr V6, P19*)

یا حی بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا قیوم
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
یا حی وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا قیوم

سیدنا سبط الکفین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نرم ہتھیلی والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā SABṬ-UL-KAFFAIN ﷺ
(Our Leader, with Soft Palms ﷺ)

عن انس رضی اللہ عنہ
قال كان رسول الله
ﷺ ازهر اللون
كان عرقه اللؤلؤ اذا
مشى تكفأ ولا مسنت
ديباجةً ولا حريرة الين
من كف رسول الله
ﷺ ولا شممت
مسكة ولا عنبرة اطيب
من رائحة النبي ﷺ
(الصحیح لمسلم ج ۲ - ص ۲۵۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس
ﷺ سفید رنگ والے
تھے۔ آپ ﷺ کا پسینہ مبارک
ایسا تھا جیسے موتی۔ جب آپ ﷺ
چلتے تو جھوم جھوم کر چلتے تھے،
اور میں نے حضورِ اقدس ﷺ
کی ہتھیلی جیسا نرم کوئی ریشم
نہیں دیکھا اور آپ ﷺ سے خوشبو
آتی تھی وہ خوشبو میں نے
کسی کستوری اور عنبر میں نہیں پائی۔

Ḥadrat Anas رضی اللہ عنہ has narrated that the Messenger of

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العٰلمین ط

Allāh the Almighty ﷺ had a radiant complexion, that the drops of his perspiration shone like pearls, and when he walked, he inclined forward. He added: "I have never touched brocade and silk and found it to be as soft as the palm of the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ; nor have I smelt musk or ambergris and found its fragrance to be as sweet as that of the Holy Prophet ﷺ."

-(Ṣaḥīḥ Muslim V2, P257)

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سیدنا سبیل اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کا راستہ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā SABĪL-ULLĀH صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, the Way of Allāh صلى الله عليه وسلم)

إشارة إلى قوله ،
"وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللهِ"
(سورة الحج — ٢٥)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف :
" اور وہ (کفار مسلمانوں کو) اللہ
کے راستہ سے روکتے ہیں"۔

Reference to the *Holy Qur'ān*:

As to those who have rejected
(Allāh), and would keep back (men)
From the way of Allāh.
-(Al-Ḥajj 22:25)

فی احد القولین إنہ سیدنا
رسول الله صلى الله عليه وسلم قاله السدی
(سبل الهدى ج ١ ص ٥٧٨)

دو قولوں میں سے ایک قول یہ ہے کہ
سبیل اللہ سے مراد ہمارے سردار
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

One of the two definitions of the phrase *Sabīl-Ullah* is designated to our leader Prophet Muḥammad صلى الله عليه وسلم.
-(Subul Al-Hudā V1, P578)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمین آمین آمین یا رب العلمین

ومعنى كونه سبيل الله
الطريق الموصل اليه والسبيل
الطريق الواضح وسمى به ﷺ
لأنه الموصل الى رضا الله تعالى
قال تعالى (الذين كفروا وصدوا
عن سبيل الله) أى كتموا
نعت محمد ﷺ -
(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۵۷۹-۵۷۸)

اور اللہ کے راستے کے معنی ہیں
اس راستے تک لے جانے والے اور سبیل
کے معنی ہیں کھلا راستہ اور یہ اسم مبارک
حضور اقدس ﷺ کا اس لیے رکھا
گیا ہے کہ آپ اللہ کی رضامندی تک لوگوں
کو لے جاتے ہیں اللہ نے فرمایا جو لوگ کافر ہیں اور
اللہ کے راستے سے روکتے ہیں یعنی انہوں نے
آپ کی صفت کو چھپا لیا۔

The meaning behind naming the Holy Prophet ﷺ thus is that he is the clear path leading to Allāh the Almighty; he would lead people on the way to the favour of Allāh the Almighty. Allāh the Almighty says: "Those who reject Faith and keep away from the Way of Allāh", meaning that they concealed the grace of Muḥammad ﷺ.

-*(Subul Al-Hudā V1, PP578-579)*

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

یا حی یا قیوم

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا السخی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

ہمارے سردار سخاوت کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

Sayyidunā AS-SAKHIY ﷺ
(Our Leader, Most Generous ﷺ)

عن ابن عباس
رضی اللہ عنہما قال کان النبی
صلی اللہ علیہ وسلم اجود الناس
بالخیر واجود ما یکون
فی شهر رمضان لان
جبرئیل کان یلقاه فی
کل لیلة فی شهر
رمضان حتی ینسلخ یعرض
علیه رسول الله ﷺ
القراٰن فاذا لقیه جبرئیل
کان اجود بالخیر من
الریح المرسلة -

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس
ﷺ تمام لوگوں سے بھلائی کے
کاموں میں زیادہ سخی تھے اور زیادہ
سخی آپ ماہِ رمضان میں ہوتے تھے
کیونکہ حضرت جبریل علیہ السلام رمضان
کی ہر رات آپ سے ملاقات کرتے
حتّٰی کہ رمضان گزر جاتا حضورِ اقدس
ﷺ ان کو قرآن کریم سناتے،
تو جب حضرت جبرئیل علیہ السلام آپ
سے مُلاقات کرتے تو آپ بھلائی
کے کاموں میں تیز آندھی سے بھی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین

زیادہ سخی ہو جاتے۔ (صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۷۴۸)

Hadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما narrated that the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم was the most generous of people in his goodness. He would be at his most generous in the month of *Ramadān*, because the Archangel Gabriel (*Jibrīl*) علیہ السلام used to meet him every night of this month, and the Almighty Allāh's Messenger صلى الله عليه وسلم would recite the *Holy Qur'ān* to him. When the Archangel Gabriel علیہ السلام met him, he (صلى الله عليه وسلم) became more generous in his goodness than the rushing wind (which brings rain and welfare).

-(*Sahīh Al-Bukhāri V2, P748*)

عن انس رضی اللہ عنہ ان رجلا سال النبی صلى الله عليه وسلم فاعطاه غنما بین جبلین فاعطاه اياه فاتى قومه فقال اى قوم اسلموا فوالله ان محمدا (صلى الله عليه وسلم) ليعطى عطاء ما يخاف الفقر۔

(الصحیح لمسلم ج ۲۔ ص ۲۵۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور اقدس صلى الله عليه وسلم سے سوال کیا تو آپ نے اس کو دو پہاڑوں کے درمیان جتنی بکریاں تھیں سب دے دیں۔ وہ آدمی اپنی قوم کے پاس آیا اور کہا کہ اے میری قوم! مسلمان ہو جاؤ، اللہ کی قسم حضرت محمد صلى الله عليه وسلم اتنی سخاوت کرتے ہیں کہ انہیں فقیر ہونے کا ڈر ہی نہیں۔

Hadrat Anas رضی اللہ عنہ reported that a man asked the Almighty Allāh's Messenger صلى الله عليه وسلم to give him a flock of sheep that grazed between two hills, and he صلى الله عليه وسلم did so. The man went to his tribe and said: "O people! Embrace Islam! By Allāh the Almighty Muhammad صلى الله عليه وسلم gives so much that it is as though he does not fear want."

-(*Sahīh Muslim V2, P253*)

عن زید بن ثابت
رضی اللہ عنہ قال جاء الی
رسول الله ﷺ
رجل من العرب
فسأله ارضًا بین
جبلین فکتب لهٗ بها
فأسلم ثم اتی قومه
فقال لهم اسلموا فقد
جئتکم من عند رجل
یعطی عطیة من لا
یخاف الفاقة۔

(رواہ الطبرانی مجمع الزوائد و منبع الفوائد ج۹۔ ص۱۳)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ ایک عربی،
حضور اقدس ﷺ کی خدمت
میں حاضر ہوا اور آپ نے دو پہاڑوں
کے درمیان کے قطعہ اراضی کا آپ
سے سوال کیا۔ آپ نے وہ اراضی
اس کو لکھ دی وہ مسلمان ہو کر اپنی قوم
کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ تم
مسلمان ہو جاؤ میں اس شخصیت
کے پاس سے آیا ہوں جو اتنا
عطا کرتی ہے، جس کو فاقے کا
کوئی ڈر نہیں۔

Hadrat Zaid bin Thābit رضی اللہ عنہ narrated that a Bedouin came to the Almighty Allāh's Messenger ﷺ and asked to be granted the land that lay between two hills, and the Almighty Allāh's Messenger ﷺ recorded it as his. Thereupon he became a Muslim. Then he went to his people and said: "Accept Islam, as I have come to you from a man who gives so much that it is as though he does not fear famine".

-(Aṭ-Ṭabarāni in Majma' Az-Zawā'id wa Manba' Al-Fawā'id V9, P13)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ إلا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا السدید صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار پختہ راستے پر چلنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AS-SADĪD صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Straight (on the Path of Allāh the Almighty) صلی اللہ علیہ وسلم**)**

إشارة إلى قوله ،
"یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ۝"
(سورة الاحزاب — ٧٠)

اشارہ ہے اِس آیت کی طرف،
اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو
اور راستی کی بات کہو۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

O ye who believe!
Fear Allāh, and (always) say
A word directed to the Right.
-(Al-Aḥzāb 33:70)

عن علی رضی اللہ عنہ
قال قال لی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم قل اللھم
اھدنی وسددنی واذکر

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے مجھے فرمایا۔" کہ اے اللہ مجھے
ہدایت دے اور مجھے سیدھا رکھ اور

بالھدی ھدایتك الطریق
والسداد سداد السھم۔
(الصحیح لمسلم ج ۲ ص ۳۵۰)

ہدایت سے مراد راستہ کا سیدھا
ہونا اور سیدھا ہونے سے مراد ہے
تیر کا سیدھا ہونا۔

Ḥaḍrat 'Alī رضي الله عنه reported that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ said to him: "Say: 'O Allāh the Almighty! Direct me to the right path and make me stay straight on it.' When you make mention of right guidance, keep in mind the right path, and when you consider the straightness of this path, keep in mind the straightness of the arrow."

-(*Ṣaḥīḥ Muslim V2, P350)*

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا سراج الدجی صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار **اندھیروں کے چراغ** درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā SIRĀJ-UD-DUJĀ صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Light in the Darkness صلی اللہ علیہ وسلم)

قال حسان بن ثابت
رضی اللہ عنہ یمدح النبی
صلی اللہ علیہ وسلم :

الم تر ان اللہ ارسل احمد
ببرھانہ واللہ اعلیٰ وامجد
وشق لہ من اسمہ لیجلہ
فذو العرش محمود وھذا محمد
نبی اتانا بعد یاس وفترۃ
من الدین والاوثان فی الارض تعبد
فارسلہ ضوأ منیرا وھادیا
یلوح کما لاح الصقیل المھند

(نسیم الریاض ج ۲ ص ۳۱۴)

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں کہتے ہیں :۔

کیا تُو نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے احمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دلائل کے ساتھ رسُول بنا کر بھیجا اور اللہ تو بلند مرتبہ اور بزرگ ہستی ہے اور آپؐ کا نام بوجہ عزت کے اپنے نام سے نکالا۔ عرش والا محمود ہے اور آپؐ محمد ہیں۔ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) جو دین لے کر بڑی مدت اور نا اُمیدی کے بعد تشریف لائے، اِس حال میں کہ دُنیا میں بتوں کی

پُوجا ہو رہی تھی، پھر اُس نبی کو چمکتی ہُوئی روشنی اور ہادی بنا کر بھیجا، وُہ روشنی ایسی چمکتی تھی جیسے صیقل کی ہُوئی ہندی تلوار۔

Hadrat Hassān bin Thābit رضی اللہ عنہ praised the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم as follows:

"Have you not seen that Allāh has sent Ahmad صلی اللہ علیہ وسلم
With His testimony, for Allāh is the most exalted
And derives for him from His own Name in honour
At the Throne he is Mahmūd and here Muhammad
The Prophet coming to us after much time and despair
Of religion and idols being worshipped on the earth
So He sent him صلی اللہ علیہ وسلم as a light, radiant and guiding
Shining like the shimmer of a polished Indian sword."

-(*Nasīm Al-Riyād V2; P414*)

و اعطى قتادة بن النعمان رضي الله عنه وصلى معه العشاء فى ليلة مظلمة مطيرة عرجونا وقال انطلق به فانه سيضئ لك من بين يديك عشرًا و من خلفك عشرًا فاذا دخلت بيتك فسترى سوادًا فاضربه حتى يخرج فانه الشيطان

اور حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے قتادہ بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ کو، جس نے آپؐ کے ساتھ بارش والی اندھیری رات میں عشاء کی نماز ادا کی تھی، ایک کھجور کی لکڑی پکڑائی اور فرمایا اس کو لے کر چلو، یہ عنقریب روشن ہو گی تیرے آگے دس گز اور پیچھے دس گز، جب تو اپنے گھر داخل ہو گا تو وہاں ایک سیاہ فام چیز دیکھے گا اس لکڑی کے ساتھ اس کو مارنا حتیٰ کہ وُہ چیز تیرے گھر سے نکل جائیگی،

فانطلق فاضاء لـه العـرجون حتى دخـل بيتهٗ و وجد السـواد فضربـه حتى خـرج۔
(الشفاء للقاضی عیاض ص۲۱۹)

وُہ شیطان ہوگا۔ پھر وُہ گھر کو واپس لوٹا تو وُہ چھڑی روشن ہُوئی حتّٰی کہ وُہ اپنے گھر میں داخل ہُوا، وہاں اُسے ایک سیاہ چیز ملی۔ اس نے اُسے چھڑی ماری تو وہ شیطان گھر سے بھاگ گیا۔

One pitch-dark, rainy night, the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم gave Ḥaḍrat Qatāda bin An-Nu'mān رضی اللہ عنہ, who prayed the late prayer with him, a date-palm stick. He told him to walk along, holding the stick before him, so that it would shine ten feet in front and ten feet behind. Then he said: "When you enter your house, you will find a black object. You should hit it until it leaves the house. It will be the Devil (*Shaiṭān*)."

So he began to walk, and the stick glowed until he entered his house. There he found a black object, so he hit it with the stick and it left the house.

-(Al-Shifā' by Qāḍi 'Ayyāḍ, P219)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا السراج المنیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار روشن چراغ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AS-SIRĀJ-UL-MUNĪR ﷺ
(Our Leader, the Radiant Lamp ﷺ)

اشارة الی قوله :

" وَدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا " ۝

(سورة الاحزاب — ۴۶)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

" اور اللہ کے حکم سے اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دینے والے ہیں اور آپ روشن چراغ ہیں۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

And as one who invites
To Allāh's (Grace) by His leave,
And as a Lamp
Spreading Light.
-*(Al-Aḥzāb 33:46)*

قال القاضی ابوبکر بن العربی رحمہ اللہ قال علماؤنا سمی سراجا لان السراج الواحد توقد منه السرج الکثیرة

قاضی اُبوبکر ابن العربی المالکی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ ہمارے علماء نے فرمایا ہے کہ آپ کو سراج اِس لیے کہا گیا کیونکہ ایک چراغ سے بیشمار

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِين اٰمِين اٰمِين يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن ط

فلا ينقص ذلك من
ضوئه شيئا ، و كذلك
سرج الطاعات اخذت
من سراج محمد ﷺ
ولم ينقص ذلك من
اجره شيئا ۔ (سبل الهدی ج ۱ ص ۵۷۹)

چراغ جلائے جاتے ہیں لیکن پہلے چراغ
کی روشنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا اور
اسی طرح تابعداری کے چراغ تمام کے
تمام حضورِ اقدس ﷺ کے
چراغ سے روشن ہوئے اور آپ کی
روشنی میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔

Qāḍi Abu Bakr bin Al-'Arabi رحمۃ اللہ علیہ has said: "Our learned men say that the Holy Prophet ﷺ is called the Lamp (*Sirāj*) because one lamp lights many lamps without its light diminishing. In the same way, all the lights of devotion are lit from the light of the Holy Prophet ﷺ, yet none of his greatness has diminished."

-(Subul Al-Hudā V1, P579)

عن ابن عباس
رضی اللہ عنہما قال : لما نزلت
(يايها النبى انا ارسلنك
شاهدا و مبشرا ونذيرا)
وقد كان امر عليا
ومعاذا رضی اللہ عنہما ان
يسيرا الى اليمن
فقال ، انطلقا
فبشرا ولا تنفرا ويسرا
ولا تعسرا ، انه قد
انزل على (يا ايها
النبى انا ارسلناك

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے کہ جب یہ آیت
(اے نبیؐ ! ہم نے تجھے گواہ اور بشارت
دینے والا اور ڈرانے والا بھیجا ہے) اُتری
تو حضورِ اقدس ﷺ نے حضرت
علی رضی اللہ عنہ اور حضرت معاذ بن جبل
رضی اللہ عنہ دونوں کو حکم دیا کہ وہ دونوں
یمن جائیں تو پھر فرمایا کہ جاؤ لوگوں کو
بشارت دینا، نفرت نہ دلانا۔ آسانی
کرنا، لوگوں پر تنگی نہ ڈالنا۔ بیشک
مجھ پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت (اے نبیؐ
ہم نے تجھے گواہ اور بشارت دینے والا

شاهدا و مبشرا و نذیرا
و رواه الطبرانی عن
محمد بن نصر بن
حمید البزار البغدادی
عن عبد الرحمٰن بن
صالح الازدی عن
عبد الرحمٰن بن محمد
ابن عبید الله العرزمی
باسناده مثله و قال
فی اٰخره فانه قد انزل
علی یا ایها النبی انا
ارسلناك شاهدا
علی امتك و مبشرا
بالجنّة و نذیرا من
النّار و داعیا الی
شهادة ان لا اله الا
الله باذنه و سراجا
منیرا بالقراٰن۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳۔ ص ۴۹۷)

اور ڈرانے والا بھیجا) اتاری ہے اور
امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت محمد
بن نصر بن حمید بزار بغدادی رحمۃ اللہ علیہ
سے، انہوں نے حضرت عبد الرحمٰن
بن صالح الازدی رحمۃ اللہ علیہ سے انہوں
نے حضرت عبد الرحمٰن بن محمد بن
عبید اللہ عرزمی رحمۃ اللہ علیہ سے باسند
روایت کیا ہے اور اس کے آخر
میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا مجھ پر یہ
آیت اتاری گئی ہے۔ اے نبی!
ہم نے تجھے اپنی امت پر گواہ بنا کر
اور جنّت کی بشارت دینے
والا اور دوزخ سے ڈرانے والا
اور کلمۂ شہادت لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
کی دعوت دینے والا اور اپنے
حکم کے ساتھ روشن چراغ
قرآن دے کر بھیجا ہے۔

Hadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما narrated that when the Verse 'We have sent thee as a Witness, a Bearer of Glad Tidings and a Warner' was revealed, the Almighty Allāh's Messenger ﷺ had ordered Hadrat 'Alī and Hadrat Mu'ādh رضی اللہ عنہما to proceed to the Yemen. He ﷺ

said: "Go, give the people good tidings, do not arouse in them a distaste for you, make things easier and not more difficult, because Allāh the Almighty has revealed to me: 'We have sent thee as a Witness, a Bearer of Glad Tidings and a Warner'".

At-Ṭabarāni رحمة الله عليه has quoted Ḥaḍrat Muḥammad bin Naṣr bin Ḥamīd Al-Bazzār Al-Baghdādi رحمة الله عليه, who quoted Ḥaḍrat 'Abd Al-Raḥmān bin Ṣāliḥ Al-Azdi رحمة الله عليه, from Ḥaḍrat 'Abd Al-Raḥmān bin Muḥammad Ibn 'Ubaidullāh Al-'Arzami رحمة الله عليه with a similar *Isnād* (chain of authorities verifying an authentic tradition) and says near the end that the Holy Prophet ﷺ said: "It has been revealed to me: 'O Prophet! We have sent you as a Witness for your *Ummah*, to give glad tidings of Paradise, to warn against the hell-fire and one who invites to the testimony *(Shahādah)* that 'there is no god except Allāh' by His leave and as a lamp spreading light with the *Holy Qur'ān.*"

-(*Tafsīr Ibn Kathīr V3, P497*)

عن جبير يعنى ابن
مطعم رضی اللہ عنہ عن النبى
صلی اللہ علیہ وسلم التفت الينا
بوجهه مثل شقة القمر۔
(رواه الطبرانى ـ مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج۸ ص۲۸۰)

حضرت جبیر بن مطعم رض سے روایت ہے
وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضور اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا چہرہ مبارک ہماری طرف
متوجّہ کیا اور وہ چہرۂ انور چاند کے
ٹکڑے کی طرح تھا۔

Ḥaḍrat Jubair (Ibn Muṭ'im) رضی اللہ عنہ narrated: "The Holy Prophet ﷺ turned his glorious face towards us, and his face was like a piece of the Moon.'"

-(*Aṭ-Ṭabarāni in Majma' Az-Zawā'id Wa Manba' Al-Fawā'id V8, P280*)

عن ابى عبيدة بن
محمد بن عمار بن ياسر رضی اللہ عنہ
قال قلت للربيع بنت معوذ

حضرت ابو عبیدہ بن محمّد بن عمار
بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
میں نے حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء

ابن عفراء رضي الله عنها صفي لي رسول الله ﷺ فقالت لو رأيت الشمس طالعة۔

رواه الطبراني/مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج۸ ص۲۸۰

رضی اللہ عنہا سے عرض کی کہ مجھے حضور اکرم ﷺ کی تعریف بیان فرمائیں تو انہوں نے فرمایا کیا تو نے سورج طلوع ہوتے نہیں دیکھا (کہ آپ اس سے بھی حسین تر تھے۔)

Ḥadrat Abu 'Ubaida bin Muḥammad bin 'Ammār bin Yāsir رضی اللہ عنہ narrated that he asked Ḥadrat Rabī' bint Ma'ūdh Ibn 'Afrā' رضی اللہ عنہا to describe to him the qualities of the Holy Prophet ﷺ. She said: "If only you had seen the Sun rising!"

-(Aṭ-Ṭabarāni in Majma' Az-Zawā'id Wa Manba' Al-Fawā'id V8, P280)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ◉ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الصراط المستقیم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — سیدھا راستہ — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AS-SIRĀṬ-UL-MUSTAQĪM ﷺ
(Our Leader, the Straight Path ﷺ)

القيم الواضح الذي لا عوج فيه سمي به لانه الموصل اليه والصاد لغة فيه قال ابن عباس رضی اللہ عنہما في الاٰية هو رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم رواه الحاكم وصححه وكذا قاله ابو العالية عند ابن جرير وغيره.

(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ٣ ص ١٣٣)

فراخ مضبوط راستہ جس میں کوئی ٹیڑھا پن نہ ہو، یہ اسم مبارک آپ کا اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ آپ اس راستہ تک پہنچاتے ہیں اور ایک لغت میں ص کے ساتھ آیا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت میں فرماتے ہیں کہ اس سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مراد ہیں۔ اس کو حاکم نے اپنی مستدرک میں روایت کیا ہے اور اس کو صحیح کہا ہے۔ اسی طرح ابو العالیہ رحمہ اللہ وغیرہ نے فرمایا ہے۔ ابن جریر وغیرہ کی تفسیر میں ایسا ہی ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین

'The straight, clear path' which has no bends. The Holy Prophet صلى الله عليه وسلم is so named because he leads directly to it. In one lexicon, the word appears with the letter *(Ṣād)*. Ibn 'Abbās رضي الله عنهما with reference to the Verse interprets it as meaning 'the Messenger of Allāh the Almighty'. It has been narrated and confirmed by Al-Ḥākim in his Mustadrik, and also by Abu Al-'Āliyah, Ibn Jarīr and others.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqānī V3, P133)

والسين لغة فيه . (سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۵۹۵)	اور ایک لغت میں صراط "س" کے ساتھ (سراط) ہے

In one lexicon, it is written with a *(Sīn)*

-(Subul Al-Hudā V1, P595)

بالسين على الاصل لانه من سَرَطَ الطَّعامَ ای ابتلعه . (مظهری ج ۱ ص ۸)	سین کے ساتھ بھی اصل ہے کیونکہ وہ سَرَطَ الطَّعام سے ہے جس کا معنیٰ کھانے کا نگلنا ہوتا ہے ۔

With the letter *(Sīn)* it is also authentic, as in the expression *Saraṭ Aṭ-Ṭa'āma*, which means "the swallowing of food (i.e. taking it down a channel)".

-(Maẓhari V1, P8)

عن ابن عباس رضي الله عنهما فی قوله تعالٰی الصراط المستقيم قال هو رسول الله صلى الله عليه وسلم وصاحباه قال فذكرنا ذلك للحسن فقال صدق والله ونصح والله هو رسول الله صلى الله عليه وسلم	حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں کہ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت فرمائیے مراد اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے دونوں ساتھی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔ میں نے یہ تفسیر حضرت حسن بصریؒ سے بیان کی تو انھوں نے فرمایا

وابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما۔ (المستدرك للحاكم ج ۲ - ص۲۵۹)	خدا کی قسم انہوں نے سچ فرمایا اور خیر خواہی کی۔ اِس سے مراد حضورِ اکرم ﷺ اور ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔

Ḥadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما has explained that the Verse "Lead us to the straight path" refers to the Holy Prophet ﷺ and his two Companions (Abu Bakr and 'Umar رضی اللہ عنہما). This interpretation of the Verse reached Al-Ḥasan Al-Baṣri رحمۃ اللہ علیہ, who said: "By Allāh the Almighty, he has spoken truth. By Allāh the Almighty he has advised correctly! It does mean the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ, Abu Bakr and 'Umar رضی اللہ عنہما."

-(*Al-Mustadrik by Al-Ḥākim V2, P259*)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ
اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا سرخلطیس صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کی اطاعت میں جلدی کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā SARKHALĪṬAS ﷺ
(Our Leader, Prompt in Obedience to Allāh ﷺ)

هو اسمه بالسريانية هو
السريع المبادر الى طاعة ربه۔
(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج۔ ص۱۳۴)

یہ آپ کا اسم گرامی سریانی زبان
میں ہے جس کے معنی ہیں اپنے
رب کی اطاعت میں جلدی کرنیوالے۔

This name was given to him in the Syriac language, and means 'prompt in obedience to Allāh the Almighty'.
-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqānī V3, P134)

عن عبد الله بن
عمرو رضي الله عنه قال مرّ علينا
رسول الله صلى الله عليه وسلم
ونحن نعالج خصالنا
فقال ما هذا فقلنا
قد وهى فنحن نصلحه
فقال ما ارى الامر

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور اقدس ﷺ ہمارے
یہاں تشریف لائے اور ہم اپنی
جھونپڑی پر مٹی سے گارے کا لیپ
کر رہے تھے۔ آپ نے فرمایا
یہ کیا کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کیا
کہ یہ چھت کمزور ہو گئی تھی ہم اسکو

الا اعجل من ذلك -
(جامع الترمذی ج۲ ص۵۷)

درست کر رہے ہیں۔ تو اس پر آپ نے فرمایا کہ موت تو اس سے بھی زیادہ قریب ہے۔

Hadrat 'Abdullāh bin 'Amr رضی اللہ عنہ narrated: "The Almighty Allāh's Messenger ﷺ once came to our home while we were busy plastering our mud-hut with clay. He (ﷺ) asked us what we were doing, so we explained that (the roof of) our hut had become weak and that we were repairing it. At this he (ﷺ) said, 'I see a matter even more urgent than that (i.e. death is very near and time is short)'"

-*(Jāmi' At-Tirmidhi V2, P57)*

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا سعد الاسعد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نیک بختوں کے نیک بخت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پے

Sayyidunā SA'D-UL-AS'AD ﷺ
(Our Leader, the Happiest of All ﷺ)

قال حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ ،

یا بکر آمنة المبارك ذكره
ولدته محصنة بسعد الاسعد
نورًا اضاء على البرية كلّها
من يهد للنور المبارك يهتد
أأقيم بعدك بالمدينة بينهم
يا لهف نفسي ليتني لم اولد
بأبى و امى من شهدت وفاته
فى يوم الاثنين النبى المهتدى

(الطبقات الكبرٰى لابن سعد ج ۲ - ص ۳۲۲)

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"اے آمنہ رض کے اکلوتے بیٹے جن کا ذکر مبارک ہے۔ اس پاک باز خاتون نے نیک بختوں کا نیک بخت جنا یا وہ روشنی جس نے تمام جہان کو روشن کیا، جو اس مبارک نور سے ہدایت لے وہی ہدایت یافتہ ہے۔ کیا میں آپ کے بعد مدینہ میں رہوں گا؟ ہائے افسوس مجھے ماں نہ جنتی میرے ماں باپ قربان جن کی وفات پر میں حاضر تھا۔ دن پیر کا تھا جس وقت

ہادی نبی (ﷺ) کی وفات حسرت آیات

Ḥaḍrat Ḥassān bin Thābit رضی اللہ عنہ said:
"O the only born of Ḥaḍrat Āmina رضی اللہ عنہا, whose remembrance is blessed!
That pious mother, who gave birth to the happiest of all people!
A light that shone across all the world.
Whoever drew inspiration from him was guided.
Should I remain in *Madīnah* among them after you?
O that I had not been given birth to
May my parents be offered in ransom for him whose death I witnessed.
On a Monday, the Holy Prophet ﷺ who guides rightly."
-(Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V3, P322)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

سیدنا سعد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار **اللہ کے نیک بخت** درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā SA'D-ULLĀH صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Glory of Allāh صلى الله عليه وسلم)

عن عائشة رضي الله عنها قالت لما مرض النبى صلى الله عليه وسلم اخذت يده فجعلت امرها على صدره دعوت بهذه الكلمات اذهب الباس رب الناس فانتزع يده من يدى و قال اسأل الله الرفيق الاعلى الاسعد۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ٦ ۔ ص ١٢٠)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو میں آپ کا دستِ مبارک پکڑ کر آپ کے سینۂ اقدس پر پھیرتی تھی اور یہ دعاء پڑھتی تھی۔ بیماری کو دور فرما دے اے لوگوں کے رب! آپ نے اپنا دستِ مبارک میرے ہاتھ سے کھینچ لیا اور فرمایا میں تو اللہ تعالیٰ سے اونچے، سب سے زیادہ مبارک کی رفاقت چاہتا ہوں۔

Ḥaḍrat 'Ā'isha رضي الله عنها narrated that when the Holy

Prophet ﷺ was taken ill, she took his hand and rubbed it over his chest and said the following prayer: "O Lord of all mankind! Remove this illness."

The Holy Prophet ﷺ took his hand away from hers and said: "I ask to be joined in company with the Highest, the Most Glorious."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V6, P120)

بسم الله الرحمن الرحیم • ماشاء الله لاقوة الا بالله

یا حی یا قیوم

اللهم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰله واصحابه وعترته بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنة عرشک ومداد کلماتک استغفر الله الذی لا اله الا هو الحی القیوم واتوب الیه

یا حی یا قیوم

سیدنا السعید ﷺ

ہمارے سردار **نیک بخت** درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AS-SA'ĪD ﷺ
(Our Leader, the Happy ﷺ)

فیعل بمعنی فاعل من السعد
وسمی به ﷺ لان الله
تعالیٰ اوجب له السعادة
من القدم وحقق لامته
السیادة علی سائر
الامم۔

(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۵۸۰)

فعیل معنی فاعل سعد مادے سے اسم فاعل کا
صیغہ ہے اور یہ اسم مبارک حضور اکرم ﷺ
کا اس لیے رکھا گیا کیونکہ اللہ تعالیٰ
نے ابتدا سے ہی آپ کے لیے سعادت
واجب کر دی تھی اور آپ کی اُمّت
کی سرداری دُوسری اُمّتوں پر ثابت
کر دی ہے۔

The word *Sa'īd* is an adjective which has the meaning of the active participle taken from *Sa'd*. The Almighty Allāh's Messenger ﷺ is so named because Allāh the Exalted predestined happiness for him and realised leadership for his *Ummah* over all others.

-(*Subul Al-Hudā V1, P580*)

عن عبد الله بن

حضرت عبد اللہ بن عباس

عباس رضی اللہ عنہما قال
سمعت رسول الله
ﷺ یقول لیلة
حین فرغ من صلوته
اللّٰھم انی اسألک
رحمة من عندك
تھدی بھا قلبی
وتجمع بھا امری
و تلم بھا شعثی و
تصلح بھا غائبی
و ترفع بھا شاھدی
وتزکی بھا عملی
وتلھمنی بھا رشدی
و ترد بھا الفتی
وتعصمنی بھا من کل
سوء ۔ اللّٰھم اعطنی
ایمانا و یقینا لیس
بعده کفر و رحمة
انال بھا شرف کرامتك
فی الدنیا و الآخرة
اللّٰھم انی اسألك
الفوز فی القضاء

رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں
نے ایک رات حضورِ اقدس ﷺ
سے سُنا جب آپ تہجّد کی نماز سے
فارغ ہُوئے (تو یہ دُعا کی) اے اللہ
مَیں تجھ سے وُہ رحمت طلب کرتا ہُوں
جس سے تُو میرے دل کو ہدایت فرمائے
اور بگڑی حالت کو سنوار دے اور
میری پراگندہ زندگی کو درست فرما
دے اور جس سے میری غائبانہ
تکلیفوں کی اِصلاح فرمادے اور جس
سے میری ظاہری حالت کو رفعت
بخشے اور جس سے میرے عملوں کو
پاک فرمائے اور جس سے نیکی کا اِلہام
فرمائے اور جس سے تُو میری محبّت
کو واپس کر دے اور جس سے مجھے
ہر بُرائی سے بچائے ۔ اے اللہ مجھے
ایسا ایمان اور یقین عطا فرما جس
کے بعد کفر نہ ہو اور ایسی رحمت
عنایت فرما جس سے تیری عزّت
کی بلندی کو دُنیا و آخرت میں حاصل
کروں ۔ اے اللہ مَیں تجھ سے فیصلے
کی کامیابی کا سوال کرتا ہوں اور

ونزل الشهداء وعيش السعداء والنصر على الاعداء (الحديث)
(جامع الترمذی ج ۲۔ص ۱۷۸)

شہیدوں کی میزبانی طلب کرتا ہوں اور سعادت مندوں کی زندگی طلب کرتا ہوں اور دشمنوں پر نصرت طلب کرتا ہوں۔

On the authority of 'Abdullāh bin 'Abbās رضی اللہ عنہما, who said that he heard the Almighty Allāh's Messenger ﷺ say one night after completing his prayers:

"O Allāh the Almighty! I ask for mercy from Yourself, with which You guide my heart; gather my affairs; organise my concerns; put right my absences; elevate my testimony; purify my actions; inspire in me guidance; expel my weakness and protect me from every evil."

"O Allāh the Almighty! Give me faith and certainty; which will not be followed by disbelief, and mercy; by which I will reach your noble generosity in this world and the next."

"O Allāh the Almighty! I ask to win your (favourable) Judgement, the resting place of martyrs, the life of the happy ones, and victory against enemies."

-(Jāmi' At-Tirmidhi V2, P178)

يا غفار ‏ بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله ‏ يا قيوم

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

يا حي ‏ وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه ‏ يا قيوم

سيدنا السلطان صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار ‏ بادشاہ ‏ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AS-SULṬĀN ﷺ
(Our Leader, the Authority ﷺ)

إشارة الى قوله :

" وَقُلْ رَّبِّ أَدْخِلْنِي
مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّأَخْرِجْنِي
مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّي مِنْ
لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيرًا ۝ "

(سورة بنى اسرائيل - ٨٠

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

" اور یُوں عرض کیجئے کہ اے
میرے ربّ مجھے سچّی طرح داخل کر
اور سچّی طرح باہر لے جا اور مجھے اپنی
طرف سے مددگار غلبہ دے۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Say: "O my Lord!
Let my entry be
By the Gate of Truth
And Honour, and likewise
My exit by the Gate
Of Truth and Honour;
And grant me
From Thy Presence
An authority to aid (me) ...."
-(Banī Isrā'īl 17:80)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمين آمين آمين يا رب العالمين

"وَ اُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا۠"

(سورة النساء - ٩١)

"اور یہ ہیں جن پر ہم نے تمہیں صریح اختیار دیا۔"

In their case
We have provided you
With a clear argument
Against them.

-(An-Nisā' 4:91)

عن ابی بکرة رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ ﷺ یقول من اکرم سلطان اللہ فی الدنیا اکرمه اللہ یوم القیامة ومن اهان سلطان اللہ فی الدنیا اهانه اللہ یوم القیامة۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ٥ ص ٤٩)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضورِ اقدس ﷺ سے سنا، فرماتے تھے کہ جو زمین میں اللہ کے بادشاہ کی عزت کرے گا اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن عزت بخشے گا اور جو زمین میں اللہ کے بادشاہ کی توہین کرے گا اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ذلیل کرے گا۔

Ḥadrat Abu Bakra رضی اللہ عنہ narrated that he heard the Almighty Allāh's Messenger ﷺ say that, on the Day of Judgement, Allāh the Almighty will honour whoever honours the Almighty Allāh's Authority in this world, and will disgrace whoever disdains the Almighty Allāh's Authority.

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V5, P49)

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ بينا انا نائم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا کہ ایک وقت

جئی بمفاتیح خزائن الارض فجعلت فی یدی۔
(رواہ ابونعیم۔ تاریخ ابن کثیر ج۶ ص۲۹۰)

میں سو رہا تھا کہ میرے پاس دنیا کے تمام خزانوں کی کنجیاں لائی گئیں اور میرے ہاتھ میں دے دی گئیں۔

Hadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated that the Almighty Allāh's Messenger صلی اللہ علیہ وسلم said: "Once, while I was asleep, all the keys of the treasures of this world were brought and placed in my hand."
-*(Abu Na'īm in Tārīkh Ibn Kathīr V6, P290)*

عن جابر رضی اللہ عنہ مرفوعاً اوتیت مفاتیح خزائن الدنیا علی فرس ابلق جاء نی به جبریل علیه قطیفة من سندس۔
(تاریخ ابن کثیر ج۶۔ ص۲۹۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس دنیا کے تمام خزانوں کی چابیاں ایک چتکبرے گھوڑے پر لاد کر حضرت جبریل علیہ السلام لائے اور اس گھوڑے پر ریشم کی چادر ڈالی ہوئی تھی۔

Hadrat Jābir رضی اللہ عنہ has narrated in a *Marfū'* chain of authorities that the Almighty Allāh's Messenger صلی اللہ علیہ وسلم said: "The keys of all the treasures of this World were brought to me on a spotted horse. The Archangel Gabriel (*Jibrīl*) علیہ السلام brought the horse to me; it was covered with a silk covering."
-*(Tārīkh Ibn Kathīr V6, P290)*

بسم الله الرحمن الرحيم ● ماشاء الله لا قوة الا بالله

سیدنا السمح ﷺ

ہمارے سردار نرم خو درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AS-SAMḤ ﷺ
(Our Leader, the Most Tolerant ﷺ)

عن عائشة صديقة رضي الله عنها قالت قال رسول الله ﷺ يومئذ لتعلم يهودان في ديننا فسحة انى ارسلت بحنيفية سمحة -

(مسند الامام احمد بن حنبل ج٦ ص١١٦)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ایک دن فرمایا کہ یہودیوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ ہمارے دین میں وسعت ہے میں ایک خالص آسان دین کے ساتھ بھیجا گیا ہوں۔

Ḥaḍrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا narrated that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ said: "Let the Jews know that our religion is broad-based and tolerant. I have been sent with the True and Tolerant Religion."

-(*Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V6, P116)*

قال البخاری رحمۃ اللہ علیہ فی ترجمة الباب قال

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے باب کے تحت بیان کیا۔ حضور اقدس

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين

البنی ﷺ احب الدین
الی الله الحنیفیة السمحة۔
(صحیح البخاری ج ا ص۱۰)

ﷺ نے فرمایا اللہ تعالےٰ کے
ہاں سب سے پیارا دین خالص آسان
دین (اسلام) ہے۔

Hadrat Imām Al-Bukhāri رحمة الله عليه narrated that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ said: "The most beloved religion to Allāh the Almighty is that which is True and Tolerant (Islam)."
-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V1, P10)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا سمح الخلیقہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جہان سے نرم خو درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā SAMHUL-KHALĪQAH ﷺ
(Our Leader, the Most Tolerant of All Creation ﷺ)

قال حسان
بن ثابت رضی اللہ عنہ :
"متکرِ ما یدعو الی رب العلی
بذل النصیحۃ رافع الاعماد
مثل الھلال مبارکاً ذا رحمۃ
سمح الخلیقۃ طیب الاعواد"
(دیوانِ حسان ص ۲۴-۲۵)

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں :-
"معزز ربِّ اعلیٰ کی طرف دعوت
دیتے ہیں خیر خواہی کرنے والے اونچے
ستونوں والے۔ پہلی رات کے چاند
کی مانند بابرکت، رحمت والے، جہان سے
نرم خُو، خاندان کے پاک۔"

Hadrat Hassān bin Thābit رضی اللہ عنہ says in praise of the Almighty Allāh's Messenger ﷺ:

"The esteemed one invites to the Lord Most High
And gives advice, the bearer of pillars is he
Like the new Moon, blessed with mercy
Most gracious of creation, purest of origin."
-(*Dīwān Hassān, PP24-25*)

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يارب العلمين

كان سمحا سهلا
بفتح سين وسكون ميم
اى جوادا۔
(مجمع البحار — ج ۲۔ ص ۱۳۷)

علامہ فتنی رحمۃ اللہ علیہ صاحب
مجمع البحار الانوار فرماتے ہیں کہ
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خوش خلاق،
سخی تھے۔ سمحًا "س" کا فتح اور
م ساکن (سخی)

He was most gracious and open handed. The word *Samḥa* is spelt with the short vowel *Fatḥa* on the letter (*Sīn*) and *Sukoon* on the letter *Mīm* and means 'generous'.
-(*Majma' Al-Biḥār V2, P137*)

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا السمي صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار عالی مرتبہ درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AS-SAMIYY صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, of Distinction صلى الله عليه وسلم)

إشارة إلى قوله:
" لَمْ نَجْعَلْ لَّهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ○ " (سورہ مریم — ۷)

اشارہ ہے اِس آیت کی طرف:
" ہم نے اِس سے پہلے کسی کا نام نہیں رکھا۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

On none by that name
Have We conferred distinction before.
-(*Maryam 19:7*)

قال قتادة و ابن جريج و ابن زيد رضي الله عنهم اى لم يسم احد قبله بهذا الاسم واختاره ابن جرير رحمة الله عليه۔
(تفسیر ابن کثیر ج ۳ - ص ۱۱۲)

حضرت قتادہ اور ابنِ جریج اور ابنِ زید رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ آپ سے پہلے کسی کا نام محمد نہیں رکھا گیا اور اس کو امام ابنِ جریر رحمۃ اللہ علیہ نے پسند کیا ہے۔

Ḥadrat Qatāda رضي الله عنه, Ibn Jarīḥ and Ibn Zaid رضي الله عنهما

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمين آمين آمين يا رب العلمين

explained: "No one had been named Muḥammad ﷺ before the Almighty Allāh's Messenger ﷺ."

Ḥaḍrat Ibn Jarīḥ praised this explanation.

-(Tafsīr Ibn Kathīr V3, P112)

قيل لعبد المطلب ما سميت ابنك فقال محمدًا فقيل له كيف سميت باسم ليس لاحد من اٰبائك وقومك؟ فقال انى لارجوان يحمده اهل الارض كلهم۔

(الروض الانف ج ۱ ص ۱۸۲)

سردار عبدالمطلب سے پوچھا گیا کہ تونے اپنے پوتے کا کیا نام رکھا؟ اس نے کہا محمدؐ۔ اس سے پوچھا گیا وُہ کیسے، تیرے آباؤاجداد میں سے کسی کا نام یہ تو نہ تھا؟ عبدالمطلب نے کہا مجھے اُمید ہے اہلِ زمین سب اسکی تعریف کرینگے

Ḥaḍrat 'Abd Al-Muṭṭalib رضی اللہ عنہ was asked what name he had given to his grandson. He said: "Muḥammad ﷺ." He was asked why he had chosen that name, as none of his ancestors and people had been called as such. Ḥaḍrat 'Abd Al-Muṭṭalib رضی اللہ عنہ replied: "I am hoping that all mankind will praise him."

-(Al-Rawḍ Al-Unf V1, P182)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

يا حي يا قيوم

سيدنا السميع صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار سننے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AS-SAMĪ‘ صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, the Listener صلى الله عليه وسلم)

إشارة إلى قوله :
"إنّه هو السّميع البصير" (بنی اسرائیل ۱)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
"بیشک آپ سننے والے دیکھنے والے ہیں"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

... for He
Is the One Who heareth
And seeth (all things).
-(*Banī Isrā'īl 17:1*)

فعيل بمعنى فاعل من
السمع الذى هو احد الحواس
الظاهرة قال تعالىٰ (لنريه
من آياتنا انه هو السميع البصير)
قيل : الضمير عائد عليه
صلى الله عليه وسلم وسمى بذلك لما

فعیل بمعنی فاعل سمع سے جو اِس
خمسہ میں ایک حس کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ
نے فرمایا (ہم نے اپنے حبیب کو معراج
اِس لیے کرائی) تاکہ ہم اسے اپنی قدرت کی
نشانیاں دکھائیں بیشک وہ سننے والا،
دیکھنے والا ہے۔ کہا گیا ہے کہ اِنّہٗ کی ضمیر

شرف به فی مسراه من سماع
كلام مولاه وهو من
اسمائہ تعالیٰ ومعناه، الذی
یسمع السر و اخفی، وسمعه
تعالیٰ صفة تتعلق بالمسموعات.
(سبل الھدیٰ ج ۱۔ ص ۵۸۱)

حضورِ اقدس ﷺ کی طرف لوٹتی ہے
یہ اسم آپ کا اس لیے کہا گیا کیونکہ آپ
اللہ کی کلام سے مشرف ہوئے اور وہ اللہ کا نام
بھی ہے جس کا معنی پوشیدہ اور خفیہ باتوں کو سننے
والا ہے اور سمع اللہ تعالیٰ کی وہ صفت ہے
جو مسموعات سے تعلق رکھتی ہے۔

The word *Samī'* of the pattern *fa'īl* takes the meaning of the active participle (*Fā'il*). It is derived from *Sam'un* (hearing) which is one of the senses. Allāh the Almighty said:

"…. In order that We
Might show him some
Of Our Signs: for He
Is the One Who heareth
And seeth (all things)."
-*(Banī Isrā'īl 17:1)*

It is said that the pronoun (He) refers to the Holy Prophet ﷺ as he was honoured with it during the night of his Ascension to the Heavens because he heard the words of his Lord.

This is also one of the names of Allāh the Almighty. It means "the one who listens to what is secret and hidden." It is an attribute of Allāh the Almighty which is related to the power of listening.
-*(Subul Al-Hudā V1, P581)*

بسم الله الرحمن الرحيم ماشاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا السنا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بلند ہونے والی روشنی درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AS-SANĀ ﷺ
(Our Leader, the Glittering Light ﷺ)

الضوء الساطع او النور اللامع ... سمي بذكر لانه شرف هذه الامة وفخرها او هو صاحب الشرف۔

(سبل الهدىٰ ج ١ ص ٥٨٢)

بلند روشنی یا چمکنے والا نور۔ یہ اسم مبارک حضور اقدس ﷺ کا اس لیے رکھا گیا کیونکہ آپ اس اُمّت کے شرف اور فخر یا صاحبِ شرف ہیں۔

This name means "radiant and brilliant light." It was given to the Almighty Allāh's Messenger ﷺ because he was the honour and pride of his *Ummah,* or (simply) because he was honourable.

-(Subul Al-Hudā V1, P582)

عن ابی بن کعب رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ بشر هذه الامة بالسناء والرفعة والدين

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا اس اُمّت کو روشن مستقبل اور بلندی اور دین اور نصرت اور زمین

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

والنصر والتمكين فى الارض.
وهو يشك فى السادسة
قال فمن عمل منهم عمل الأخرة
للدنيا لم يكن له في الأخرة نصيب.
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ - ص ۱۳۴)

میں تمکنت کی خوشخبری دے دو۔ راوی
کو چھٹے میں شک ہے۔ فرمایا جو
ان میں سے آخرت کا عمل دُنیا
کے لیے کرے اس کو آخرت میں
کوئی حصّہ نہ ملے گا۔

Ḥadrat Ubai bin Ka'ab رضی اللہ عنہ narrated that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ said: "Give this *Ummah* the Good Tidings of brilliance, height, faith, victory and permanence on the Earth."

The narrator had doubts regarding the sixth item, which is as follows: "He who does the work of the Hereafter for wordly gain shall receive no reward in the Hereafter."

-*(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V5, P134)*

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا السند صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ہر امر میں سند درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AS-SANAD ﷺ
(Our Leader, the Reliant ﷺ)

الکبیر الجلیل الذی یعتمد علیه و یقصد و یلجأ الیه۔

(شرح مواهب اللدنیة للزرقانی ج ٣۔ ص ١٣٤)

بڑے بلند مرتبہ والے جن پر اعتماد کیا گیا ہو اور لوگ ان کی طرف قصد کریں، لوگوں کی پناہ گاہ۔

The Great and Dignified; the one who was depended on. The one whom people sought, and in whom they sought refuge.

-(*Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P134*)

عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ ﷺ انه قال والذی نفس محمد بیده لا یسمع بی احد من هذه الامة

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا۔ قسم ہے مجھے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اس جہان

یھودی ولا نصرانی ثم یموت ولم یؤمن بالذی ارسلت به الا کان من اصحاب النار۔
(الصحیح لمسلم ج ۱ ۔ ص ۸۶)

میں جو یہودی یا عیسائی مجھے سُنے پھر وُہ مجھ پر ایمان لائے بغیر فوت ہو جائے تو وُہ دوزخی ہوگا۔

It is narrated on the authority of Ḥaḍrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ observed: "By Him in whose hand is the life of Muḥammad ﷺ, he who amongst this community of Jews or Christians hears about me, but does not affirm his belief in that with which I have been sent and dies in this state of disbelief, shall be but one of the denizens of hell-fire."

-(*Ṣaḥīḥ Muslim V1, P86*)

يا وهاب　بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ • مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ　يا قيوم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

يا حي　وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ　يا قيوم

سَيِّدُنَا سَهْلُ الْخُلُقِ ﷺ

ہمارے سردار　نرم اخلاق والے　درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā SAHL-UL-KHULUQ ﷺ
(Our Leader, of Gentle Disposition ﷺ)

إشارة الى قوله :

"وَإِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝"

(سورة القلم - ۴)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف :

"اور آپ بڑے خلقِ اکمل کے مالک ہیں۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

And thou (standest)
On an exalted standard
Of character.
-(*Al-Qalam 68:4*)

عن عائشة رضي الله عنها

قالت ما كان احد احسن

خلقا من رسول الله

ﷺ دعاه أحد من

اصحابه ولا من اهل بيته

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

سے روایت ہے۔ فرماتی ہیں کہ

حضورِ اقدس ﷺ سے زیادہ

با اخلاق کوئی نہ تھا۔ آپ کو کوئی آپکا

صحابی یا گھر والا بلاتا تو آپ اس پر

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمين اٰمين اٰمين يا ربّ العٰلمين ط

الا قال لبيك فلذلك انزل الله تعالىٰ وانك لعلى خلق عظيم ۔ (الدر المنثور ج ۶ ص ۲۵۰)

لبیک فرماتے، اسی لیے اللہ تعالیٰ نے وانک لعلی خلق عظیم یقیناً تو بڑے اخلاق پر ہے، آیت اتاری

Hadrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا narrated: "There was no-one of more gentle disposition than the Almighty Allāh's Messenger ﷺ. If anyone from his family or Companions called for him, he would always respond saying "at your service". That is why Allāh the Almighty revealed him thus in this *Āyah*: 'Indeed, you were created as the best of character.'"

-*(Ad-Durr Al-Manthūr V6, P250)*

عن زينب بنت يزيد ابن وسق رضی اللہ عنہا قالت كنت عند عائشة رضی اللہ عنہا اذ جاء ها نساء اهل الشام فقلن يا أم المؤمنين اخبرينا عن خلق رسول الله ﷺ قالت كان خلقه القراٰن وكان أشد الناس حياء من العواتق في خدرها۔

(الدر المنثور ج ۶ ص ۲۵۱)

حضرت زینب بنت یزید بن وسق رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی اچانک ان کے پاس شامی عورتیں آئیں، انھوں نے کہا کہ اے مومنوں کی ماں! ہمیں حضور اقدس ﷺ کے اخلاق کے متعلق بیان فرمائیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا آپ ﷺ کا خلق قرآن تھا۔ آپ ﷺ کنواری لڑکی جو خاص پردے میں ہو سے زیادہ حیا والے تھے۔

Hadrat Zainab bint Yazid ibn Wasq رضی اللہ عنہا said that she was with Hadrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا when some Syrian women came to her and said: "O Mother of the Believers! Tell us about the character of the Almighty Allāh's Messenger ﷺ." Hadrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا replied that his

character was (that of) the *Holy Qur'ān*, and that he was more modest than the virgin maid who observed strict *purdah* (veiling).

-(*Ad-Durr Al-Manthūr V6, P251*)

وفی حدیث ھند بن
ابی ھالۃ رضی اللہ عنہ انه کان سھل
الخلق ۔ (نسیم الریاض ج ۲ ص ۶۵)

حضرت ھند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ
سے حلیہ مبارک میں بیان ہے کہ
آپ ﷺ نرم خو تھے۔

Hadrat Hind bin Abi Hāla رضی اللہ عنہ has narrated regarding the Holy Prophet ﷺ: "The Almighty Allāh's Messenger ﷺ was of gentle disposition."

-(*Nasīm Al-Riyāḍ V2, P65*)

کان رسول اللہ ﷺ
رجلا سھلا ای سھل الخلق
کریم الشمائل ۔ (مجمع البحار ج ۲ ص ۱۶۱)

حضور اقدس ﷺ نرم خو
النسان تھے یعنی اچھے اخلاق والے
بہترین عادات والے تھے۔

The Almighty Allāh's Messenger ﷺ was of gentle disposition, that is of kind nature and good conduct.

-(*Majma' Al-Biḥār V2, P161*)

عن زید بن مابنوس رضی اللہ عنہ قال
قلنا لعائشة رضی اللہ عنہا یا ام المؤمنین
کیف کان خلق رسول اللہ ﷺ
قالت کان خلق رسول اللہ ﷺ
ثم قالت اتقرأ سورة المؤمنون اقرأ
قد افلح المؤمنون الی العشر قالت
ھکذا کان خلق رسول اللہ ﷺ
(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۳۵)

حضرت زید بن مابنوس رضی اللہ عنہ
کا بیان ہے کہ ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے
عرض کیا کہ اے اُمّ المومنین! حضور
اقدس ﷺ کا اخلاق مبارک کیسا
تھا تو انہوں نے فرمایا حضور اکرم ﷺ
کا اخلاق - کیا تم نے سُورۃ المومنون
نہیں پڑھی؟ قد افلح المومنون سے لے کر دس
آیات پڑھو یہی آپ ﷺ کا اخلاق تھا۔

Hadrat Zaid bin Mābnūs رضی اللہ عنہ narrated: "We asked Hadrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا about the conduct of the Holy

Prophet ﷺ, and she said: 'The conduct of the Almighty Allāh's Messenger ﷺ ... do you read *Sūrat Al-Mu'minūn?* Recite *Qad Aflaḥal Mu'minūn* to the tenth Verse; that is how his character was.'"

-(*Tārīkh Ibn Kathīr V6, P35*)

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سَيِّدُنَا السَّيِّدُ ﷺ

ہمارے سردار — سردار — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AS-SAYYID ﷺ
(Our Leader, the Leader ﷺ)

قال عبدالله بن الاعور الاعشی رضی اللہ عنہ یخاطب النبی ﷺ:
"یاسید الناس ودیان العرب
الیك اشكو ذربة من الذرب"
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۲۰۲)

حضرت عبداللہ بن اعور اعشی رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ کو مخاطب کر کے کہتے ہیں:
"اے تمام لوگوں کے سردار اور عرب کے حاکم! میں اپنی غلطی اور لغزش کی شکایت آپ کے پاس بیان کرتا ہوں۔"

Ḥadrat 'Abdullāh bin Al-A'war Al-A'shā رضی اللہ عنہ addressed the Almighty Allāh's Messenger ﷺ thus: "O Leader of all peoples and Judge of the Arabs!
I put to you all my failings and mistakes."
-*(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V2, P202)*

عن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين

ﷺ ای رب خلقتنی سید ولد آدم ولا فخر۔
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱۔ ص ۵)

نے فرمایا۔ اے میرے پروردگار! تو نے مجھے حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کا سردار بنایا، میں یہ بات فخر سے نہیں کہتا۔

Hadrat Abu Bakr Al-Ṣiddīq رضی اللہ عنہ narrated that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ said: "O Allāh the Almighty! You have created me as leader of the children of Adam علیہ السلام, but I do not boast about it."

-*(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V1, P5)*

یا حی یا قیوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا سید اہل البدو صلی اللہ علیہ والہ وسلم

ہمارے سردار دیہاتیوں کے سردار درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

Sayyidunā SAYYIDU AHL-IL-BADWI ﷺ
(Our Leader, Leader of the Bedouin ﷺ)

قال الحافظ البیھقی رحمۃ اللہ علیہ واما البرد الذی عند الخلفاء فقد روینا عن محمد بن اسحاق بن یسار رضی اللہ عنہ فی قصۃ تبوک ان رسول اللہ ﷺ اعطی اھل ایلۃ بردۃ مع کتابہ الذی کتب لھم امانا لھم۔ فاشتراہ ابوالعباس عبداللہ بن محمد بثلثمائۃ دینار۔ یعنی بذلک اول خلفاء

علامہ بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو دوشالے خلفاء پہنتے ہیں تو حضرت محمد بن اسحٰق بن یسار رضی اللہ عنہ کی سند سے ہمیں یہ روایت پہنچی ہے کہ واقعہ تبوک میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایلہ کے باشندوں کو مع اپنے خط امن کے چادر ارسال کی تھی جس کو خلیفہ ابوالعباس عبداللہ بن محمد نے تین صد دینار دے کر خرید لیا تھا یہی بنو عباس کا پہلا خلیفہ سفاح تھا۔ پھر یہ دوشالہ بنو عباس کے خلفاء کو وراثت میں تبدیل ہوتا رہا جس کو ہر خلیفہ عید کے

بنی العباس وھو السفاح
رحمۃ اللہ علیہ وقد توارث
بنو العباس ھذہ البردۃ
خلفاء عن سلف کان
الخلیفۃ یلبسھا یوم
العید علی کتفیہ، ویأخذ
القضیب المنسوب الیہ
(صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہ)
فی احدی یدیہ، فیخرج
وعلیہ من السکینۃ و
الوقار ما یصدع بہ
القلوب و یبھر بہ الابصار
ویلبسون السواد فی ایام
الجمع والاعیاد و ذلک
اقتداء منھم بسید
اھل البدو والحضر ممن
یسکن الوبر و المدر۔
(تاریخ ابن کثیر ج۶ ص۸)

دن کندھوں پر ڈال لیتا تھا اور ساتھ ہی
ایک ہاتھ میں چھڑی پکڑتا جو حضور اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کی گئی تھی
ان دونوں کو وہ بڑے وقار اور
سکون کے ساتھ عید کے لیے لے جاتا،
جس سے لوگوں کے دلوں میں رعب
جم جاتا اور آنکھیں چندھیا جاتیں اور
جمعہ اور عیدین کے دنوں میں سیاہ
کملی پہن کر نکلتے اور یہ دیہات
اور شہروں میں کچے اور پکے مکانات
میں رہنے بسنے والوں کے سردار
(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم)
کی اقتداء میں اور اتباع سنت
میں پہنتے تھے۔

'Allāma Al-Ḥāfiẓ Al-Baihaqi رحمۃ اللہ علیہ gave a narration regarding the cloak that is in the hands of the Caliphs. It was narrated from Ḥaḍrat Muḥammad bin Isḥāq bin Yassār رضی اللہ عنہ, regarding the Tabūk campaign, that the Almighty Allāh's Messenger صلی اللہ علیہ وسلم gave his cloak to the people of Aila (Jerusalem) along with the letter he had written assuring them of his protection.

Abu Al-'Abbās 'Abdullāh bin Muḥammad رحمة الله عليه bought it for three hundred dinars. This was the same Ibn Al-'Abbās Al-Saffāḥ, first Caliph of Banū Al-'Abbās. This cloak continued then to be passed on through the Abbasid Caliphs. Every Caliph would wear it over his shoulders on Eid days. He would hold a stick in the other hand, which was also ascribed to the Almighty Allāh's Messenger صلى الله عليه وسلم.

The Caliph would walk with dignity carrying both objects, overwhelming the hearts and dazzling the people's eyes (with their light). The Caliph would emerge wearing black robes on Fridays and for the Eid Prayers. He did this so as to emulate the Leader of the bedouin and town-dwellers (i.e. the Almighty Allāh's Messenger صلى الله عليه وسلم), among those who lived in hide tents and clay huts.

-(Tārīkh Ibn Kathīr V6, P8)

عن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطيت خمسا لم يعطها نبي قبلي بعثت إلى الناس كافة الاحمر والاسود.

الحديث (رواه الطبراني مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ٨ ص ٢٥٩)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے، مجھے پانچ چیزیں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں۔ مجھے تمام لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہے، گورے اور کالے سب کی طرف

Ḥaḍrat Ibn 'Umar رضي الله عنهما narrated that the Almighty Allāh's Messenger صلى الله عليه وسلم said: "I have been given five things which no other prophet before me was given. I have been sent to all mankind; the black and the red."

-(Aṭ-Ṭabarāni in Majma' Az-Zawā'id wa Manba' Al-Fawā'id V8, P259)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا سید اہل الحضر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار شہریوں کے سردار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā SAYYIDU AHL-IL-ḤAḌAR صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Leader of the Town-Dwellers صلى الله عليه وسلم)

عن سلمة بن الاكوع رضي الله عنه قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال انتم اهل بدونا ونحن اهل حضركم -
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۵۵)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا، پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ نے فرمایا تم ہمارے دیہاتی ہو اور ہم تمہارے شہری ہیں۔

Ḥadrat Salama bin Al-Akwa' رضي الله عنه said that he appeared before the Almighty Allāh's Messenger صلى الله عليه وسلم and said: "O the Almighty Allāh's Messenger صلى الله عليه وسلم! You are our Bedouin and we are your townsmen."
-(*Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V4, P55*)

عن انس ان رجلا من اهل البادية كان اسمه زاهرا كان

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی آدمی جس کا نام

يهدى للنبي ﷺ الهدية من
الباديه فيجهزه رسول الله ﷺ
اذا اراد ان يخرج فقال النبي
ﷺ ان زاهرا باديتنا ونحن
حاضروه ۔(مسند الامام احمد بن حنبل ج۳ ص۱۶۱)

زاہر تھا وہ حضور اقدس ﷺ کی
خدمت میں دیہات سے تحفہ لایا کرتا،
جب وُہ واپس جانے کا ارادہ کرتا تو آپ
اسکو سامان وغیرہ عطا فرماتے اور فرماتے کہ
زاہر ہمارا دیہاتی ہے اور ہم اسکے شہری

Hadrat Anas رضی اللہ عنہ narrated that a nomad named Zāhir came to the Almighty Allāh's Messanger ﷺ bearing gifts. When the man prepared to leave, the Holy Prophet ﷺ gave him some things and said: "Zāhir is our nomad and we are his townsmen."

-(*Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V3, P161*)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا سید الثقلین صلی اللہ علیہ والہ وسلم

ہمارے سردار جن و انس کے سردار درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā SAYYID-UTH-THAQALAIN ﷺ
(Our Leader, Leader of Humans and Jinn ﷺ)

الإنس والجن ذكره صاحب سبل الهدٰى ۔

(سبل الهدٰى ج۱ ص۵۸۲)

اِس سے مراد انسان اور جِن ہیں۔ اس کو سبل الھدٰی کے مصنّف نے ذِکر کیا ہے۔

Ath-Thaqalān means 'humans and *jinn*'.
-(*Subul Al-Hudā V1, P582*)

عن أنس رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال العبد اذا وضع فی قبره و تولٰی و ذهب اصحابه حتی انه لیسمع قرع نعالهم اتاه ملکان فاقعداه فیقولان له ما کنت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا بندہ جب قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی اس سے واپس لوٹتے ہیں تو وہ ان کے جُوتوں کی آہٹ سُنتا ہے۔ اس کے پاس دو فرشتے آکر اسے

تقول فی هذا
الرجل محمّد (ﷺ)
فیقول اشهد انه
عبد الله و رسوله
فیقال انظر الی
مقعدك من النار
ابدلك الله به مقعدا
من الجنة قال
النبی ﷺ
فیراهما جمیعا و
اما الکافر او المنافق
فیقول لا ادری کنت
اقول ما یقول الناس
فیقال لا دریت ولا تلیت
ثم یضرب بمطرقة
من حدید ضربة بین
اذنیه فیصیح صیحة
یسمعها من یلیه
الا الثقلین .

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۱۷۸)

بٹھاتے ہیں، پھر وہ اس سے پوچھتے
ہیں کہ تو اس آدمی محمد ﷺ
کے متعلق کیا کہا کرتا تھا۔ وہ کہتا ہے
میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے
بندے اور رسول ہیں، اسے
کہا جاتا ہے کہ اپنی جگہ آگ
میں دیکھ، اس کے بدلے اللہ تعالےٰ
نے تجھے بہشت میں جگہ دے دی ہے
حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا
کہ وہ دونوں جگہوں کو دیکھتا ہے
اور کافر یا منافق کہتا ہے
کہ میں نہیں جانتا ۔ میں تو
لوگوں کی ہاں میں ہاں ملایا
کرتا تھا۔ پھر اس کو کہا جاتا ہے کہ
نہ تو تو نے معلوم کیا اور نہ ہی تو نے
پڑھا۔ پھر اسے لوہے کے ہتھوڑے
سے دونوں کانوں کے درمیان
پیٹا جاتا ہے جس سے وہ ایسا چیختا
ہے جس کو ارد گرد کی تمام چیزیں
سوائے جن اور انسانوں کے سنتی
ہیں۔

Hadrat Anas رضی اللہ عنہ narrated that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ said: "When a servant (of Allāh) is

laid in his grave and his companions return home, as he hears their (fading) footsteps, two angels will come to him and will make him sit up, and will ask him, 'What did you use to say about this man, Muḥammad ﷺ?' He will then say, 'I testify that he is the servant of Allāh the Almighty and His Messenger ﷺ.' Then it will be said to him, 'Look at your (what would have been) place in hell-fire. Allāh the Almighty has this exchanged for you a place in paradise.'

The Holy Prophet ﷺ added: "The dead man will see both of his places. But a non-believer or a hypocrite will say to the angels, 'I do not know, but I used to say what the people used to say!' It will be said to him, 'Neither did you know nor did you take the guidance' (i.e. by reciting the *Holy Qur'ān*). Then he will be hit between his ears with an iron hammer, and he will cry, and that cry will be heard by whatever approaches him except humans and *jinn*."

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P178*)

والثقلان الإنس والجن سميا بذلك لانهما ثقلا الارض۔

(تفسیر الکشاف ج ۴ ۔ص ۴۴۸)

ثقلان سے مراد انسان اور جن ہیں۔ ان کا نام ثقلان اس لیے رکھا گیا ہے کہ یہ دونوں زمین پر بھاری ہیں۔

Ath-Thaqalān (humans and *jinn*) are so called because they make up the weight (*thaqal*) of the Earth.

-(*Tafsīr Al-Kashāf V4, P448*)

بسم الله الرحمن الرحيم • ماشاء الله لا قوة الا بالله
يا حي يا قيوم
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا سید العالمین صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — جہانوں کے سردار — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā SAYYID-UL-‘ĀLAMĪN صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Leader of the Worlds صلی اللہ علیہ وسلم)

عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ
قال خرج ابوطالب الى الشام
ومعه رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
فى اشياخ من قريش فلما
اشرفوا على الراهب يعنى
بحيرى ۔ هبطوا فحلوا رحالهم
فخرج اليهم الراهب وكانوا
قبل ذلك يمرون به فلا
يخرج ولا يلتفت اليهم
قال فنزل وهم يحلون
رحالهم فجعل يتخللهم حتى
جاء فاخذ بيد النبى

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
ابوطالب حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو (بچپن
میں) اپنے ہمراہ لیکر قریش کے سرداروں
کے ساتھ شام کی طرف (تجارت کیلئے)
چلے۔ جب راہب بحیری پر نمودار ہوئے اور
اسکے پاس اُترے اور اپنی سواریوں کے
پالان کھولے پھر انکے پاس راہب آیا اور
وُہ اِس سے پہلے بھی وُہاں آیا جایا کرتے تھے
تو راہب نہ ان کے پاس آتا تھا اور
نہ ہی ان کی پرواہ کرتا تھا۔ وُہ آیا
اور اُن کے درمیان گھومتا پھرتا تھا حتّٰی
کہ اُس نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

ﷺ فقال هذا سید العالمین۔ (تاریخ ابن کثیر ۲، ص ۲۸۴)

کے دستِ مبارک کو پکڑ لیا اور کہا کہ یہ جہانوں کے سردار ہیں۔

Hadrat Abu Mūsā Al-Ash'ari رضی اللہ عنہ narrated that Abu Ṭālib رضی اللہ عنہ took the Holy Prophet ﷺ (on a trade mission) to Syria in the company of the Leaders of the Quraish. When they came across the monk Buhairā, they unsaddled their mounts, and the monk approached them. Before, when they would come there, he would never come down. Nor would he show much concern for them. (This time) he roamed about among them until he held the Holy Prophet ﷺ by the hand and said: "This is the Leader of the Worlds."

-(Tārīkh Ibn Kathīr V2, P284)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار دونوں جہانوں کے سردار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā SAYYID-UL-KAWNAIN ﷺ
(Our Leader, Leader of the Whole Universe ﷺ)

کون بالفتح بمعنی بودن
و ہست شدن از منتخب
و بمعنی دنیا و این جہان
مستعمل میشود و در شرح نصاب
نوشتہ کہ کَون بالفتح
مصدر است بمعنی موجود
شدن چیزے و عالمِ موجودات
را کون ازاں گویند کہ
بعد از نابودن بود شد و در
برہان نوشتہ کہ در عربے
چیزے حادث را گویند یعنی
سابق نبود و پیدا کردہ شد۔

کَون کاف کے فتح کے ساتھ ہونا اور
موجود ہونے کو کہتے ہیں المنتخب سے اور
دُنیا اور اِس جہان پر مستعمل ہوتا ہے
اور شرح نصاب میں ہے۔ کَون
کاف کے فتح کے ساتھ مصدر ہے
جس کا معنیٰ کسی چیز کا موجود ہونا
ہے اور عالمِ موجودات کو کَون
اس لیے کہتے ہیں کہ نابود سے
ہست میں آتی اور بُرہان میں
لکھا ہے کہ عربی میں کَون حادث
کو کہتے ہیں، یعنی پہلے نہ تھا بعد
میں وجود میں آیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

(غیاث اللغات ص ۳۶۹)

Kawn with *fatḥah* on the letter *Kāf* means 'to exist', 'the elect', 'the World' and 'the life here'. In *Sharḥ An-Niṣāb*, it is described as *Kawn* with *fatḥah* on the letter *Kāf* a verb meaning 'existence of something'. So the World of existence is named as *'Kawn'*, because it came into being from nothingness. *'Kawn'* in Arabic is *'Ḥādith'* which refers to something that came into being from nothingness. (So the Holy Prophet ﷺ is Leader of the whole Universe).

-(*Ghiyāth Al-Lughāt, P369)*

يا حي بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله يا قيوم

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

يا حي وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه يا قيوم

سیدنا سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار رسولوں کے سردار درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā SAYYID-UL-MURSALĪN ﷺ
(Our Leader, Leader of All Prophets ﷺ)

عن عبد الله بن
مسعود رضي الله عنه قال اذا
صليتم على رسول الله
ﷺ فاحسنوا الصلوٰة
عليه فانكم لا تدرون
لعل ذلك يعرض
عليه قال فقالوا له
فعلّمنا قال قولوا
اللهم اجعل صلوٰتك
ورحمتك وبركاتك
على سيد المرسلين
وإمام المتقين و

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ
جب تم حضورِ اقدس ﷺ پہ
درود شریف پڑھو تو بہترین طریقے
سے پڑھو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ
شاید تمہارا درود آپ پر پیش کیا
جائے۔ لوگوں نے کہا کہ آپ ہمیں
سکھا دیجیے۔ تو انہوں نے فرمایا کہو
اے اللہ عطا کر اپنی طرف سے درود
اور رحمتیں اور برکتیں رسولوں کے
سردار پر اور متقیوں اور پرہیزگاروں
کے امام پر اور سلسلۂ انبیاء کو ختم

خاتم النبيين محمد
عبدك و رسولك
امام الخير و قائد
الخير و رسول الرحمة
اللهم ابعثه مقاما
محمودا يغبطه به
الاولون والآخرون
اللهم صل على
محمد وعلى آل
محمد كما صليت
على ابراهيم وعلى
آل ابراهيم انك
حميد مجيد اللهم
بارك على محمد
وعلى آل محمد
كما باركت على
ابراهيم وعلى آل
ابراهيم انك حميد
مجيد۔

(سنن ابن ماجہ ص ٦٥)

کرنے والے پر جن کا نام محمد
(ﷺ) ہے جو تیرے بندے
اور تیرے رسولؐ ہیں جو ہر بھلائی
میں پیشوا اور ہر بھلائی کے راہبر
ہیں، جو رحمت والے رسول ہیں۔
اے اللہ عطا فرما آپؐ کو
مقامِ محمود جس پر اگلے اور پچھلے رشک
کریں گے۔ اے اللہ درود بھیج،
حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت
محمد ﷺ کی آل پر جس طرح
تُونے درود بھیجا حضرت ابراہیم
علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم
علیہ السلام کی آل پر، بے شک تو
تعریف کیا گیا، بزرگ ہے۔ اے
اللہ حضرت محمد ﷺ اور حضرت
محمد ﷺ کی آل کو برکت
دے جس طرح تُونے حضرت ابراہیم
علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام
کی آل کو برکت دی۔ بے شک
تُو تعریف کیا گیا، بزرگ ہے۔

On the authority of Ḥadrat 'Abdullāh bin Mas'ūd رضی اللہ عنہ, who narrated that he (ﷺ) told his Companions: "When you send prayers to the Almighty Allāh's

Messenger ﷺ, make it your best, for you do not know whether that prayer might be presented to him."

So Ḥaḍrat 'Abdullāh's (رضي الله عنه) Companions begged him to teach them the best wording for this prayer. He told them to recite as follows:

"O Allāh the Almighty! Bestow your peace, blessings and grace upon the chief of Your Prophets, leader of the pious and seal of Your Messengers, Prophet Muḥammad ﷺ, Your servant and Messenger, at the forefront and vanguard of goodness, and the Messenger of Mercy ﷺ.

"O Allāh the Almighty! Grant upon him (ﷺ) the most highly-praised status, for which the ancient and future generations would have vied.

"O Allāh the Almighty! Send down your blessings on the Holy Prophet Muḥammad ﷺ and his progeny just as You blessed Ḥaḍrat Ibrāhīm عليه السلام and his progeny. You are the most praised and glorified.

"O Allāh the Almighty! Honour the Holy Prophet Muḥammad ﷺ and his progeny just as You honoured Ḥaḍrat Ibrāhīm عليه السلام and his progeny. Indeed, You are the most praised and glorified."

-(Sunan Ibn Mājah, P65

بسم الله الرحمن الرحیم ۔ ماشاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰله واصحابه وعترته بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنة عرشک ومداد کلماتک استغفر الله الذی لا اله الا هو الحی القیوم واتوب الیه

سیدنا سید المؤمنین صلی الله علیه وآله وسلم

ہمارے سردار ایمان والوں کے سردار درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā SAYYID-UL-MU'MINĪN ﷺ
(Our Leader, Leader of the Believers ﷺ)

عن ام کرز رضی الله عنها
انها قالت سمعت
رسول الله ﷺ
یقول انا سیّد المؤمنین
إذا بعثوا و سائقهم
إذا وردوا ومبشرهم
اذا ابلسوا و امامهم
اذا سجدوا و اقربهم
مجلسا من الرب تعالی
اذا اجتمعوا اقول
فاتکلم فیصدقنی
واشفع فیشفعنی

حضرت اُمّ کرز رضی اللہ عنہا سے
روایت ہے کہ مَیں نے حضورِ اقدس
سے سُنا، فرماتے تھے مَیں ایمان والوں
کا سردار ہوں گا جب وُہ مرکر اُٹھیں
گے اور ان کو لے کر چلنے والا ہوں گا
جب وُہ (حوضِ کوثر پر) وارد ہونگے
اور جب نا اُمید ہونگے، مَیں ان کو
بشارت دینے والا ہوں گا اور جب
وُہ سجدہ کرینگے تو مَیں ہی ان کا امام
ہوں گا اور مَیں سب سے ربّ تعالےٰ
کے زیادہ قریب ہوں گا جب وُہ اکٹھے
ہونگے، جب مَیں کلام کروں گا تو میری

واسئل فیعطینی۔ (دلائل النبوۃ ج ۱-ص ۱۴)	تصدیق ہوگی، جب سفارش کروں گا تو شفاعت قبول ہوگی، جب مانگوں گا تو مجھے عطا ہوگا

Hadrat Umm Karz رضی اللہ عنہا narrated that she heard the Holy Prophet ﷺ say: "I am the leader of the Believers. When they rise again after death, I shall be leading them onwards. When they go round the *Hawḍ Al-Kawthar* (Pool of the Holy Prophet ﷺ), I shall be there to give them tidings. When they prostrate, I will be the leader, and when they assemble, I will be nearer to Allāh the Almighty than all of them. When I speak, I will be authenticated. When I intercede, it will be accepted. Whatever I ask for will be given."

-*(Dalā'il An-Nubuwwah V1, P14)*

بسم الله الرحمن الرحيم • ماشاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا سید الناس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تمام انسانوں کے سردار درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā SAYYID-UN-NĀS ﷺ
(Our Leader, Leader of All Mankind ﷺ)

قالت صفية بنت عبد المطلب رضي الله عنها،
اعظم الناس فى البرية حقاً
سيد الناس حبه فى القلوب
(الطبقات الكبرى لابن سعد ج ٢ - ص ٣٢٨)

حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ عظیم ترین ہیں جہان کے، سچی بات یہی ہے، لوگوں کے سردار، جن کی محبت دلوں میں جاگزیں ہے۔

Hadrat Safiya bint 'Abd Al-Muttalib رضی اللہ عنہا said: "He ﷺ was the greatest of all men in the creation; in fact he is the leader of all mankind whose love is settled in all hearts."

-(At-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V2, P328)

عن انس رضي الله عنه ان
رسول الله ﷺ قال انا
اول من تنفلق الارض عن

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ سب سے پہلا میں ہوں گا

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يارب العالمين ط

جمجمته ولا فخر وانا سيد الناس يوم القيامة ولا فخر (رواه البيهقي وابو نعيم في الحلية)

(الشفاء للقاضي عياض ج ١ ص ١٣٩)

(نسيم الرياض ج ٢ ص ٣٦٢)

جس کی قبر کھلے گی اور میں قبر سے سے نکلوں گا اور میں یہ بات فخر یہ بیان نہیں کر رہا اور میں قیامت کے دن تمام لوگوں کا سردار ہوں گا اور میں یہ بات فخر یہ نہیں کر رہا۔

Ḥaḍrat Anas رضي الله عنه narrated that the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم said: "I am the first whose grave will split open on Judgement Day, and I shall rise, but I do not boast about this. I shall be the leader of all mankind on that Day, but I do not boast about this." *(Baihaqī and Abu Na'īm narrated it in Al-Ḥilyah)*

-(Ash-Shifā' by Qāḍi 'Ayyāḍ V1, P139; Nasīm Ar-Riyāḍ V2, P362)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ • مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

سَیِّدُنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ ﷺ

ہمارے سردار — تمام اولادِ آدم کے سردار — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

Sayyidunā SAYYIDU WULD-I-ĀDAM ﷺ
(Our Leader, Leader of Adam's Progeny ﷺ)

عن ابی سعید رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ انا سیّد ولد ادم یوم القیمة ولا فخر وبیدی لواء الحمد ولا فخر وما من نبی یومئذٍ ادم فمن سواه الا تحت لوای و انا اول من تنشق عنه الارض ولا فخر۔

(جامع الترمذی ج ۲ ۔ ص ۲۰۱)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ میں حضرت آدم علیہ السلام کی ساری اولاد کا قیامت کے دن سردار ہوں گا اور فخر نہیں اور میرے ہاتھ میں حمد کا جھنڈا ہوگا اور یہ فخر یہ نہیں کہتا اور آدمؑ سے لیکر تمام نبیؑ میرے جھنڈے کے نیچے ہونگے اور میں سب سے پہلا ہوں جس کی قبر پھٹے گی اور یہ بات میں فخر یہ نہیں کہتا۔

Hadrat Abu Sa'id Al-Khudri رضی اللہ عنہ narrated that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ said: "I shall be the leader of the Adam's (علیہ السلام) progeny on Judgement Day,

but I do not boast about this. In my hand will be the standard of the Almighty Allāh's praise, and yet I do not boast about this. All the Messengers of Allāh the Almighty shall assemble under my standard, and I will be the first for whom this earth will be split open, and yet I do not boast."

-(*Jāmi' At-Tirmidhi V2, PP201-202*)

ای انا اشرفهم و اقربهم عند الله فی یوم لایسود غیری۔

(نسیم الریاض ج۲۔ ص۳۱۷)

یعنی میں ان سب سے زیادہ عزت والا اور ربّ کے قریب ہوں گا جس دن میرے سوا کوئی دوسرا سردار نہ ہوگا۔

"That is to say, I will be the most honoured and nearest to Allāh the Almighty on the Day (of Judgement), when only I shall predominate."

-(*Nasīm Ar-Riyāḍ V2, P317*)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا سيد هذه الأمة ﷺ

ہمارے سردار اس امت کے سردار درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā
SAYYIDU HĀDHIHI-L-UMMAH ﷺ
(Our Leader, Leader of this *Ummah* ﷺ)

حدثني علي بن يزيد بن عبد الله
ابن وهب بن زمعة عن ابيه عن
عمته قال كنا نسمع ان رسول الله
ﷺ لما حملت به امنة بنت
وهب كانت تقول ما شعرت
اني حملت به ولا وجدت له ثقلة
كما تجد النساء. الا اني قد انكرت
رفع حيضي وربما كانت ترفعني
وتعود واتاني آت وانا بين
النائم واليقظان فقال هل شعرت
انك حملت؟ فكاني اقول۔۔۔

حضرت علی بن یزیدؓ اپنے باپ
حضرت یزیدؓ سے وہ اپنی پھوپھی سے
روایت کرتے ہیں وہ کہتی ہیں ہم سنتے تھے
کہ جب آپ کی والدہ ماجدہ حالتِ حمل
میں تھیں وہ کہتی تھیں مجھے معلوم نہ تھا کہ میں
حاملہ ہوں اور مجھے حمل کا بوجھ محسوس نہیں ہوتا
تھا جیسا عام عورتیں محسوس کرتی ہیں
مگر مجھے حیض کا اُٹھ جانا عجیب معلوم ہوتا
تھا۔ کبھی وہ حیض آجاتا تھا اور کبھی
رُک جاتا تھا اور میرے پاس خواب اور
بیداری کی حالت میں ایک آنے والا آیا

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة إلا بالله

سیدنا سیف الاسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اسلام کی تلوار درود و سلام بھیجے اللہ آپ پہ

Sayyidunā SAIF-UL-ISLĀM صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, the Sword of Islam صلى الله عليه وسلم)

عن عرفجة بن شريح رضي الله عنه رفعه " انا سيف الاسلام و ابوبكر سيف الردة ۔
(رواه الديلمي ۔ سبل الهدى ج ١ ص ٥٨٤)

حضرت عرفجہ بن شریح رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اسلام کی تلوار ہوں اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ مرتدوں کے لیے تلوار ہیں۔

Ḥadrat 'Arfaja bin Sharīḥ رضي الله عنه narrates a *Marfū* 'Ḥadīth that the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم said: "I am the sword of Islam and Abu Bakr رضي الله عنه is the sword against apostasy."
-(Ad-Dailami in Subul Al-Hudā V1, P584)

عن عمران بن الحصين رضي الله عنه مالقى رسول الله صلى الله عليه وسلم

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا مقابلہ

ما ادری فقال انك قد حملت
بسید هذه الأمة ونبیها و ذلك
یوم الاثنین ۔(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۹۸)

اور اُس نے کہا کہ تو نے اِس جہان کے
سردار اور نبی (ﷺ) کو اُٹھا رکھا ہے
اور یہ پیر کے دن کا واقعہ ہے ۔

Hadrat 'Alī bin Yazīd bin 'Abdullāh ibn Wahb bin Zama'a رضی اللہ عنہ narrated on the authority of his father who relates from his paternal aunt who said: "We used to hear that when the Holy Prophet's ﷺ mother, Āmina bint Wahb, was pregnant, she used to say: 'I did not feel as if I was pregnant with him, nor did I feel his weight in pregnancy as women do. However, I felt it odd having no menstruation, since sometimes it stopped then started again. Once when I was in a state between sleep and wakefulness, someone came to me and said: 'Are you aware that you are pregnant?' It was as if I replied: 'I do not know.' Then he said: 'You are carrying the leader of this *Ummah* and its Prophet ﷺ. That happened on a Monday.""

-(At-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P98)

كتيبة الا كان أول من يضرب۔
(نسیم الریاض ج۲۔ ص۵۱)

کسی کفار کے لشکر سے ہوتا تو آپ سب سے پہلے حملہ کر کے تلوار چلاتے۔

Hadrat 'Imrān bin Al-Haṣīn رضي الله عنه narrated: "Whenever the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم confronted the army of the infidels, he used to be the first to attack with the sword."
-(*Nasīm Ar-Riyāḍ V2, P51)*

يا حي · بسم الله الرحمن الرحيم · ما شاء الله لا قوة إلا بالله · يا قيوم
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اٰله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا سیف اللہ المسلول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — اللہ کی کھلی تلوار — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā SAIF-ULLĀH AL-MASLŪL ﷺ
(Our Leader, Unsheathed Sword of Allāh ﷺ)

قال کعب بن زهیر رضی اللہ عنہ :
ان الرّسول لنور یستضاء به
مهند من سیوف الله مسلول
(الروض الانف شرح سیرۃ ابن هشام ج۲ ص۱۶۰)

حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا : بلیشک آپ نور ہیں جس سے روشنی حاصل کی جاتی ہے اور آپ فولاد کی کھلی تلوار ہیں۔

Ḥaḍrat Ka'b bin Zuhair رضی اللہ عنہ said in praise of the Holy Prophet ﷺ:
"Indeed, the Holy Prophet ﷺ is the light sought after, a sharp (brilliant) unsheathed sword from the swords of Allāh the Almighty ."
-(*Ar-Rawḍ Al-Unf , Sharḥ Sīrat Ibn Hishām V2, P160)*

عن ابی عمرو ابن حفص بن المغیرة رضی اللہ عنہ انه قال

حضرت ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر فاروق

لعمر (رضي الله عنه) والله ما اعذرت يا عمر بن الخطاب رضي الله عنه لقد نزعت عاملا استعمله رسول الله صلى الله عليه وسلم وغمدت سيفا سله رسول الله صلى الله عليه وسلم ووضعت لواء نصبه رسول الله صلى الله عليه وسلم ولقد قطعت الرحم وحسدت ابن العم فقال عمر بن الخطاب رضي الله عنه إنك قريب القرابة حديث السن۔

(الحديث)

مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳۔ ص ۴۷۶

رضی اللہ عنہ کو مخاطب کر کے کہا (جب اُنہوں نے خالدؓ بن ولید کو معزول کر کے ان کی جگہ ابُو عبیدہؓ بن الجراح کو سپہ سالار مقرر کیا تھا) اے عمرؓ! تمہارا کیا عذر ہے کہ تم نے اس سپہ سالار کو جسے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر کیا تھا، معزول کر دیا اور اس تلوار کو نیام میں داخل کر دیا جس کو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ننگی تلوار قرار دیا تھا اور تُو نے وہ جھنڈا نیچا کر دیا جس کو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے گاڑا تھا اور آپ نے رشتہ داری کو قطع کر دیا اور آپ نے اپنے چچا کے بیٹے پر حسد کیا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ ان کے قریبی رشتہ دار ہیں اور ابھی نوعمر ہیں۔

Hadrat Abu 'Amr Ibn Hafs bin Al-Mughīra رضی اللہ عنہ narrated that he said to Hadrat 'Umar bin Al-Khattāb رضی اللہ عنہ (when he deposed Hadrat Khālid bin Al-Walīd رضی اللہ عنہ and appointed Abu 'Ubaida bin Al-Jarrāh رضی اللہ عنہ as the Commander of the Muslim forces): "O 'Umar رضی اللہ عنہ! What is your explanation for removing a Commander whom the Holy Prophet ﷺ appointed and for sheathing a sword which the Holy Prophet ﷺ described as 'the unsheathed sword'? You have

lowered the flag which was raised by the Holy Prophet ﷺ. You have cut off the family bond and felt jealous of your own cousin!"

Ḥaḍrat 'Umar رضی اللہ عنہ replied: "You are the nearest relative and still too young."

-(*Ḥadīth Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V3, P476)*

وفی روایة ابی بکر
ابن الانباری انه لما وصل الی
قوله ان الرسول لنور یستضاء
به مهند من سیف الله مسلول
رمی ﷺ الیه بردة کانت
علیه وان معاویةؓ بذل فیها
عشرة آلاف فقال ما کنت
لاوثر بثوب رسول الله
ﷺ احدًا۔

(شرح المواهب اللدنیة للزرقانی ج ۳ ص ۶۰)

ابوبکر بن انباری کی روایت میں ہے
جب کعب بن زہیرؓ اس شعر پر پہنچے کہ
اللہ کے رسولؐ نور ہیں جن سے روشنی
حاصل کی جاتی ہے تلوار ہیں اللہ کی
کھلی تو اس پر حضور اقدس ﷺ
نے ان کی طرف اپنی کملی پھینکی جو اس وقت
آپؐ پہنے ہوئے تھے اور حضرت معاویہؓ نے
وہ چادر دس ہزار روپے میں خرید لی تھی اور
کہا کہ میں حضور اقدس ﷺ
کی اس چادر کو کسی پر ایثار نہیں کرتا۔

Abu Bakr bin Al-Anbāri has narrated that when he (Ka'b bin Zuhair رضی اللہ عنہ) arrived at the Verse: "Indeed, the Holy Prophet ﷺ is the light sought after, a sharp (brilliant) unsheathed sword from the swords of Allāh the Almighty !", the Holy Prophet ﷺ threw to him the cloak that he was wearing. Ḥaḍrat Mu'āwiya رضی اللہ عنہ bought the cloak for ten thousand *dirhams* and said that he would never allow anyone to wear the shawl of the Holy Prophet ﷺ.

-(*Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P60)*

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذى لا اله الا هو الحى القيوم واتوب اليه

سیدنا السیف المخذم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — کاٹنے والی تلوار — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AS-SAIF-UL-MUKHADDAM ﷺ
(Our Leader, the Sharp Sword ﷺ)

"السيف" المخذم "عا" بمعجمتين كمعظم القاطع الماضى وفيه استعارة مرشحة لانه ملائم للسيف الحقيقى الذى يشبه به ﷺ تشبيها بليغا۔ و الجامع بينهما ان الله تعالى محا بكل منها اثر كل مجالد و مجادل و اظهر دين الحق و ادحض الباطل۔

(سبل الهدیٰ ج ۱۔ ص ۵۸۴)

السّیف المخذّم بروزن المعظم، وہ تلوار جو کاٹ کر رکھ دے اور یہ استعارہ ہے آپ کا حقیقی تلوار کی تشبیہِ بلیغ سے، گویا کہ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں (تلوار و محمّد ﷺ) کے ساتھ ہر جھوٹے اور جھگڑا کرنے والے کے نشانات کو مٹانے کے لیے بھیجا او دینِ حق کو غالب فرمایا اور باطل کی جڑوں کو اکھاڑ دیا۔ اس کو امام عرفی رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
اٰمين اٰمين اٰمين يَا رَبَّ الْعٰلَمِينَ ط

As-Saif-ul-Mukhaddam on the pattern of *Al-Mu'azzam* with two dotted *Yā* means a sharp sword. The simile here for the Holy Prophet ﷺ as "the sharp sword" is due to the fact that both are there to put an end to falsehood and belligérency. Allāh the Almighty has made His true religion to prevail and to uproot falsehood by means of His Prophet ﷺ.

Imam 'Arfi رحمة الله عليه reported this.
-(Subul Al-Hudā V1, P584)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صلّ وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشارع صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار شریعت عطا کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ASH-SHĀRI‘ صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, the Lawgiver صلی اللہ علیہ وسلم)

إشارة إلى قوله :

" ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا۔ "

(سورة الجاثية — ١٨)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:

" پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک خاص طریقہ پر کر دیا سو آپ اسی طریقہ پر چلے جایئے۔ "

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Then We put thee
On the (right) way
Of Religion: so follow
Thou that (Way)
-(*Al-Jāthiya 45:18*)

" شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّ الَّذِیْ

" اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کے واسطے وہی دین مقرر کیا جسکا اس نے حضرت نوح علیہ السلام کو حکم دیا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا
وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ
وَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰٓى
اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ
وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ
كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ
مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ
اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ
مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ
اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝

(سورۃ الشورٰی ١٣)

تھا اور جس کو ہم نے آپؐ کے
پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجا ہے۔
اور جس کا ہم نے حضرت ابراہیم
اور حضرت موسیٰ اور حضرت عیسےٰ
علیہ السلام کو (مع ان سب کے
اتباع کے حکم دیا تھا (اور ان کی
امم کو یہ کہا تھا) کہ اسی دین کو قائم
رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا۔
مشرکین کو وہ بات بڑی گراں
گزرتی ہے جس کی طرف آپؐ انکو
بلا رہے ہیں۔ اللہ اپنی طرف جس کو
چاہے کھینچ لیتا ہے اور جو شخص
(اللہ کی طرف) رجوع کرے اس
کو اپنے تک رسائی دے دیتا ہے۔

The same religion has He
Established for you as that
Which He enjoined on Noah —
That which we have sent
By inspiration to thee —
And that which We enjoined
On Abraham, Moses, and Jesus:
Namely, that ye should remain
Steadfast in Religion, and make
No divisions therein:
To those who worship
Other things than Allāh,
Hard is the (way)
To which thou callest them.

Allāh chooses to Himself
Those whom He pleases,
And guides to Himself,
Those who turn (to Him)
-(*Ash-Shūrā 42:13*)

عن العرباض بن سارية
رضي الله عنه قال قام رسول الله
ﷺ فقال ايحسب احدكم
متكئا على اريكته قد يظن
ان الله لم يحرم شيئا الا ما
فى هذا القرآن الا و انى
والله قد وعظت وامرت
ونهيت عن اشياء انها
لمثل القرآن و اكثر و
ان الله تعالى لم يحل لكم
ان تدخلوا بيوت اهل الكتاب
الا باذن ولا ضرب نسائهم
ولا اكل ثمارهم إذا
اعطوكم الذى عليهم۔
(سنن ابوداؤد ج ۲ - ص ۷۷/۶)

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس
ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد
فرمایا کہ کیا ایک تمہارا اپنے پلنگ پر
تکیہ لگائے بیٹھ کر یہ گمان کرتا ہے کہ
اللہ تعالیٰ نے وہی کچھ حرام کیا ہے جو
اسکی کتاب میں ہے۔ خبردار اللہ کی قسم
مَیں نے جو کچھ وعظ کیا یا حکم کیا یا منع
کیا وُہ بھی قرآن کی طرح ہے بلکہ اس
سے زیادہ اور (ان اشیاء میں سے ہے)
کہ تمہارے لیے اہل کتاب کے گھروں میں
بغیر اجازت داخل ہونا ممنوع ہے اور
اُنکی عورتوں کو مارنا بھی ممنوع ہے اور
نہ ہی انکے پھلوں کا کھانا جائز ہے۔
جبتک وہ تمہارے شرعی ٹیکس ادا کرتے رہیں

Hadrat Al-'Irbād bin Sāriya رضی اللہ عنہ narrated that the Holy Prophet ﷺ delivered a sermon while standing, and said: "Do you think, while relaxing against cushions and sitting on your couch, that Allāh the Almighty has prohibited only that which is in the *Holy Qur'ān*? By Allāh, whatever I have taught you, enjoined upon you or forbidden you is equal to the *Qur'anic* injunctions. The most serious among these teachings is the injunction that

Allāh the Almighty forbids you to enter the homes of the People of the Book without their permission, to hit their women or to eat their fruit for as long as they are paying you their taxes."

-*(Sunan Abi Dā'ūd V2, PP76-77)*

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ • مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ
وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

سَيِّدُنَا الشَّافِعُ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سردار شفاعت کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ASH-SHĀFI‘ صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, the Intercessor صلی اللہ علیہ وسلم)

عن عوف بن مالك الاشجعى رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اتانى اتٍ من عند ربى فخيرنى بين ان يدخل نصف امتى بالجنة وبين الشفاعة فاخترت الشفاعة وهى لمن مات لا يشرك بالله شيئا۔

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے رب کے پاس سے ایک آنے والا آیا اور مجھے اختیار دیا کہ دو صورتوں میں سے کوئی ایک قبول کر لیجئے۔ ایک تو یہ آپؐ کی اُمّت کے نصف لوگ بہشت میں داخل ہوں دُوسری شفاعت۔ میں نے شفاعت کو اختیار کر لیا (مگر یاد رہے) میری شفاعت کا حقدار وُہ ہے جو ایسی حالت میں مرا ہو کہ اُس نے اللہ کے ساتھ

کسی کو شریک نہ کیا ہو۔ (جامع الترمذی ج۲۔ص۶۷)

Hadrat 'Awf bin Mālik Al-Ashja'i رضي الله عنه narrated that the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم said: "An angel appeared to me from Allāh the Almighty and offered me one of two choices: either to let half of my *Ummah* enter paradise, or to let me intercede. I opted for intercession, which applies to the one who died having associated no one with Allāh the Almighty."

-(*Jāmi' At-Tirmidhi V2, P67*)

عن جابر رضي الله عنه
قال توفى عبد الله بن
عمرو بن حرام رضي الله عنه
قال وترك دينا فاستشفعت
برسول الله صلى الله عليه وسلم
على غرمائه ان يصنعوا
من دينه شيئا
فطلب اليهم فابوا
فقال لى النبى
صلى الله عليه وسلم اذهب فصنف
تمرك اصنافا العجوة
على حدة وعذق ابن زيد
على حدة و اصنافه
ثم ابعث الى قال
ففعلت فجاء رسول الله
صلى الله عليه وسلم فجلس فى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام
رضی اللہ عنہ نے وفات پائی اور ان پر
لوگوں کا قرض باقی رہا۔ میں حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا کہ
لوگوں کو فرما کر قرض تخفیف کرادیں۔
جب آپ نے انکو فرمایا کہ اس بات
کی طرف آؤ یعنی کچھ کم کردو تو ان لوگوں نے
انکار کیا۔ پس حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جا تو (اے جابرؓ) اور ہر قسم
کی کھجوروں کو جدا کر یعنی عجوہ کو جدا رکھ
اور عذق بن زید کو علیحدہ کر اسی طرح
سب قسموں کو جدا رکھ۔ اتنا کام کرکے
میرے پاس آدمی بھیجنا۔ حضرت جابرؓ
کہتے ہیں میں نے آپؐ کے فرمانے کے
مطابق کیا پھر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اعلاه اوفى اوسطه ثم قال كل للقوم قال فكلت لهم حتى اوفيتهم ثم بقى تمرى كان لم ينقص منه شئ۔

(سنن النسائی ج ۲ ـ ص ۱۱۰)

تشریف لائے اور سب سے اعلیٰ ڈھیر پر بیٹھ گئے یا بیچ کے ڈھیر پر پھر آپ ﷺ نے فرمایا لوگوں کو ناپ دے۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں انکو ناپ ناپ کر دینے لگا یہاں تک کہ ان کا قرض پورا ادا کر دیا اور کھجوریں باقی رہ گئیں گویا کہ ان میں سے کچھ گھٹا ہی نہیں۔

Ḥadrat Jābir رضی اللہ عنہ narrated that when Ḥadrat 'Abdullāh bin 'Amr bin Ḥarām رضی اللہ عنہ died, he was still indebted to people. So Jābir رضی اللہ عنہ went to the Holy Prophet ﷺ and requested that he talked to 'Abdullāh's (رضی اللہ عنہ) creditors in order that they might reduce their claims. The Holy Prophet ﷺ asked them, but they did not agree.

At this, the Holy Prophet ﷺ asked Jābir رضی اللہ عنہ to go and separate his many kinds of dates (such as Al-'Ajwa, Azaq bin Zaid etc.) into separate lots and then send for him. Jābir رضی اللہ عنہ did accordingly and the Holy Prophet ﷺ came and sat on the highest pile, perhaps the middle one. Then he told Jābir رضی اللہ عنہ to weigh up the dates for the creditors. Jābir رضی اللہ عنہ began to do so until all the debt had been paid off, yet there were still dates left as though nothing had been taken from them.

-*(Sunan An-Nisā'i V2, P110)*

يا حي — يا قيوم
بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه
يا حي — يا قيوم

سیدنا الشافی صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار شفا دینے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ASH-SHĀFĪ صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, the Healer صلى الله عليه وسلم**)**

عن ابن عباس
رضي الله عنهما قال ان
ضمادًا قدم مكة
وكان من ازد شنوءة
وكان يرقى من
هذه الريح فسمع
سفهاء من اهل مكة
يقولون ان محمدًا (صلى الله عليه وسلم)
مجنون فقال لواني
رايت هذا الرجل
لعل الله يشفيه
على يدي قال فلقيه

حضرت عبد اللہ بن عباس
رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔کہ
ضماد ازدی (جو عرب کا بڑا حکیم تھا)
مکہ میں آیا اور وہ باہر کی ہوا کا علاج
کیا کرتا تھا۔اس نے مکہ کے بیوقوفوں
سے سُنا کہ حضرت محمد صلى الله عليه وسلم
(نعوذ باللہ) دیوانے ہیں۔حکیم نے کہا
کہ اگر میں ان کو ملاحظہ کروں۔شاید
اللہ تعالیٰ میرے ہاتھوں سے ان کو
شفا بخشے وہ آپ کو ملا اور کہنے لگا۔
کہ اے محمد صلى الله عليه وسلم میں باہر کی اشیاء
سے کچھ جھاڑ پھونک کرتا ہوں اور

كلماتك هؤلآء ولقد
بلغن قاموس البحر
قال فقال هات يدك
ابايعك على الإسلام
قال فبايعه - (الحديث)

(الصحيح لمسلم ج ١ - ص ٢٨٥)

مَیں نے کسی سے نہیں سُنا۔ یہ الفاظ
تو میرے دِل کی تہ میں گھر کر گئے ہیں
راوی کا بیان ہے کہ اُس نے عرض
کیا۔ ہاتھ بڑھایئے مَیں آپؐ سے
اسلام پر بیعت کرتا ہوں۔ پھر اُس
نے بیعت کی۔ (اور مُسلمان ہو گیا)

Ḥaḍrat Ibn 'Abbās رضي الله عنهما reported: "Ḍimād, of the tribe of Azd Shanū'a, came to Makkah. He used to recite incantations for people under the influence of charms. He heard the foolish people of Makkah say that Muḥammad ﷺ was under a spell. Upon this Ḍimād said, 'If I were to come across this man, Allāh the Almighty might cure him at my hand.'

"So he met him (ﷺ) and said: 'Muḥammad ﷺ, I can recite incantations for people under the influence of charms, and Allāh cures whom He so desires at my hand. Do you desire this?'

"Upon this the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ said: "'Praise is due to Allāh the Almighty! We praise Him and ask for His help; he who Allāh the Almighty guides cannot be led astray, and he who is led astray cannot be guided. I bear testimony to the fact that there is no god but Allāh the Almighty, that He is One, having no partner, and that Muḥammad ﷺ is His servant and Messenger.'

"After this Ḍimād said: 'Please repeat these words of yours for me.' The Messenger of Allāh the Almighty ﷺ repeated them to him three times.

"Ḍimād said: 'I have heard the words of soothsayers magicians and poets, but I have never heard such words as yours. They reach the depths (of the ocean of eloquence); bring your hand so that I might take the oath of allegiance of Islam to you.' And so he took the oath of allegiance to him." *-(Ṣaḥīḥ Muslim V1, P285)*

كلماتك هؤلاء ولقد
بلغن قاموس البحر
قال فقال هات يدك
ابايعك على الإسلام
قال فبايعه - (الحديث)
(الصحيح لمسلم ج ١ ص ٢٨٥)

مَیں نے کسی سے نہیں سُنا۔ یہ الفاظ
تو میرے دِل کی تہ میں گھر کر گئے ہیں
راوی کا بیان ہے کہ اُس نے عرض
کیا۔ ہاتھ بڑھائیے مَیں آپؐ سے
اسلام پر بیعت کرتا ہوں۔ پھر اُس
نے بیعت کی۔ (اور مُسلمان ہوگیا)

Ḥaḍrat Ibn 'Abbās رضي الله عنهما reported: "Ḍimād, of the tribe of Azd Shanū'a, came to Makkah. He used to recite incantations for people under the influence of charms. He heard the foolish people of Makkah say that Muḥammad ﷺ was under a spell. Upon this Ḍimād said, 'If I were to come across this man, Allāh the Almighty might cure him at my hand.'

"So he met him (ﷺ) and said: 'Muḥammad ﷺ, I can recite incantations for people under the influence of charms, and Allāh cures whom He so desires at my hand. Do you desire this?'

"Upon this the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ said: "'Praise is due to Allāh the Almighty! We praise Him and ask for His help; he who Allāh the Almighty guides cannot be led astray, and he who is led astray cannot be guided. I bear testimony to the fact that there is no god but Allāh the Almighty, that He is One, having no partner, and that Muḥammad ﷺ is His servant and Messenger.'

"After this Ḍimād said: 'Please repeat these words of yours for me.' The Messenger of Allāh the Almighty ﷺ repeated them to him three times.

"Ḍimād said: 'I have heard the words of soothsayers magicians and poets, but I have never heard such words as yours. They reach the depths (of the ocean of eloquence); bring your hand so that I might take the oath of allegiance of Islam to you.' And so he took the oath of allegiance to him." *-(Ṣaḥīḥ Muslim V1, P285)*

عن حبیب بن فریك رضی اللہ عنہ ان اباہ ابیضت عیناہ فکان لا یبصر بھا شیئا فنفث رسول اللہ ﷺ فی عینیہ فابصر فرایتہ یدخل الخیط فی الابرۃ وھو ابن ثمانین۔

(رواہ العقیلی۔ الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ ص ۲۱۳)

حضرت حبیب بن فریک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے باپ کی آنکھیں سفید ہوگئی تھیں۔ وُہ دیکھ نہ سکتا تھا۔ حضور اقدس ﷺ نے اسکی آنکھوں پر تھوکا تو دیکھنے لگا۔ مَیں نے اس کو دیکھا کہ وُہ اسّی برس کی عمر میں سُوئی میں دھاگا ڈال لیتا تھا۔

Hadrat Habīb bin Farīk رضی اللہ عنہ narrated that his father's eyes had turned white, and that he was unable to see. The Holy Prophet ﷺ rubbed his saliva onto his eyes, and he began to see. He saw him thread a needle, even at the age of eighty.

-(Al-'Aqīli Al-Shifā' by Qādi 'Ayyād V1, P213)

واصیب یومئذ (اُحد) عین قتادۃ یعنی ابن النعمان رضی اللہ عنہ حتی وقعت علیٰ وجنتہ فردھا رسول اللہ ﷺ فکانت احسن عینیہ۔

(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ ص ۲۱۲)

اور جنگ احد کے دن حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی آنکھ زخمی ہو کر اس کے رُخسار پر جا لگی حضور اقدس ﷺ نے اپنے دستِ مُبارک سے اسے اپنی جگہ ٹکایا پھر وہ آنکھ دُوسری آنکھ سے حسین تر تھی۔

On the day of the Battle of *Uhud*, Hadrat Qatāda's (bin Al-Nu'man, رضی اللہ عنہ) eye got cut out of its socket and fell onto his cheek. The Holy Prophet ﷺ took it with his hand and pushed it back into place. It looked more beautiful than the other eye.

-(Al-'Aqīli Al-Shifā' by Qādi 'Ayyād V1, P212)

بسم الله الرحمٰن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا الشاكر ﷺ

ہمارے سردار — شکر گزار — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ASH-SHĀKIR ﷺ
(Our Leader, the Thankful ﷺ)

إشارة إلى قوله :

"بَلِ اللهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشَّاكِرِيْنَ ○"

(سورة الزمر ٦٦)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

"(تو اے مخاطب کبھی شرک مت کرنا) بلکہ (ہمیشہ) اللہ ہی کی عبادت کرنا اور (اللہ کا) شکر گزار رہنا۔

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Nay, but worship Allāh,
And be of those who
Give thanks.
-(*Az-Zumar 39:66*)

عن ابی بکرة رضی الله عنه عن النبی ﷺ انه کان اذا جاءه امر السرور او بشر

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ کو جب کوئی خوشی کی خبر ملتی یا خوشی

به خر ساجدًا شاكر الله.
(سنن ابی داؤد ج۲ ص۲۷)

کی بشارت دیئے جاتے تو آپؐ اللہ کے لیے سجدہ شکرانہ بجالاتے۔

Hadrat Abu Bakra رضی اللہ عنہ has narrated that when the Holy Prophet ﷺ received some good news, he would fall into prostration and thank Allāh the Almighty.
-(*Sunan Abu Dā'ūd V2, P27*)

عن سعد رضی اللہ عنہ
قال خرجنا مع رسول الله
ﷺ من مكة
نريد المدينة فلما كنا
قريبا من عزوراء نزل
ثم رفع يديه فدعا الله
ساعة ثم خر ساجدًا
فمكث طويلا ثم قام
فرفع يده فدعا الله تعالىٰ
ساعة ثم خر ساجدا
فمكث طويلا ثم قام
فرفع يده ساعة ثم
خر ساجدا اذكره احمد ثلاثا
قال انى سالت ربى
وشفعت لامتى فاعطانى
ثلث امتى فخررت
ساجدا لربى شكرا
ثم رفعت راسى

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور اقدس ﷺ کے ساتھ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ جا رہے تھے جب ہم عزوراء پہاڑ کے قریب پہنچے تو آپؐ سواری سے اترے اور دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر ایک گھڑی دعا میں مصروف رہے۔ پھر آپؐ سجدہ میں گر پڑے اور بہت لمبا سجدہ کیا پھر کھڑے ہوئے اور ہاتھ اٹھا کر کچھ دیر دعا کی۔ پھر سجدہ میں گر پڑے اور لمبا سجدہ کیا پھر کھڑے ہوئے۔ تھوڑی دیر دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کی پھر سجدہ میں گر پڑے۔ احمد راوی کا بیان ہے کہ آپؐ نے تین دفعہ ایسا کیا۔ فرمایا میں نے اپنے رب سے سوال کیا اور اپنی امت کی شفاعت کی مجھے اللہ تعالیٰ نے امت کا تیسرا حصہ بخش دیا پھر میں نے اپنے رب

فسالت ربی لامتی
فاعطانی ثلث امتی
فخررت ساجدا لربی
شکرا ثم رفعت راسی
فسالت ربی لامتی
فاعطانی الثلث الاٰخر
فخررت ساجدا لربی۔

(سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۲۷)

لیے سجدہ شکر ادا کیا۔ پھر میں نے سر اٹھایا اور اپنے رب سے امت کے بارے میں سوال کیا۔ مجھے تیسرا حصہ امت کا پھر بخش دیا گیا۔ پھر میں نے سجدہ شکرانہ کیا۔ پھر کھڑے ہو کر سوال کیا تو اللہ تعالیٰ نے باقی ماندہ آخری تہائی حصہ کو بھی بخشدیا۔ میں نے پھر سجدہ شکرانہ کیا۔

Hadrat Sa'd رضی اللہ عنہ narrated that he and some others were going from Makkah to Madinah in the company of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم. When they came near to Mount 'Azūrā', the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم dismounted, raised his hands and prayed for a while. Then he fell in prostration for a long time. He then stood again and raised his hands (in prayer) for a while and then fell in prostration.

Hadrat Ahmad رضی اللہ عنہ narrated that he صلی اللہ علیہ وسلم did this three times. He صلی اللہ علیہ وسلم said: "I prayed for my *Ummah* and asked that it be forgiven, and a third of my *Ummah* was forgiven. So I prostrated to thank Allāh the Almighty for that. Then I raised my hands and prayed (again) for my *Ummah*. Allāh the Almighty forgave another third of my *Ummah*. So I prostrated to thank Him for that. Then I raised my head and asked again for my *Ummah*, and the remaining third was also forgiven. And I thanked Allāh the Almighty in prostration again."

-(Sunan Abi Dā'ūd V2, P27)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

یا حی — اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک — یا قیوم
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشاهد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — گواہ — درود وسلام بھیجیے اللہ آپ پر

Sayyidunā ASH-SHĀHID ﷺ
(Our Leader, the Witness ﷺ)

إشارة إلى قوله،

"يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ
اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ
مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا" ○

(سورة الاحزاب - ٤٥)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

اے نبیؐ ہم نے بیشک آپؐ
کو اس شان کا رسول بنا کر بھیجا ہے
کہ آپؐ گواہ ہوں گے (مومنین کے)
بشارت دینے والے ہیں اور (کفار
کے) ڈرانے والے ہیں۔

Reference to the *Holy Qur'ān*:

O Prophet! Truly We
Have sent thee as
A Witness, a Bearer
Of Glad Tidings,
And a Warner.
-(*Al-Aḥzāb 33:45*)

" اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا

ہم نے آپؐ کو گواہی دینے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمين اٰمين اٰمين يا ربّ العٰلمين ط

وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ "

(سورة الفتح - ۸)

والا اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

We have truly sent thee
As a witness, as a
Bringer of Glad Tidings,
And as a Warner.
-(Al-Fath 48:8)

" اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۥ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ۔ "

(سورة المزمل - ۱۵)

بیشک بھیجے ہیں ہم نے تمہاری طرف ایک رسول۔ جو تم پر (قیامت کے روز) گواہی دیں گے۔

We have sent to you,
(O men!) a messenger,
To be a witness concerning you.
-(Al-Muzzammil 73:15)

عن جابر بن عبد الله رضی اللہ عنہ قال كان النبی صلی اللہ علیہ وسلم يجمع بين الرجلين من قتلٰى احد فی ثوب واحدٍ ثم يقول ايهم اكثر اخذاً للقرآن فاذا اُشير لهٗ إلٰى احدهما قدمه فے اللحد و قال انا شهيد علٰى هؤلاء يوم القيٰمة واُمر بدفنهم فی دمائهم و لم يغسلوا و لم يصل

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احد کے شہیدوں کو دو دو کر کے ایک ہی کپڑے میں دفن کیا۔ فرماتے جو ان دونوں سے قرآن مجید زیادہ پڑھا ہوا ہے اس کو لحد میں آگے رکھو اور فرمایا مَیں ان پر قیامت کے دن گواہی دوں گا۔ اور آپ نے انہیں خونوں سمیت بغیر جنازہ کے دفن فرما دیا اور وہ غسل بھی نہ دیئے گئے تھے۔

علیھم۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۷۹)

Hadrat Jābir bin 'Abdullāh رضی اللہ عنہ narrated that the Holy Prophet ﷺ would gather two (bodies of) the martyrs of *Uhud* in a single piece of cloth, then would ask: "Which of them knew more of the *Holy Qur'ān?*". When one of them was pointed out to him, he was put in the grave first, and he (ﷺ) would say: "I will be a witness for them on the Day of Resurrection."

He ordered that they be buried with their blood on their bodies, and that they be neither washed nor a funeral prayer offered for them.

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V1, P179*)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک یاحی وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشدقم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار فراخ دہان درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ASH-SHADQAM صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Broad of Mouth صلی اللہ علیہ وسلم)

کجعفر... الواسع الشدق۔
(القاموس ج ۴ ص ۳۵)

جَعْفَرُ کے وزن پر فراخ دہان۔

Shadqam is of the pattern '*Ja'far*' meaning 'broad of mouth' (also meaning 'eloquent').
-(*Al-Qāmūs V4, P35*)

الشدقم (الصراح ج ۴ ص ۳۰۶)

فراخ دھان

Broad of mouth i.e eloquent.
-(*As-Sarah V4, P306*)

عن جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضلیع الفم اشکل العین منھوس العقبین قال قلت لسماك ماضلیع الفم قال عظیم الفم

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فراخ دھان سرمگیں چشم ایڑیوں پر تھوڑا گوشت رکھنے والے تھے۔ راویؓ کا بیان ہے کہ میں نے سماک سے پوچھا کہ ضلیع الفم کا معنی کیا ہے؟

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

قال قلت ما اشكل العين	توانہوں نے فرمایا فراخ دھان۔
قال طويل شق العين	میں نے کہا کہ اشکل العین کا کیا معنی ہے؟
قال قلت ما منهوس العقب	توانہوں نے فرمایا آنکھوں کی لمبائی۔
قال قليل لحم العقب ـ	میں نے کہا منہوس العقب کا کیا معنی ہے؟
(الصحيح لمسلم ج۲۔ص ۲۵۸)	توانہوں نے فرمایا کہ ایڑی پر گوشت کا کم ہونا۔

Ḥaḍrat Jābir bin Samura رضي الله عنه reported that the Holy Prophet ﷺ had a wide mouth, reddish, wide eyes, and lean heels.

The narrator رضي الله عنه reported: "I asked Simāk, 'What does *ḍalī'-ul-fam* mean?', and he said, 'It means the greatness of the mouth'. I asked, 'What does *ashkal-ul-'ayn* mean?', and he said, 'It means long in the slit of the eye'. I asked, 'What is *manhus-ul-'aqib?* And he replied, 'It implies little flesh on the heels'."

-(Ṣaḥīḥ Muslim V2, P258)

يا حي بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله يا قيوم

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

يا حي وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه يا قيوم

سيدنا الشديد صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار — زور آور — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ASH-SHADĪD ﷺ
(Our Leader, the Strong ﷺ)

إشارة إلى قوله:

"مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ
وَالَّذِيْنَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ
عَلَى الْكُفَّارِ"

(سورة الفتح - ٢٩)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

"حضرت محمد ﷺ اللہ کے
رسول ہیں اور جو لوگ آپ کے
صحبت یافتہ ہیں وہ کفار کے
مقابلہ میں تیز ہیں۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Muḥammad is the Messenger
Of Allāh; and those who are
With him are strong
Against Unbelievers. . .
-*(Al-Fatḥ 48:29)*

عن انس بن مالك
رضي الله عنه قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم فضلت على

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
ﷺ نے فرمایا میں تمام لوگوں

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العالمين

الناس بشدة البطش-

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۶۰)

پر شدید قوت کی فضیلت دیا گیا ہوں

Hadrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ narrated that the Holy Prophet ﷺ said that he had been exalted over all men in the extent of his strength.
-(*Tārīkh Ibn Kathīr V6, P60*)

قال عمران بن حصين رضی اللہ عنہ
مالقی رسول الله ﷺ كتيبة
الا كان اوّل من يضرب -
(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ ص ۶۷)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ
بیان کرتے ہیں۔ کہ جب کبھی حضور اقدس
ﷺ کفار کے مقابلے پر تشریف
لاتے تو سب سے پہلے آپ وار کرتے۔

Hadrat 'Imrān bin Hasīn رضی اللہ عنہ has stated that whenever the Holy Prophet ﷺ was confronted by the non-believers, he was the first to strike.
-(*Ash-Shifā' by Qādi 'Ayyād V1, P67*)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا الشريف ﷺ

ہمارے سردار شریف النفس درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ASH-SHARĪF ﷺ
(Our Leader, the Noble ﷺ)

عن قيلة رضي الله عنها قالت كان ﷺ كثير السكوت لا يتكلم في غير حاجة.

(نسيم الرياض ج ٢ ص ١١٨)

حضرت قیلہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ بہت خاموش رہتے تھے بغیر ضرورت کے گفتگو نہ فرماتے

Hadrat Qila رضي الله عنها narrated that the Holy Prophet ﷺ was often gracious, and only spoke when necessary.

-(*Nasīm Ar-Riyāḍ V2, P118*)

لا ترفع فيه الأصوات ولا تؤبن فيه الحرم.

(نسيم الرياض ج ٢ ص ١١٩)

آپ کی مجلس میں نہ تو آوازیں اٹھتیں اور نہ ہی عورتوں کی باتیں ہوتیں۔

In his company, nobody raised their voice. Nor was there any gossip regarding women. -(*Nasīm Ar-Riyāḍ V2; P119*)

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العالمين

اذا تکلم اطرق جلساءہ کانما علی رؤسھم الطیر۔
(نسیم الریاض ج۲، ص۱۱۹)

جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کلام فرماتے تو لوگ سر اٹھا کر آپ کی آواز سنتے۔ جیسا کہ ان کے اوپر پرندے بیٹھے ہوئے ہوں۔

When the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم spoke, people raised their heads to listen, as though birds sat on their heads.
-*(Nasīm Ar-Riyāḍ V2, P119)*

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا الشفاء صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار — مکمل شفاء — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ASH-SHIFĀ' صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, the Healing صلى الله عليه وسلم)

إشارة الى قوله:

"يَآيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝"

(سوره يونس - ٥٧)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:

"اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو (برے کاموں سے روکنے کے لیے) نصیحت ہے اور دلوں میں جو (برے کاموں سے) روگ (ہو جاتے) ہیں۔ ان کے لیے شفا ہے اور رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت (اور ذریعۂ ثواب) ہے (اور یہ سب برکات) ایمان والوں کے لیے ہیں۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمين آمين يا رب العلمين ط

O mankind! there hath come
To you an admonition from your Lord
And a healing for the (diseases)
In your hearts — and for those
Who believe, a Guidance
And a Mercy .
-*(Yūnus 10:57)*

سمی به صلی الله علیه وسلم ؛
لان الله تعالیٰ
أذهب ببركته الوصب
وأزال بسماحة
ملته النصب قال
الله تعالیٰ ، قد جاءتكم
موعظة من ربكم
وشفاء لما في
الصدور قيل المراد
به سيّدنا محمد
صلی الله علیه وسلم -

(سبل الهدیٰ والرشاد ج ۱ - ص ۵۸۷)

یہ اسم مُبارک حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کا اس لیے رکھا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ
نے آپؐ کی برکت سے تمام سختیوں
کو دُور کر دیا۔ اور آپؐ کی نرم خو
سے تمام تنگیوں کا ازالہ فرمایا
اللہ تعالیٰ نے فرمایا تمہارے رب
کی طرف سے تمہارے پاس ایک
ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے
اور دلوں میں جو روگ ہیں۔ ان
کے لیے شفا ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے
کہ شفا سے مُراد ہمارے سردار
حضور اقدس محمّد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
ہیں۔

This name was given to the Holy Prophet ﷺ because Allāh the Almighty cured people of illness with the blessing of His Prophet ﷺ. He removed hardship with the magnanimity of the faith of His Prophet ﷺ.

Allāh the Almighty said: "There hath come to you an admonition from your Lord and a healing for the diseases in your hearts." It is said that the term 'healing' refers to

the Holy Prophet ﷺ.
-(*Subul Al-Hudā War-Rashād V1, P587*)

و الاولیٰ حمل الفضل والرحمة علی العموم -
(فتح القدیر ج۲-ص۴۳۲)

اور اولیٰ یہی ہے۔ کہ فضل اور رحمت کو اپنے عموم پر محمول کیا جائے۔

It is paramount to assume the kindness and the mercy universally.
-(*Fatḥ Al-Qadīr V2, P432*)

عن ابی الاحوص رضی اللہ عنہ قال جاء رجل الی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فقال ان اخی یشتکی بطنه فوصف له الخمر فقال سبحان الله! ماجعل الله فی رجس شفاء انما الشفاء فی شیٔ من القران والعسل فهما شفاء لما فی الصدور وشفاء للناس- (تفسیر فتح القدیر ج۲ ص۴۳۳)

حضرت ابوالاحوص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میرے بھائی کے پیٹ میں درد ہے۔ اور کسی حکیم نے شراب پینے کو کہا ہے۔ انہوں نے فرمایا سُبحان اللہ۔ اللہ نے ناپاک چیز میں شفا نہیں رکھی۔ شفا تو صرف قرآن اور شہد میں ہے۔ وُہ دونوں شفا ہیں سینے کی بیماریوں کے لیے۔ اور لوگوں کے لیے بھی۔

Ḥaḍrat Abu Al-Aḥwaṣ رضی اللہ عنہ narrated that a certain man came to Ḥaḍrat 'Abdullāh bin Mas'ūd رضی اللہ عنہ and said: "My brother is suffering from a stomach-ache, and that a physician has prescribed wine for him." So he told him: "Glory be to Allāh the Almighty! He has not made unclean things a source of healing; healing lies in the recitation of the *Holy Qur'ān* and in honey. Both are cures for illnesses of the heart, both are (sources of) healing for people."
-(*Tafsīr Fatḥ Al-Qadīr V2, P433*)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشفیع صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سفارش کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ASH-SHAFĪʻ صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, the Intercessor صلی اللہ علیہ وسلم**)**

عن انس رضی اللہ عنہ قال
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
شفاعتی لاھل الکبائر من
امتی۔ (جامع الترمذی ج ۲ ص ٦٦)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا میری شفاعت امت کے
بڑے گناہ گاروں کے لیے ہے۔

On the authority of Ḥadrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ, the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "My intercession is for the gravest of the sinners of my *Ummah*."

-(*Jāmiʻ At-Tirmidhi V2, P66*)

عن عوف بن مالک الاشجعی
رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اتانی اٰت من عند
ربی فخیرنی بین ان
یدخل نصف امتی الجنۃ

حضرت عوف بن مالک اشجعی
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس رب کی
طرف سے ایک آنیوالا آیا مجھے اختیار دیا کہ
یا تو آپ کی آدھی امت جنت میں داخل ہو

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یا رب العلمین ط

وبين الشفاعة فاخترت الشفاعة وهى لمن مات لا يشرك بالله شيئا۔

(جامع الترمذی ج۲ ص ۶۷)

جائیگی یا آپ شفاعت قبول فرمالیں میں نے شفاعت کو قبول کرلیا۔ اور میری شفاعت اس شخص کے نصیب میں ہوگی جو اس حالت میں مرا ہو کہ اس نے اللہ کیساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو۔

Ḥadrat 'Awf bin Mālik Al-Ashja'i رضی اللہ عنہ narrated that the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "An angel appeared to me from Allāh the Almighty, and offered me one of two choices: either to let half of my *Ummah* enter paradise, or to let me intercede. I selected intercession, which applies to the one who died, not associating anyone with Allāh the Almighty."

-(Jāmi' At-Tirmidhi V2, P67)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ • مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

سَيِّدُنَا الشَّفِيْقُ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار شفقت فرمانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پے

Sayyidunā ASH-SHAFĪQ صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Most Compassionate صلی اللہ علیہ وسلم)

إشارة إلى قوله :

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○"

(سورة التوبة — ١٢٨)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

"(اے لوگو) تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس (بشر) سے ہیں جنکو تمہاری مضرت کی بات نہایت گراں گزرتی ہے جو تمہاری منفعت کے بڑے خواہشمند رہتے ہیں (یہ حالت تو سب کے ساتھ ہے) بالخصوص ایمانداروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق (اور) مہربان ہیں۔

Reference to the *Holy Qur'ān:*

Now hath come unto you

A Messenger from amongst
Yourselves: it grieves him
That ye should perish:
Ardently anxious is he
Over you: to the Believers
Is he most kind and merciful .
-(At-Tawbah 9:128)

قالت صفية بنت
عبد المطلب رضي الله عنها:
مشفق ناصح شفيق علينا
رحمة من الٰهنا الوهاب
رحمة الله والسلام عليه
وجزاه المليك حسن الثواب
(الطبقات الكبرى لابن سعد ج۲ ص۳۲۹)

حضرت صفیہ بنت عبد المطلب
رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔
پیار فرمانے والے خیر خواہ ہم
پر مہربان۔ ہمارے خدا وہاب کی
رحمت آپ پر اللہ کی رحمتیں اور
سلام ہوں۔ اور آپ کو بادشاہ
(اللہ) اچھے ثواب سے نوازے۔

Hadrat Safiya bint 'Abd Al-Muttalib رضی اللہ عنہا said in her eulogy (panegyric) about the Holy Prophet ﷺ: "He was a most compassionate counsel and kind for us. A mercy from our Lord Most Benevolent. (May) the Almighty Allāh's mercy and peace be upon him, and may the Almighty Allāh reward him with the best reward!"
-(At-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V2, P329)

عن جابر رضي الله عنه
قال قال رسول الله
ﷺ يوم عرفة
وانتم تسالون عنی
فما انتم قائلون
قالوا نشهد إنك
قد بلغت وأديت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے۔ کہ حضور اقدس
ﷺ نے عرفات کے دن فرمایا
کہ تم میری بابت پوچھے جاؤ گے۔
کیا کہو گے۔؟
سب نے کہا کہ ہم گواہی دیں
گے۔ کہ آپ نے اللہ کے احکام

ونصحت ۔ فقال باصبعه السبابة يرفعها الى السماء وينكتها على الناس ۔ اللهم اشهد اللهم اشهد اللهم اشهد ثلاث مرات۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۵ ۔ ص ۱۷۰)

پہنچا دیئے اور ادا کر دیئے ۔ اور آپ نے خیر خواہی کی۔ آپ اپنی انگشتِ شہادت کو آسمان کی طرف بلند فرماتے تھے۔ پھر لوگوں کی طرف اسے نیچی کرتے ۔ اے اللہ گواہ رہ ۔ اے اللہ گواہ رہ، اے اللہ گواہ رہ تین دفعہ فرمایا۔

Ḥadrat Jābir رضی اللہ عنہ narrated that the Holy Prophet ﷺ on the day of *'Arafah* (in the sermon of *Hajj*) said: "You will be asked about me. What will you say?"

They replied: "We shall testify that you indeed delivered the Almighty Allāh's messages to us, fulfiled what you had been trusted with, and advised us correctly."

The Holy Prophet ﷺ raised his index finger towards the sky, and then lowered it towards the people and said three times: "O Allāh the Almighty! Be witness!"

-(*Tārīkh Ibn Kathīr V5, P170*)

عن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ انطلقوا بنا الى بنى واقف نزور البصير رجل كان كفيف البصر (رواه البزار/الترغيب والترهيب ج ۳ ص ۳۶۵)

حضرت جبیر بن مطعم رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا اے میرے صحابہ چلئے بنی واقف کے نابینے کی طرف۔ اسکی زیارت کریں وہ صاحب بصیرت ہے۔ صحابی کا بیان ہے کہ وہ ایک نابینا تھے۔

Ḥadrat Jubair bin Muṭ'im رضی اللہ عنہ narrated that the Holy Prophet ﷺ said: "Let us go to the Bani Wāqif to see the man who was blind but he was a (great) seer."

-(*Al-Bazzār in At-Targhīb wat-Tarhīb V3, P365*)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا الشكار صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار بہت شکر کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ASH-SHAKKĀR ﷺ
(Our Leader, the Ever Thankful ﷺ)

إشارة إلى قوله:

" بَلِ اللهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشَّاكِرِيْنَ ○ "

(سورة الزمر — ٦٦)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

"بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرنا اور شکر گذار رہنا۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Nay, but worship Allāh,
And be of those who
Give thanks.
-(*Az-Zumar 39:66*)

عن أبي هريرة رضي الله عنه
قال دعوات سمعتها من
رسول الله ﷺ
لا أتركها ما عشت حيا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ بعض دُعائیں جو
میں نے حضور اقدس ﷺ سے
سُنی ہیں میں ان کو زندگی بھر نہ چھوڑوں

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العالمين ط

سمعته يقول اللهم اجعلني اعظم شكرك واكثر ذكرك واتبع نصيحتك واحفظ وصيتك.
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ ـ ص ۳۱۱)

گا۔ آپ دُعا کیا کرتے تھے۔ اے اللہ مجھے ایسا کر کہ میں تیرا زیادہ شکر بجالاؤں اور تیرا ذکر زیادہ کروں اور تیری نصیحتوں کی پیروی کروں اور تیری وصیت کی حفاظت کروں

Hadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ said that for as long as he lived he would not cease reciting the supplications the Almighty Allāh's messenger ﷺ used to recite. He said that he heard the Holy Prophet ﷺ say: "O Allāh the Almighty! Make me strong so as to thank You; always to remember You; to act upon Your advice; and to observe Your commandments."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V2, P311)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما ان رسول الله ﷺ كان يدعو رب اعني ولا تعن علي وانصرني ولا تنصر علي وامكر لي ولا تمكر علي واهدني ويسر الهدى الي وانصرني على من بغى علي رب اجعلني لك شكارا لك ذكارا لك رهابا لك

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ دُعا کیا کرتے تھے۔ اے میرے رب میری امداد فرما اور مجھ پر کسی کی امداد نہ فرما۔ اور مجھے نصرت عطا فرما اور مجھ پر کسی کو نصرت نہ دے اور مجھے چالیں سمجھا اور مجھ پر کسی کو چالیں نہ سمجھا اور مجھے ہدایت فرما اور جو مجھ پہ زیادتی کرے اسکے مقابلے میں میری امداد فرما۔ اے میرے رب مجھے اپنا شکر گزار، ذکر کرنے والا،

مطواعا اليك مخبتا لك
أوّاها منيبا رب
تقبل دعوتي واغسل
حوبتي وأجب دعوتي
وثبت حجتي واهد
قلبي وسدد لساني
واسلل سخيمة
قلبي .

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ١ - ص ٢٢٧)

ڈرنے والا آہ و زاری کرنے والا تابعدار اپنی طرف رجوع کرنیوالا، نرم جھکنے والا بنادے ہاے میرے رب میری دُعا قبول فرما۔ میرے گناہوں کو دھو ڈال اور میری دُعا قبول فرما اور میری دلیل کو مضبُوط فرما اور میرے دِل کو ہدایت فرما اور میری زبان کو سیدھی رکھ اور میرے دل کی میل کو صاف کر دے۔

Hadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما narrated that the Holy Prophet ﷺ used to pray: "O Allāh the Almighty! Help me and do not help others against me; make me victorious and let no-one triumph over me; plan for me and let no-one plan against me; guide me and make guidance easy for me; and make me successful over those who conspire against me. O Allāh the Almighty! Make me ever thankful to You; make me invoke Your Name constantly; make me in awe of You; make me obedient to You; make me humble to You; and make me always turn to You (for help)."

"O Allāh the Almighty! Accept my repentance, cleanse my sins, answer my prayers, make my argument firm and guide my heart. Make my speech correct and help me root out all hatred from my heart."

-(*Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V1, P227*)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

یا حی یا قیوم

سیدنا الشکور ﷺ

ہمارے سردار بہت شکر گزار درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ASH-SHAKŪR ﷺ
(Our Leader, Most Grateful ﷺ)

اشارۃ الی قولہ :

"اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ ۝" (سورۃ ابراھیم - ۵)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

"بلاشبہ ان معاملات میں عبرتیں ہیں ہر صابر شاکر کے لیے۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Verily in this there are Signs
For such as are firmly patient
And constant — grateful and appreciative.
-(*Ibrāhīm 14:5*)

"ذُرِّیَّۃَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ط اِنَّہٗ کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا ۝"

(سورۃ بنی اسرائیل ۳)

"اے ان لوگوں کی نسل جن کو ہم نے حضرت نوح علیہ السلام کے ساتھ سوار کیا تھا وہ (حضرت نوح علیہ السلام) بڑے شکر گزار بندے تھے۔"

O ye that are sprung
From those whom We carried

(In the Ark) with Noah!
Verily he was a devotee
Most grateful.
-(Banī Isrā'īl 17:3)

عن المغيرة رضي الله عنه
يقول ان كان النبي
صلى الله عليه وسلم ليقوم او
ليصلي حتى ترم قدماه
اوساقاه فيقال له فيقول
افلا اكون عبداً شكوراً.
(صحيح البخاري ج ۱۔ ص ۱۵۲)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
(رات کو) کھڑے ہوتے یا یہ کہ اتنی نماز
پڑھتے حتیٰ کہ آپ کے پائے مبارک سوج
جاتے یا آپ کی پنڈلیوں پر ورم آجاتا۔ آپ کو
عرض کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ کیا
میں شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

Hadrat Al-Mughira رضي الله عنه narrated that the Holy Prophet ﷺ used to stand (during the night) or prayed so much that his feet or legs swelled. He was asked why (he did so), to which he replied: "Should I not be a most grateful slave?"
-(Sahīh Al-Bukhārī V1, P152)

اللّٰھم صل وسلم وبارک علٰی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلٰی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللّٰہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشمس صلی اللّٰہ علیہ والہ وسلم

ہمارے سردار سورج درود و سلام بھیجے اللّٰہ آپ پر

Sayyidunā ASH-SHAMS ﷺ
(Our Leader, (Like) the Sun ﷺ)

عن ابی عبیدۃ بن محمد بن عمار بن یاسر رضی اللّٰہ عنہ قال قلت للربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللّٰہ عنہا صفی لنا رسول اللّٰہ ﷺ فقالت یا بنیّ لو رایتہ رایت الشمس طالعۃ۔ (سنن الدارمی ج۱ ص۳۳)

حضرت ابو عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر رضی اللّٰہ عنہ نے کہا کہ میں نے حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللّٰہ عنہا سے کہا کہ ہم سے حضور اقدس ﷺ کی صفت بیان کیجیے تو کہا کہ اے بیٹے اگر تو آپ کو دیکھتا تو کہتا کہ سورج نکلا ہوا ہے۔

Ḥaḍrat Abi 'Ubaida bin Muḥammad bin 'Ammār bin Yāsir رضی اللّٰہ عنہ narrated that he asked Ḥaḍrat Rabī' bint Ma'ūdh bin 'Afrā' رضی اللّٰہ عنہا to describe the Holy Prophet ﷺ. She said: "My son, if you saw him, you would see the Sun rising."

-(Sunan Ad-Dārimi V1, P33)

عن ابی ھریرۃ رضی اللّٰہ عنہ قال ما رایت شیئا احسن من رسول اللّٰہ ﷺ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس ﷺ

كان الشمس تجري في وجهه وما
رايت احدا اسرع في مشيه من
رسول الله ﷺ كانما الارض
تطوى له انا لنجهد انفسنا وانه
لغير مكترث۔

(جامع الترمذی ج۲ ص۲۰۵)

سے زیادہ خوبصورت کسی کو نہیں دیکھا گویا
آپ کے چہرہ اقدس میں سورج چل پھر رہا ہے
اور جتنا حضور اقدس ﷺ تیز چلتے
تھے میں نے کسی کو اتنا تیز چلتے نہیں دیکھا
گویا کہ آپ کیلئے زمین سکڑ رہی ہو۔ اور ہم
کوشش سے اتنا چلتے اور آپ بغیر تکلف کے تیز چلتے تھے۔

Hadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated that he never saw anyone more handsome than the Holy Prophet ﷺ: "The Sun would shine from his face; I never saw anyone walk as fast as him. (When he walked) it was as though the ground rolled beneath him. We tried hard to catch up with him while he walked comfortably."

-(*Jāmi' At-Tirmidhi V2, P205*)

يا حي يا قيوم

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا الشهاب صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار دہکتا ہوا ستارہ درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ASH-SHIHĀB ﷺ
(Our Leader, the Brilliant Star ﷺ)

السيد الماضي في الامر او النجم المضئ وسمى ﷺ بذلك كما سمى بالنجم، او لأن الله حمى به الدين من كل معاند وجاحد كما حمى بالشهب سماء الدنيا من كل شيطان مارد

قال كعب بن مالك رضي الله عنه يمدحه ﷺ.

ان الرسول شهاب ثم يتبعه

وہ سردار جس کا حکم جاری ہو۔ یا ستارہ روشن اور یہ اسم مبارک حضور اقدس ﷺ کا اسلیے رکھا گیا جیسا آپ کا اسم گرامی النجم رکھا گیا ہے یا اسلیے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ ہر ضدی اور منکر دشمن سے دین کی حفاظت فرمائی۔ شہاب ثاقب کے ذریعہ آسمان، دنیا کی سرکش شیطانوں سے حفاظت فرمائی۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ کی مدح فرماتے ہیں۔ بیشک پیغمبر شہاب ہیں پھر آپ کے

نور مضئ له فضل على الشهب
(سبل الهدیٰ ج ۱۔ ص ۵۸۷/۸۸)

پیچھے روشن نور ہے جو کل شہابوں پر فضیلت رکھتے ہیں۔

This means "the Chief whose order prevails", or "the brilliant star". The Holy Prophet ﷺ is so called just as he has been called *An-Najm* (the star), or because by him Allāh the Almighty has defended his *Dīn* from all defiance and repudiation, just as He protects the Earth from Satan by means of brilliant shooting stars.

Ḥaḍrat Ka'b رضي الله عنه has narrated in praise of the Holy Prophet ﷺ: "Indeed, he is a brilliant star. He is followed by a brilliant light which outshines all shooting stars."

-*(Subul Al-Hudā V1, PP587-588)*

بسم الله الرحمن الرحيم ماشاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰله واصحابه وعترته بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنة عرشک ومداد کلماتک استغفر الله الذی لا اله الا هو الحی القیوم واتوب الیه

سیدنا الشاهم صلی الله علیه وآله وسلم

ہمارے سردار حکم کو نافذ کرنے والا سردار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ASH-SHAHIM ﷺ
(Our Leader, the Law Enforcer ﷺ)

السیّد نافذ الحکم۔
(سبل الهدٰی ج ۱ - ص ۵۸۸)

وہ سردار جس کا فیصلہ نافذ ہو۔

(Meaning) "the leader who enforces the law."
-(*Subul Al-Hudā V1, P588)*

عن ابی موسی رضی الله عنه عن النبی ﷺ
قال انما مثلی
ومثل ما بعثنی الله
به کمثل رجل
اتی قومًا فقال
یاقوم انی رأیت
الجیش بعینی وانی

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ
کہتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ
نے فرمایا میری مثال اور جو مجھے دیکر
اللہ نے بھیجا ہے اس کی مثال اس
شخص کی سی ہے جو ایک قوم
کے پاس آیا ہو اور اس نے کہا ہو
کہ اے قوم میں نے اپنی آنکھوں
سے ایک لشکر کو دیکھا ہے۔ اور

انا النذير العريان	میں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔
فالنجاء فاطاعه	پس تم کو چاہیئے (کہ تم اپنی) نجات
طائفة من قومه	ڈھونڈو (یعنی اپنی) نجات تلاش
فادلجوا وانطلقوا على	کرو۔ پس اس قوم کے ایک گروہ
مهلهم فنجوا وكذبت	نے اس کی اطاعت کر لی۔ اور
طائفة منهم فاصبحوا	راتوں رات نکل گئے اور نجات
مكانهم فصبحهم	پائی اور ایک جماعت نے اس
الجيش فأهلكهم	کی بات نہ مانی وہ اسی جگہ ٹھہری
و اجتاحهم فذلك	رہی۔ صبح کو لشکر نے آکر اسے دبا
مثل من اطاعنى	لیا اور اُسے بالکل ختم کر دیا۔ پس
فاتبع ماجئت به و	یہی مثال ہے اس شخص کی جس
مثل من عصانى	نے اطاعت قبول کر لی۔ اور جو
وكذب بما جئت به	(احکام) میں لایا ان کی پیروی کی
من الحق۔	اور یہی مثال ہے اس کی جس نے
(صحیح البخاری ج۲۔ ص۱۰۸۱)	میری نافرمانی کی اور جو حق بات میں
	لے کر آیا ہوں اس کو نہ مانا۔

Ḥadrat Abu Mūsā رضی اللہ عنہ narrated that the Holy Prophet ﷺ said: "My example, and the example of that with which I have been sent, is that of a man who came to a people and said, 'O people! I have seen the enemy's army with my own eyes; and I am the open Warner, so protect yourself!' Then a group of his people obeyed him and fled by night, proceeding until they were safe, while another group of them disbelieved him and stayed where they were until morning, when the army came upon them and destroyed them and wiped them out. Thus (we have) the

example of the one who obeys me and follows what I have brought (the *Holy Qur'ān* and the *Sunnah*), and the example of the one who disobeys me and disbelieves the truth I have brought."

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P1081*)

عن بلال رضی اللہ عنہ
قال اذنت في غداة
باردة فخرج النبي
صلی اللہ علیہ وسلم فلم ير في
المسجد واحدًا، فقال:
اين الناس؟ فقلت: منعهم
البرد فقال اللهم اذهب
عنهم البرد فرأيتهم
يتروحون.

(تاریخ ابن کثیر ج ٦ ص ١٦٦)

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ میں نے ایک سردی والی رات
اذان کہی حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مسجد
میں تشریف لائے۔ وہاں ایک آدمی کو
بھی نہ پایا۔ آپ نے فرمایا لوگ کہاں گئے۔
میں نے عرض کیا انکو سردی نے گھروں
میں روک رکھا ہے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے دعا کی۔ کہ اللہ ان سے سردی دور کر
دے۔ حضرت بلال رض کا بیان ہے میں نے
صحابہ کرام کو دیکھا کہ جوق در جوق آرہے تھے

Ḥadrat Bilāl رضی اللہ عنہ narrated: "One cold early morning I gave the call to prayer, and the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم came into the Masjid and found nobody there. He صلی اللہ علیہ وسلم asked: 'Where are the people'. To this I replied: 'The cold has kept them indoors'. The Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم prayed: 'O Allāh the Almighty remove the cold from them': After this I saw people flocking to the Masjid."

-(*Tārīkh Ibn Kathīr V6, P166*)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
يا حي يا قيوم
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه
يا حي يا قيوم

سیدنا الشہید ﷺ

ہمارے سردار شہادت پانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ASH-SHAHĪD ﷺ
(Our Leader, the Martyr ﷺ)

قد صرح ابن عباس
وابن مسعود وغیرهما
رضي الله عنهم بانه ﷺ
مات شهیدا۔
(القول البدیع ص ۱۲۷)

حضرت ابن عباس اور حضرت
ابن مسعود رضی اللہ عنہما اور ان دونوں
کے علاوہ بعض دیگر صحابہؓ نے تصریح کی
ہے کہ آپ ﷺ کی موت شہادت
کی تھی۔

Ḥaḍrat Ibn ‘Abbās رضی اللہ عنہما and Ḥaḍrat Ibn Mas‘ūd رضی اللہ عنہ and others have clearly narrated that the Holy Prophet ﷺ died a martyr.
-(*Al-Qawl Al-Badī‘, P127*)

عن عبد الله رضي الله عنه
لان احلف تسعا
ان رسول الله ﷺ
قتل قتلا احب الی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ اگر میں نو بار
قسمیں کھاؤں کہ حضور اقدس
ﷺ شہید ہوئے ہیں۔ یہ مجھے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين

مــن ان احلف
واحــدة و ذلك بان
الله اتخذه نبياً وجعله
شهيداً.
(الطبقات الكبرى لابن سعد ج ۲- ص ۲۰۱)

زیادہ محبوب ہے اس بات سے
کہ میں ایک قسم اٹھاؤں اور یہ اسلیے
کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو نبی بنایا
اور آپؐ کو شہادت کا مرتبہ عطا
فرمایا۔

Ḥadrat ʻAbdullāh bin Masʻūd رضی اللہ عنہ said that he preferred to swear 99 times rather than once saying that the Holy Prophet ﷺ died a martyr. This is because Allāh the Almighty choose him as a Prophet ﷺ and made him a martyr.

-(*Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Saʻd V2, P201*)

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذى لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا الصابر ﷺ

ہمارے سردار — صبر والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پ

Sayyidunā AṢ-ṢĀBIR ﷺ
(Our Leader, the Patient ﷺ)

اشارة الى قوله :

"فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ
أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ."

(سورة الاحقاف ۳۵)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
"تو آپ صبر کیجیے جس طرح اونچے
بلند مرتبے والے پیغمبروں نے
صبر کیا۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Therefore patiently persevere,
As did (all) messengers
Of inflexible purpose.
-(Al-Aḥqāf 46:35)

عن إسمعيل بن عياش
رضی اللہ عنہ قال كان ﷺ
اصبر الناس على اوزار الناس.

(طبقات الكبرى لابن سعد ج ۱ ۔ ص ۳۷۸)

حضرت اسماعیل بن عیاش
رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضور اقدس
ﷺ لوگوں کی طرف سے ایذا
پہنچنے پر سب سے زیادہ صابر تھے۔

Ḥaḍrat Ismāʻīl bin ʻAyyāsh رضی اللہ عنہ narrated that the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم was most patient in the face of the burdens people placed upon him.

-(Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Saʻd V1, P378)

عن الزبير بن عدى رضی اللہ عنہ قال اتينا انس ابن مالك رضی اللہ عنہ فشكونا اليه ما يلقون من الحجاج فقال اصبروا فانه لا ياتى عليكم زمان الا الذى بعده شر منه حتى تلقوا ربكم سمعته من نبيكم صلى الله عليه وسلم۔

(صحیح البخاری ج ۲ - ص ۱۰۴۷)

حضرت زبیر بن عدی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم ان سختیوں کی شکایت جو ہمیں حجاج بن یوسف کی طرف سے پہنچی تھیں لیکر حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ہاں آئے۔ تو انہوں نے فرمایا صبر کرو کیونکہ جو زمانہ آگے آنے والا ہے وہ اس سے زیادہ بدتر ہے حتیٰ کہ تم اللہ کے ہاں پہنچ جاؤ۔ یہ بات میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔

Ḥaḍrat Zubair bin ʻAddā رضی اللہ عنہ narrated that people were complaining to Ḥaḍrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ about the troubles they had suffered at the hand of Al-Ḥajjāj (bin Yūsuf). But Ḥaḍrat Anas رضی اللہ عنہ said: "Be patient! The time ahead will be more trying; it will be worse than it is now until you return to Allāh the Almighty. I heard it from your Holy Prophet صلى الله عليه وسلم."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P1047)

عن عبد الله بن مسعود رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لاصحابه لا يبلغنى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ تم ایک دوسرے کی شکایت

أحـد عن أحـد من
أصحابي شيئا فاني
احب أن اخرج
اليكم و انا سليم
الصدر فاتى رسول الله
ﷺ مال فقسمه
قال فمررت برجلين
و أحدهما يقول
لصاحبه والله ما اراد
محمد (ﷺ) بقسمته
وجه الله ولا الدار
الأخرة قال فثبت
حتى سمعت ما قالا
ثم اتيت رسول الله
ﷺ فقلت يا
رسول الله (ﷺ)
انك قلت لنا لا
يبلغني احد عن
اصحابي شيئا و انى
مررت بفلان و فلان
وهما يقولان كذا و كذا
فاحمر وجه رسول الله

میرے پاس نہ کیا کرو۔ میری دلی
تمنّا ہے کہ جب مَیں تمہارے پاس
آؤں تو میرا دل تمام صحابہ کرامؓ
کی طرف سے پاک و صاف ہو۔
پھر چند دن کے بعد حضور اقدس
ﷺ کے پاس غنیمت کا مال
آیا جس کو آپؐ نے تقسیم فرما دیا
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
کا بیان ہے کہ مَیں دو آدمیوں کے
پاس سے گزرا تو ان میں سے ایک
دوسرے کو کہہ رہا تھا کہ اللہ کی قسم
حضرت محمد ﷺ نے اس مال
کی تقسیم میں نہ اللہ کی مرضی کو مدّ نظر
رکھا اور نہ ہی آخرت کا کچھ خیال کیا
حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا بیان
ہے کہ مَیں نے ان دونوں آدمیوں
کی بات کو خوب اچھی طرح سُنا پھر
مَیں حضور اقدس ﷺ کی خدمت
اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا
یا رسول اللہ ﷺ آپؐ نے فرمایا
تھا کہ میرے پاس ایک دوسرے
کی شکایت نہ کرنا حالانکہ میں فلاں

صلی اللہ علیہ وسلم وشق علیه ثم قال دعنا منك لقد أوذی موسیٰ (علیہ السلام) باكثر من هذا فصبر.

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۲۱)

فلاں کے پاس سے گزرا اور وہ دونوں ایسی ایسی باتیں کر رہے تھے تو اس پر حضور اقدس ﷺ کا چہرۂ اقدس سرخ ہوگیا۔ اور آپ پر ان کی یہ گفتگو بڑی ہی دشوار گزری۔ پھر آپ نے فرمایا چھوڑو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تو اس سے بھی بڑی تکالیف اٹھانی پڑیں جس پر انہوں نے صبر کیا۔

Hadrat 'Abdullāh bin Mas'ūd رضی اللہ عنہ narrated that the Holy Prophet ﷺ said to his Companions: "Do not complain to me about each other, for I like to come to you with a clear heart." (Some time later) he came with some booty which he distributed. Hadrat 'Abdullāh رضی اللہ عنہ said that he passed by two men, one of whom was saying to the other: "In dividing up this booty the Holy Prophet ﷺ seems to have kept neither Allāh's will nor the life hereafter in mind."

He heard their discussion through to its end, then he went to the Holy Prophet ﷺ and said: "O the Almighty Allāh's Prophet ﷺ! You have forbidden us from complaining about each other, but I passed by two people and they were saying such and such a thing about you." At this the Holy Prophet's (ﷺ) face became red (with anger), and he took it very seriously. Then he said: "Leave it to us. *Sayyidunā* Moses علیہ السلام had to face even greater hardship, and he was patient."

-(*Tafsīr Ibn Kathīr V3, P521*)

عن اسامه بن زيد رضی اللہ عنہ قال كان النبی ﷺ واصحابه يعفون على المشركين واهل

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ اور آپ کے صحابہ مشرکوں اور اہل کتاب کو معاف

الكتاب كما امرهم الله ويصبرون
على الاذى - (صحيح البخاری ج۲ ص۶۵۶)

کردیا کرتے تھے جیسا کہ اللہ نے انکو حکم
دیا تھا۔ اور تکلیفوں پر صبر کرتے تھے۔

Ḥaḍrat Usāma bin Zaid رضی اللہ عنہ narrated that the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم and his Companions used to forgive the polytheists and the People of the Book — as Allāh the Almighty had ordered them to — and that they used to put up with their mischief with patience.

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V2, P656)

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا الصاحب صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار — ساتھی — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AṢ-ṢĀḤIB ﷺ
(Our Leader, the Companion ﷺ)

اشارة الى قوله ،

"مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ○"

(سورة النجم ٢)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

"یہ تمہارے (ہمہ وقت) ساتھ کے رہنے والے نہ راہ (حق) سے بھٹکے اور نہ غلط رستہ ہو لئے۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Your Companion is neither
Astray nor being misled.
-(*An-Najm 53:2*)

"وَ مَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ○"

(سورة التكوير ٢٢)

"اور یہ تمہارے ساتھ کے رہنے والے (حضرت محمد ﷺ) مجنون نہیں ہیں۔"

And (O people)!
Your Companion is not
One possessed. -(*At-Takwīr 81:22*)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمين اٰمين يا رب العٰلمين ط

قال العزفی رحمۃ اللہ علیہ
سمی بذلك لما كان عليه لمن اتبعه من حسن الصحبة و جميل المعاملة وعظم المروأة والوقار و البر والكرامة۔
(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج۳۔ص۱۳۵)

امام عزفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ اسم مبارک حضور اقدس ﷺ کا اس لیے رکھا گیا کہ آپ اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ بہترین سلوک فرمایا کرتے تھے اور ان کے ساتھ معاملات میں بہت نرم خو تھے اور آپ کی مروّت، وقار اور نیکی اور بزرگی بہت بلند تھی۔

Imām Al-'Uzfī رحمۃ اللہ علیہ said that the Holy Prophet ﷺ was given this name because he treated his Companions with kindness, profoundly beautiful conduct, great generosity, dignity, virtue and nobility.

-(*Sharḥ Al-Mawahib Al-Ladunya by Az-Zarqānī V3, P135*)

عن ابن ابی مليكة رضی اللہ عنہ قال سمعت ابن عباس رضی اللہ عنہما يقول لما وضع عمر (رضی اللہ عنہ) على سريره اكتنفه الناس يدعون ويصلون او قال يثنون و يصلون عليه قبل ان يرفع وانا فيهم فلم يرعنی الا رجل قد زحمنی واخذ بمنكبی فالتفت

حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا۔ فرماتے تھے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو غسل و کفن دے کر چارپائی پر رکھا گیا تو لوگوں نے ان کے گرد گھیرا ڈال لیا۔ ان کے واسطے دعائیں کر رہے تھے اور ان پر رحمت کی التجا کر رہے تھے۔ یا یہ کہا کہ لوگ انکی تعریفیں کر رہے تھے اور ان پر رحمت بھیج رہے تھے۔ ابھی ان کا جنازہ نہیں اٹھایا گیا تھا

فاذا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فترحم علی عمر (رضی اللہ عنہ) ثم قال ما خلفت احدًا احب الی ان القی اللہ بمثل عمله منك وایم اللہ ان كنت لاظن لیجعلنك اللہ عزوجل مع صاحبیك و ذلك انی كنت اكثر ان اسمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ذهبت انا و ابوبكر و عمر و دخلت انا و ابوبكر و عمر و خرجت انا و ابوبكر وعمر فكنت اظن لیجعلنك اللہ مع صاحبیك۔

(سنن ابن ماجۃ۔ ص۱۰)

اور میں بھی ان میں موجود تھا اچانک ایک آدمی نے مجھے خوف زدہ کر دیا۔ وہ لوگوں کو چیر کر آیا اور پیچھے سے میرے کندھوں کو پکڑا۔ میں نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا تو وہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ تھے۔ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر رحمت کی دُعا کی۔ پھر فرمایا، آپ نے اپنے پیچھے کوئی ایسا شخص نہیں چھوڑا جو مجھے سب سے محبوب ہو کہ وہ آپ جیسے عمال لے کر اللہ سے ملے، اور اللہ کی قسم مجھے یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو دو ساتھیوں کے ساتھ اکٹھا کر دے گا۔ اور یہ اس لیے کہ میں اکثر طور پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا کرتا تھا۔ فرمایا کرتے تھے کہ میں اور ابوبکرؓ اور عمرؓ وہاں گئے اور میں اور ابوبکرؓ اور عمرؓ وہاں داخل ہُوئے۔ اور میں اور ابوبکرؓ و عمرؓ وہاں سے نکلے۔ اس پر مجھے یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ آپؓ کو ان دونوں صاحبوں کے ساتھ اکٹھا کر دے گا۔

Ḥaḍrat Ibn Abī Malīka رضي الله عنه narrated that he heard from Ḥadrat Ibn 'Abbās رضي الله عنه: "When Ḥadrat 'Umar's (رضي الله عنه) body was placed on his bed (coffin), the people gathered around him and prayed for him, or asked for the Almighty Allāh's blessings to be upon him, and praised him. His coffin had not yet been raised and I was among them. Nothing intimidated me than a man who (suddenly) pressed against me out of the crowd and took hold of my shoulder. I turned around and saw that it was Ḥadrat 'Alī bin Abī Ṭālib رضي الله عنه. He sent blessings upon Ḥaḍrat 'Umar رضي الله عنه, prayed for him and said: 'Among those who have met their Lord by the example of their (good) deeds, no-one is dearer to me than 'Umar رضي الله عنه. By Allāh the Almighty I was certain that Allāh the Almighty would join you with your two Companions. This is because I used to hear the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم say that he, Abu Bakr, and 'Umar رضي الله عنهما went together; that he, Abu Bakr, and 'Umar رضي الله عنهما entered together; and that he, Abu Bakr, and 'Umar رضي الله عنهما came out together. So I used to believe that Allāh the Almighty would join him with his two Companions.'"

-(Sunan Ibn Mājah, P10)

عن عبد الرحمن بن
يزيد عن سلمان رضي الله عنه قال
قال له بعض المشركين وهم
يستهزءون به انى
ارى صاحبكم يعلمكم
كل شئ حتى الخراة.
الحديث۔ (سنن ابن ماجة ص٢٧)

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید حضرت
سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے
ہیں کہ ان کو بعض مشرکوں نے مذاق
کے طور پر کہا کہ میں تیرے ساتھی
صلی اللہ علیہ وآلہ کو دیکھتا ہوں کہ وہ تمہیں
ہر چیز کی تعلیم دیتے ہیں حتیٰ کہ پاخانہ
کے آداب تک۔

Ḥadrat 'Abd Al-Raḥmān bin Yazīd رضي الله عنه stated on the authority of Salmān رضي الله عنه that one of the polytheists mocked him (Salmān رضي الله عنه), saying: "I see your Companion teaching you everything — even how to use the latrine". *-(Sunan Ibn Mājah, P27)*

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الازواج الطاہرات صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار پاک بیویوں کے شوہر درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā *SĀHIB-UL-AZWĀJ-AṬ-ṬĀHIRĀT* صلى الله عليه وسلم (Our Leader, Husband of Virtuous Wives صلى الله عليه وسلم)

إشارة إلى قوله،

إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ
لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ
اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ
تَطْهِيرًا ○ (سورة الاحزاب ۳۳)

اِشارہ ہے اس آیت کی طرف:

"اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہے کہ اے
گھر والو! تم سے آلودگی کو دور رکھے
اور تم کو (ہر طرح ظاہراً و باطناً) پاک
صاف رکھے۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

And Allāh only wishes
To remove all abomination
From you, ye Members
Of the Family, and to make
You pure and spotless.
-(Al-Ahzāb 33:33)

عن انس رضی اللہ عنہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العٰلمین

انه مشى الى النبى صلى الله عليه وسلم بخبز شعير و اهالة سنخة ولقد رهن النبى صلى الله عليه وسلم درعا له بالمدينة عند يهودى واخذ منه شعيرا لاهله ولقد سمعته يقول ما امسى عند آل محمد صلى الله عليه وسلم صاع بر ولا صاع حب وان عنده لتسع نسوة -

(صحيح البخارى ج١ ص٢٧٨)

روایت ہے۔ کہ وہ حضور اقدس ﷺ کے پاس جَو کی روٹی اور پرانی بوسیدہ مشک لے کر حاضر ہوئے۔ اور اس وقت حضور اقدس ﷺ نے مدینہ منورہ کے ایک یہودی کے پاس اپنی لوہے کی زرہ رہن رکھی ہوئی تھی۔ جس کے عوض آپ نے اُس یہودی سے اپنے اہل و عیال کے لیے جَو لیے تھے اور مَیں نے آپ سے سُنا۔ آپ فرماتے تھے۔ کہ آج محمد ﷺ کی آل کے گھر نہ ایک صاع گندم کا ہے اور نہ ہی جَو کا۔ حالانکہ آپ کے پاس اُس وقت نو ازواج مطہرات تھیں۔

Ḥadrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ stated that he went to the Holy Prophet ﷺ with a barley bread and an old leather water-bag. At that time the Holy Prophet ﷺ had pledged his steel armour with a Jew in *Madīnah* and took some barley from him for his family. Ḥadrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ heard him saying: "The household of Muḥammad ﷺ does not possess even a single *sā'* (unit of measure) of wheat, nor grain of (barley), although he has nine wives."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P278)

عن هند بن ابى

حضرت ہند بن ابو ہالہ رضی اللہ عنہ

ہالۃ رضی اللہ عنہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ ابی ان اتزوج او ازوج الا اھل الجنۃ ۔ (رواہ ابن عساکر) (تفسیر مظہری ج ۶ ص ۴۷۲)	سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کو یہ بات پسند نہیں کہ میں جنتیوں کے علاوہ کسی اور سے نکاح کروں یا (اپنی بیٹیوں کا) نکاح کردوں۔

Ḥaḍrat Hind bin Abī Hāla رضی اللہ عنہ said that the Holy Messenger ﷺ said: "Allāh the Almighty insists that I should only marry or marry my daughters to those who belong to Paradise."

-(Ibn 'Asākir in Tafsīr Mazhari V6, P472)

فعائشۃ رضی اللہ عنہا طیبۃ ولذلک اختارھا اللہ تعالیٰ لازدواج رسولہ الطیب الطاھر صلی اللہ علیہ وسلم (تفسیر مظہری ج ۶ ص ۴۷۲)	حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پاک ہیں۔ اور اسی لیے اُن کو اللہ تعالیٰ نے طیّب طاہر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ بنایا۔

Ḥaḍrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا was chaste, which is why Allāh the Almighty chose her to be the wife of His chaste and virtuous Prophet ﷺ.

-(Tafsīr Mazhari V6, P472)

يا حي بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله يا قيوم
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
يا حي وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه يا قيوم

سیدنا صاحب الآیات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — نشانیوں والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-ĀYĀT صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Possessor of Signs صلى الله عليه وسلم)

عن ابی هريرة رضی الله عنه
عن النبی صلی الله علیه وسلم
قال ما من الانبیاء نبی
الا اعطی من الآیات
ما مثله او من او
أمن علیه البشر و انما
کان الذی اوتیت وحیا
اوحاه الله الیّ فارجو
ان اکثرهم تابعًا
یوم القیٰمة -

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۱۰۸۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جتنے پیغمبر ہوئے
ان کو اتنے ہی معجزے ملے جتنے ان
پر انسان ایمان لائے۔ اور مجھ کو
سب سے بڑا جو معجزہ ملا وہ وحی
(قرآن کریم) ہے جس کو اللہ تعالیٰ
نے مجھ پر نازل فرمایا۔ مجھے امید ہے
کہ قیامت کے دن میں تمام نبیوں
سے زیادہ امت والا ہوں گا۔
(یعنی میرے تابعدار زیادہ ہونگے)

Ḥadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated that the Holy

Prophet صلى الله عليه وسلم said: "There was none among the prophets who was not given signs by which the people were given security or belief, but what I was given was divine inspiration, which Allāh the Almighty revealed to me. So I hope that my followers will be more than those of any other prophet on the Day of Resurrection."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P1080)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ • مَاشَاءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ
وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاق ﷺ

ہمارے سردار — بُراق کے سوار — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-BURĀQ ﷺ
(Our Leader, Master of Al-Burāq ﷺ)

عن اُنس رضی اللہ عنہ
فی قصة المعراج قال
ﷺ ثم اتیت
بدابة دون البغل
و فوق الحمار ابیض
فقال له الجارود هو
البراق یا اباحمزة
قال اُنس (رضی اللہ عنہ) نعم
یضع خطوه عند اقصٰی
طرفه فحملت علیه
فانطلق بی جبرئیل
(علیہ السلام) حتی اتی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
معراج کے واقعہ میں روایت ہے
کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا
پھر میرے پاس ایک ایسا جانور
لایا گیا جو خچر سے چھوٹا اور گدھے
سے ذرا بڑا سفید رنگ کا تھا۔
جارُود (حضرت انس رضؓ کے شاگرد)
نے پوچھا کہ وُہ براق تھا اے ابوحمزہ۔
حضرت انس رضؓ نے کہا ہاں۔ اس کا
قدم اُس کی حدِ نگاہ پر پڑتا
تھا۔ مجھے اُس پر سوار کر دیا گیا۔ پھر
مجھے حضرت جبرائیل علیہ السلام لیکر

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

السماء الدنیا فاستفتح فقیل من هذا قال جبرئیل (علیہ السلام) قیل ومن معك قال محمد ﷺ قیل وقد ارسل الیه قال نعم قیل مرحباً به فنعم المجیء جاء ففتح۔ (الحدیث)
(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۹-۵۴۸)

پہلے آسمان پر پہنچے۔ تو انہوں نے دروازہ کھلوایا۔ کہا گیا کون ہے؟ کہا میں جبرائیلؑ ہوں۔ کہا گیا تیرے ساتھ کون ہے۔ کہا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ کہا گیا کہ کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں۔ کہا گیا ان کا آنا مبارک ہو۔ آنے والا بہت ہی اچھا ہے۔ دروازہ کھول دیا گیا۔

Ḥadrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ said that the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ described his night journey (*Al-Mi'rāj*), saying: "A white animal, smaller than a mule and bigger than a donkey, was brought to me."

At this Al-Jārūd (a pupil of Anas) asked Anas رضی اللہ عنہ: "Was it Al-Burāq, O Abu Ḥamza?" To this he replied that it was.

(Anas رضی اللہ عنہ continued that) the Holy Prophet ﷺ said: "The animal's step (was so wide that it) reached the farthest point within the animal's sight. I was carried on it, and Ḥadrat Jibrīl (the Archangel Gabriel) علیہ السلام set out with me until we reached the nearest heaven. When he asked for the gate to be opened, he was asked, 'Who is it?', to which he replied, 'Gabriel'. He was asked, 'Who is accompanying you?', to which he replied, 'Prophet Muḥammad ﷺ'. He was asked, 'Has Prophet Muḥammad ﷺ been called?', to which he replied 'Yes'. Then it was said, 'He is welcome. What an excellent visit his is!' So the gate was opened."

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P548-9)*

عن الحسن رضی اللہ عنہ

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے واقعہ

فی قصة المعراج فاذا دابة ابیض بین البغل والحمار ـ فی فخذیه جناحان یحفز بهما رجلیه ـ یضع یده فی منتهی طرفه ـ فحملنی علیه ـ ثم خرج معی لا یفوتنی ولا افوته ـ

(الروض الانف ـ ج ۲ ـ ص ۱۴۲)

معراج میں ایک روایت ہے جسمیں ہے ـ اچانک ایک سفید جانور جو خچر اور گدھے کے درمیانی قد والا تھا ـ اس کی رانوں کے درمیان دو پر تھے جس نے اپنے پیروں کو ڈھانپ رکھا تھا ـ وہ اپنی حدِ نگاہ پر قدم رکھتا تھا ـ اس نے مجھ کو اٹھالیا ـ پھر وُہ مجھے لے کر چلا نہ وُہ مجھ سے جُدا ہُوا اور نہ مَیں اس سے جُدا ہُوا ـ

Ḥaḍrat Al-Ḥasan رضی اللہ عنہ narrated, regarding the Ascension of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم, that suddenly a white animal was brought to him which was smaller than a mule and bigger than a donkey. There were two wings between its flanks which covered its legs. It placed its hooves to the extent of its sight. It carried him on it and took him upwards. It did not slip away from him, nor did he slip away from it.

-(Ar-Rawḍ Al-Unf V2, P142)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب البردۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — کالی کملی والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-BURDAH ﷺ (Our Leader, Wearer of the Outer Garment ﷺ)

ان رسول اللہ ﷺ اعطی اھل ایلۃ بردۃ مع کتابہ الذی کتب لھم امانا لھم فاشتراہ ابو العباس عبد اللہ ابن محمد بثلاث مائۃ دینار یعنی بذلک اول خلفاء بنی العباس وھو السفاح رحمہ اللہ وقد توارث بنو العباس ھذہ البردۃ خلفاً عن سلف کان الخلیفۃ یلبسھا

حضورِ اقدس ﷺ نے جنگ تبوک کے موقع پر اہلِ ایلہ کو اپنی کالی کملی ایک مبارک نامہ کے ساتھ عطا فرمائی جس میں ان کے لیے امان دی گئی تھی۔ اس کو خلیفہ ابو العباس عبد اللہ بن محمد نے تین صد دینار کے عوض خرید لیا تھا۔ خلیفہ سے بنو العباس کے پہلے خلیفہ سفاح مراد ہیں۔ اور یہ کملی حضرت عباسؓ کی اولاد میں وراثت کے طور پر چلی آتی رہی۔ اس کو خلیفہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العلمین

يوم العيد على كتفيه.
(رواه البيهقي عن محمد بن اسحق بن يسار)
(تاريخ ابن كثير ج ٦ - ص ٨)

خاص عید کے دن پہن کر آتا تھا۔ اور اس کو اپنے کندھوں پر ڈال لیا کرتا تھا۔

The Holy Prophet ﷺ gave his *burdah* (outer garment) to the people of Aila (Jerusalem), along with a letter he had written assuring them of his protection. Abu Al-'Abbās 'Abdullāh bin Muḥammad bought it for three hundred dinars. This was the same Ibn Al-'Abbās Al-Saffāḥ, the first Caliph of Banī Al-'Abbās. This *burdah* continued then to be passed on through the Abbasid Caliphs. Every Caliph would wear it over his shoulders on Eid days.

-(Al-Baihaqi, on the authority of Muḥammad bin Isḥāq bin Yasār, Tārīkh Ibn Kathīr V6, P8)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب بُردِ یمانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار یمنی لنگی پہننے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIBU BURD YAMĀNĪ ﷺ
(Our Leader, Wearer of the *Burd Yamānī** ﷺ)

عن قتادة رضی اللہ عنہ عن انس رضی اللہ عنہ قال قلت له ای الثیاب كان احب إلى رسول الله ﷺ قال الحبرة۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۸۶۵)

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ حضور اقدس ﷺ کو کون سے کپڑے محبوب تھے۔ انہوں نے جواب دیا۔ کہ حضور اقدس ﷺ کو دھاری دار لنگی پیاری تھی۔

Ḥadrat Qatāda رضی اللہ عنہ narrated that he asked Ḥadrat Anas رضی اللہ عنہ: "What kind of clothing was most beloved to the Holy Prophet ﷺ?"

He replied: "The *Ḥibra* (a garment made of Yemeni cloth)." -*(Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V2, P865)*

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

اٰمین اٰمین یارب العٰلمین

قال ابن بطال رحمة الله عليه هو من برود اليمن يصنع من قطن و كانت اشرف الثياب عندهم - (حاشية صحيح البخاری ج۲، ص۸٦۵)	علامہ ابن بطال رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ وُہ لُنگی یمن کی لنگیوں میں سے تھی۔جو روئی سے بنائی جاتی ہے۔ اور وُہ ان کے ہاں بہترین لباس میں شمار ہوتی تھی۔

'Allāma Ibn Baṭṭāl رحمة الله عليه said: "It (the *burd Yamānī*) was from the Yemeni outer garments. These were made from cotton — their finest garments."

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P865*)

*A piece of cloth wrapped round the body.

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا صاحب البرهان صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار برہان والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-BURHĀN صلى الله عليه وسلم
(Our Leader,
Possessor of Convincing Proof صلى الله عليه وسلم**)**

اشارة إلى قوله،
"يَاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ○"
(سورة النساء ١٧٤)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:
"اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی برہان آگئی ہے۔ اور ہم نے تمہارے پاس ایک صاف نور بھیجا ہے۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

O mankind! Verily
There hath come to you
A convincing proof
From your Lord:
For We have sent unto you
A light (that is) manifest.
-(*An-Nisā' 4:174*)

الحجة النيرة الواضحة

وہ روشن واضح معجزہ جس

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين يا رب العالمين

التى تعطى اليقين .

(شرح المواهب للدنية للزرقانى ج٣ ص١٣٥)

سے یقین حاصل ہو۔

That is to say that he ﷺ is a manifest evidence, generating certainty.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P135)

عن ابى هريرة رضى الله عنه
عن النبى صلى الله عليه وسلم
قال ان الميّت يصير
الى القبر فيجلس
الرجل الصالح فى قبره
غير فزع ولا مشعوف
ثم يقال له فيم
كنت فيقول كنت
فى الإسلام فيقال له
ما هذا الرجل فيقول
محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم
جاءنا بالبينات من
عند الله فصدقناه
فيقال له هل رأيت الله
فيقول ما ينبغى لاحد ان
يرى الله فيفرج له
فرجة قبل النار فينظر
اليها يحطم بعضها بعضا
فيقال له انظر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے وُہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں
کہ آپؐ نے فرمایا کہ جب میت کو
قبر میں داخل کیا جاتا ہے تو نیک
میت اپنی قبر میں بغیر کسی گھبراہٹ
اور شوروغل کے بٹھا دی جاتی ہے۔
پھر اسکو کہا جاتا ہے تو کس عقیدے پر تھا
وُہ کہتا ہے مَیں اسلام پر تھا پھر اس کو
کہا جاتا ہے کہ تیرا اس آدمی کے بارے میں
کیا خیال ہے پس وُہ کہتا ہے وُہ حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسُول ہیں ہمارے
پاس اللہ کیطرف سے واضح دلائل لائے ہم
نے انکی تصدیق کی پس اسکو کہا جاتا ہے۔
کیا تُو نے اللہ کو دیکھا پس وُہ کہتا ہے۔
کسی کیلیے لائق نہیں کہ وُہ اللہ کو دیکھے
پھر اس کیلیے دوزخ کی طرف ایک کھڑکی
کھولی جاتی ہے تو وہ اسکی طرف دیکھتا
ہے کہ اسکا ایک حصہ دوسرے کو توڑ رہا ہے

الی ما و قالـــــ الله
ثم یفرج له فرجة
قبل الجنة فینظر الی
زهرتها وما فیها فیقال
له هذا مقعدك ویقال له
علی الیقین کنت وعلیه
مت وعلیه تبعث
ان شاء الله تعالیٰ۔ (الحدیث)
(سنن ابن ماجة ص ۳۱۵)

پھر اسکو کہا جاتا ہے دیکھ اس چیز کی طرف
جس سے تجھے اللہ تعالیٰ نے بچالیا پھر اس
کے واسطے بہشت کیطرف کھڑکی کھول
جاتی ہے تو وہ اسکی رونق اور نعمتوں کو
دیکھتا ہے پھر اسکو کہا جاتا ہے کہ یہ تیرے
بیٹھنے کی جگہ ہے۔ اور اسکو کہا جاتا ہے
کہ تو یقین پر تھا اسی پر تو فوت ہوا اور
اسی پر تجھے انشاء اللہ قیامت کے دن
اٹھایا جائے گا

Hadrat Abu Huraira رضي الله عنه narrated that the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم said: "When the dead body arrives in its grave, the righteous person will sit up without any fear and scream. He will then be asked what his belief was. He will say that he was a Muslim. He will then be asked who this man (the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم) is. He will answer that it is the Holy Prophet Muhammad صلى الله عليه وسلم, who came to us with manifest signs from Allāh the Almighty, and we testifed him. He will then be asked whether he has seen Allāh the Almighty. He will respond that nobody is to see Allāh the Almighty. A window of Hell will be opened for him, where he will notice violence amongst one another. He will be told to look at what Allāh the Almighty has saved him from. Then a window of Paradise will be opened for him, and he will observe its pomp and beauties. He will be told that this is the place in which he will reside. He will be told that he trusted in his faith, in which he died, and that, Allāh the Almighty willing, he will be raised on Judgement Day."

-*(Sunan Ibn Mājah, P315)*

*

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا صاحب البيان صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار بیان کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-BAYĀN صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, of Eloquent Expression صلى الله عليه وسلم)

إشارة إلى قوله :

"ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ."

(سورة القيامة - ١٩)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف :

"پھر اس کا بیان کرا دینا

ہمارے ذمہ ہے ."

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Nay more, it is
For us to explain it
(And make it clear).
-(Al-Qiyāmah 75:19)

" وَ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ
الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ
مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ "

(سورة النحل - ٤٤)

"اور آپ پر بھی یہ قرآن اتارا
ہے. تاکہ جو مضامین لوگوں کے
پاس بھیجے گئے ان کو آپ ان
کے لیے کھول کر بیان کر دیں "

And We have sent down
Unto thee (also) the Message;

That thou mayest explain clearly
To men what is sent
For them . . .
-*(An-Nahl 16:44)*

"وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ
الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ
لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا
فِيهِ"

(سورة النحل – ٦٤)

"اور ہم نے آپؐ پر یہ کتاب
صرف اس واسطے نازل کی ہے
کہ جن امور میں لوگ اختلاف کر
رہے ہیں آپؐ لوگوں پر اس کو
ظاہر فرما دیں۔"

And We sent down the Book
To thee for the express purpose
That thou shouldst make clear
To them those things in which
They differ, and that it should be
A guide and a mercy
To those who believe.
-*(An-Nahl 16:64)*

"الرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝
خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ
الْبَيَانَ"

(سورة الرحمٰن ۱-۴)

"رحمٰن نے قرآن کی تعلیم دی
اس نے انسان کو پیدا کیا (پھر)
اس کو گویائی سکھائی۔"

(Allāh) Most Gracious!
It is He Who has
Taught the Qur'ān.
He has created man:
He has taught him speech
(And Intelligence).
-*(Ar-Rahmān 55:1-4)*

قال ابن كيسان
رحمة الله عليه : المراد بالإنسان

حضرت ابن کیسان رحمۃ اللہ علیہ
فرماتے ہیں۔ الانسان سے

ھا ھنا محمد ﷺ وبالبیان بیان الحلال من الحرام والھدی من الضلال۔
(فتح القدیر ج ۵ ص ۱۲۸)

مراد اس جگہ حضور اقدس ﷺ ہیں۔ اور بیان سے مراد حلال کو حرام سے بیان کرنا اور ہدایت کو گمراہی سے بیان کرنا۔

Ḥaḍrat Ibn Kaisān رحمۃ اللہ علیہ said: "*Al-Insān* (the Man) in the above Verse means the Holy Prophet Muḥammad ﷺ, and *Bayān* (speech) refers to (what he said) about *ḥalāl* from *ḥarām* and guidance for straying off the right path."

-(*Fatḥ Al-Qadīr V5, P128*)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما فی قولہ تعالیٰ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ قال علینا ان نجمعه فی صدرك وقرأنه فاذا قرأناه فاتبع قرانه فاذا انزلناه فاستمع ثم ان علینا بیانه علینا ان نبینه بلسانك۔
(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۷۳۴)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے فرمان لا تحرك به۔ الایة میں فرماتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ان آیتوں میں حضور اقدس ﷺ کو مخاطب کرکے فرمایا ہے۔ کہ ہمارے ذمہ ہے کہ ہم اس قرآن کو آپ کے سینہ مبارک میں اکٹھا کردیں۔ اور پھر ہمارے ذمہ ہے کہ ہم اسکو آپ سے پڑھائیں۔ پھر جب ہم اس کو پڑھیں تو آپ اسکے پیچھے پیچھے حرفوں کی ادائیگی کریں۔ پھر جب ہم اسکو اتاریں۔ تو آپ اسکو کان لگا کر سنیں۔ پھر ہمارے ذمہ ہے۔ کہ ہم اسکو آپ سے بیان کروادیں۔

Ḥadrat Ibn 'Abbās رضي الله عنهما said that Allāh the Almighty revealed in *Sūrah Al-Qiyāmah* the Verses: "Move not thy tongue (concerning the *Holy Qur'ān*) to make haste therewith. It is for Us to collect it and to promulgate it." Allāh the Almighty said that it is for us to gather it in your heart (O Muhammad صلى الله عليه وسلم) and make you to recite it. "But when We have recited it, follow thou its recital (as promulgated)." Listen when We reveal it. "Nay more, it is for Us to explain it (And make it clear)": It is for Us to make it clear in your tongue (O Muhammad صلى الله عليه وسلم).

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P734)

بسم الله الرحمن الرحيم • ماشاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اٰله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا صاحب التاج صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — تاج والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UT-TĀJ ﷺ
(Our Leader, Wearer of the Crown ﷺ)

المراد بالتاج هنا العمامة
والعمائم تيجان العرب.
(نسیم الریاض ج ۲ ص ۴۰۳)

اس جگہ تاج سے مُراد عمامہ
ہے اور عمامے عرب کے تاج
تھے۔

By *Tāj* (crown) is meant the turban here, and turbans are the crowns of the Arabs.
-(Nasīm Al-Riyāḍ V2, P403)

عن جابر رضی اللہ عنہ
قال دخل النبی
ﷺ مكة يوم الفتح
عليه عمامة سوداء.
(شمائل الترمذی ۔ ص ۹)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے۔ کہ حضورِ اقدس
ﷺ فتح مکہ کے دن جب مکہ مکرمہ
میں داخل ہوئے تو آپ کے سرِ مبارک
پر سیاہ عمامہ تھا۔

Ḥaḍrat Jābir رضی اللہ عنہ said that when the Holy Prophet ﷺ entered Makkah on the Day of Victory, he was wearing a black turban. *-(Shamā'il At-Tirmidhi, P9)*

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمين آمين آمين يا رب العالمين

عن عبد الله بن عمر رضی اللہ عنہ قال كان النبی ﷺ اذا اعتم سدل عمامته بين كتفيه۔

(شمائل الترمذی ص ۹)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ جب سر پر عمامہ مبارک باندھتے تو اس کے پلّو کو اپنے کندھوں کے درمیان لٹکاتے۔

Hadrat 'Abdullāh bin 'Umar رضی اللہ عنہ narrated that when the Holy Prophet ﷺ wore a turban, he kept its hanging end between his shoulders.

-(*Shamā'il At-Tirmidhi, P9*)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ • مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

يا حيّ يا قيّوم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

سَيِّدُنَا صَاحِبُ التَّوْحِيْدِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار توحید والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UT-TAWḤĪD ﷺ
(Our Leader, Believer in Monotheism ﷺ)

إشارة إلى قوله ،

"وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝"

(سورة الأنبياء ٢٥)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

"اور ہم نے آپؐ سے پہلے کوئی ایسا پیغمبر نہیں بھیجا جس کے پاس ہم نے یہ وحی نہ بھیجی ہو کہ میرے سوا کوئی معبود (ہونے کے لائق) نہیں پس میری (ہی) عبادت کیا کرو۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Not a messenger did We
Send before thee without
This inspiration sent by Us
To him: that there is
No god but I; therefore
Worship and serve Me.

-*(Al-Anbiyā' 21:25)*

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

"وَ سْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَاۤ ۚ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ۠"
(سورة الزخرف ۴۵)

اور آپؐ ان سب پیغمبروں سے جن کو ہم نے آپؐ سے پہلے بھیجا ہے پُوچھ لیجئے کیا ہم نے خدائے رحمٰن کے سوا دوسرے معبود ٹھہرا دیے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے۔

And question thou our messengers
Whom We sent before thee;
Did We appoint any deities
Other than (Allāh) Most Gracious,
To be worshipped?
-(*Az-Zukhruf 43:45*)

" اِنَّهُمْ كَانُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۠"
(سورة والصّٰفّٰت ۳۵)

"وہ لوگ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللّٰہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبُودِ برحق نہیں تو تکبّر کیا کرتے تھے۔"

For they, when they were
Told that there is
No god except Allāh, would
Puff themselves up with Pride.
-(*Aṣ-Ṣāffāt 37:35*)

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال امرت ان اقاتل الناس حتے یشهدوا ان

حضرت عبداللّٰہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضُورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے اللّٰہ کی طرف سے حکم ہوا ہے کہ مَیں لوگوں سے جنگ کروں حتّٰی کہ وہ گواہی

لا إلـه الا الله و ان محمدًا رسول الله (صلی اللہ علیہ وسلم) ويقيموا الصلوة ويؤتوا الزكوة فاذا فعلوا ذلك عصموا منى دماءهم و اموالهم الا بحق الاسلام و حسابهم على الله.

(صحیح البخاری۔ ج ۱ ص ۸)

دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے سچے رسول ہیں۔ اور وہ نماز کو قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں۔ پھر جب وہ ایسا کریں گے تو مجھ سے اپنے خون اور مال بچالیں گے مگر اسلام کے حق کے ساتھ اور ان کا حساب اللہ پر ہے۔

Ḥadrat Ibn 'Umar رضی اللہ عنہما narrated that the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "I have been ordered by Allāh the Almighty to fight against the people until they testify that 'there is no god but Allāh and Muḥammad صلی اللہ علیہ وسلم is His Messenger', and (that they) offer prayers correctly and pay the obligatory alms. If they perform all this, then they will save their lives and property from me, except for that which Islam has a right to, and their reckoning will be done by Allāh the Almighty."

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P8*)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال لما بعث النبى صلی اللہ علیہ وسلم معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نحو اهل اليمن قال له انك تقدم على قوم من اهل الكتاب فليكن اول ما تدعوهم

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کا گورنر بنا کر بھیجا اسے فرمایا کہ تو ایسی قوم کے پاس جارہا ہے۔ جو اہل کتاب ہیں۔ تو سب سے پہلے جو اُن کو دعوت دے وُہ

الی ان یوحدوا الله.	یہ ہے۔ کہ وُہ اللہ کی توحید کو تسلیم کریں۔
(الحدیث)	
(صحیح البخاری ج-۲- ص ۱۰۹۶)	

Ḥadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما narrated that when the Holy Prophet ﷺ sent Mu'ādh bin Jabal رضی اللہ عنہ to Yemen, he said to him: "You are going to one of the Peoples of the Book, so let the first thing to which you will invite them be the *Tawḥīd* of Allāh the Almighty."
-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V2, P1096*)

عن طارق المحاربی رضی اللہ عنہ	حضرت طارق محاربی رضی اللہ عنہ سے
رایت رسول الله ﷺ بسوق	روایت ہے میں نے حضور اقدس ﷺ
ذی المجاز فمر وعلیه جبة له	کو ذوالمجاز کی منڈی میں دیکھا کہ آپ پر سُرخ
حمراء وهو ینادی باعلی صوته یا	رنگ کا جبہ تھا اور با آواز بلند فرما رہے تھے
ایها الناس قولوا لا اله الا الله تفلحوا	اے لوگو! لا إله الا الله پڑھو
ورجل یتبعه بالحجارة وقد أدمی	کامیاب ہو جاؤ گے۔ ایک آدمی آپ کے پیچھے
کعبیه وعرقوبیه وهو یقول یا	پتھر لیے ہوئے آرہا تھا اس نے آپ
ایها الناس لا تطیعوه فانه کذاب	کی ایڑیوں اور ٹخنوں مُبارکہ کو زخمی
قلت من هذا قالوا غلام من	کردیا۔ اور وُہ کہہ رہا تھا اے لوگو اس کا
بنی عبد المطلب قلت فمن	کہنا مت مانو کیونکہ یہ (نعوذ باللہ) جھوٹا ہے
هذا یتبعه یرمیه قالوا هذا	میں نے کہا یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا یہ
عمه عبد العزی وهو ابولهب۔	عبد المطلب کے خاندان کا ایک لڑکا ہے۔
(رواه ابن ابی شیبة	میں نے پُوچھا اسکے پیچھے پیچھے کون جا رہا ہے
منتخب کنز العمال علی هامش	انہوں نے بتایا یہ اُس کا چچا عبدالعزی ابولہب ہے
مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۲۹)	

Ḥadrat Ṭāriq Al-Muḥāribi رضی اللہ عنہ narrated that he saw the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ in the Dhu'l-Majāz Market. He was wearing a red-coloured

jubbah (kind of outer garment), and was calling in a loud voice: "O people! Say *'Lā ilāha ill-Allāh'* and you will be successful." A man was following him, with a stone in his hand. He injured the Almighty Allāh's Messenger's (ﷺ) knees and ankles, and was saying: "O people! Don't listen to him, he is a liar."

So Ṭāriq رضي الله عنه asked who this man was, and the people told him that he was a youth from 'Abd Al-Muṭṭalib's tribe. And he asked who was following him, and they said it was his uncle, *'Abd Al-'Uzzā*, Abu Lahb.

-(Ibn Abi Shaiba in Muntakhab Kanz Al-'Ummāl, on the margin of Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V4, P290)

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة إلا بالله

يا حي يا قيوم

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا صاحب الجبة صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار جُبّہ والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-JUBBAH صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Wearer of the *Jubbah** صلى الله عليه وسلم)

عن المغيرة بن شعبة رضي الله عنه قال انطلق رسول الله صلى الله عليه وسلم لحاجته ثم اقبل فتلقيته بماء فتوضأ وعليه جبة شامية فتمضمض و استنشق و غسل وجهه فذهب يخرج يديه من كميه فكانا ضيقتين فاخرجهما من تحت فغسلهما و مسح برأسه

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنی (قضائے) حاجت کے لیے (ایک دن) باہر تشریف لے گئے۔ پھر جب لوٹے تو میں آپ کے سامنے پانی لے گیا۔ آپ نے وضو کیا اور آپ (کے جسم) پر (اسوقت) ایک شامی جُبّہ تھا۔ پس آپ نے کلی کی اور ناک میں پانی لیا اور اپنے مُنہ کو دھویا پھر آپ اپنے دونوں ہاتھ اپنی آستینوں سے نکالنے لگے تو وہ تنگ تھیں۔ لہٰذا آپ نے ان کو نیچے سے نکالا اور

وعلی خفیہ۔
(صحیح البخاری ج ۱ ص ۴۰۹)

ان کو دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا اور موزوں پر (بھی مسح کیا۔)

Ḥadrat Al-Mughīra bin Shu'ba رضی اللہ عنہ said: "The Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم went out to answer the call of nature, and on his return I brought some water to him. He performed his ablutions while wearing a *Shāmi* (Levantine) *jubbah*. He rinsed out his mouth and washed his nose, then washed his face. Then he tried to pull his hands out of his sleeves, but they were tight, so he took them out from underneath. He washed them and passed his wet hands over his head and the soles of his feet."

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V1, P409)*

*A well known outer garment similar to the one worn by the people in North Africa.

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا صاحب الجمة صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار گیسو والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-JUMMA ﷺ (Our Leader, with Luxuriant Hair ﷺ)

عن البراء رضي الله عنه
قال ما رأيت احدًا من
خلق الله احسن فى حمراء
من رسول الله ﷺ
ان جمته لتضرب قريبا
من منكبيه -
(الطبقات الكبرى لابن سعد ج ١ ص ٤٢٨)

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان
فرماتے ہیں۔ کہ میں نے اللہ تعالیٰ
کی مخلوق میں سے کوئی خوبصورت
ایسا نہیں دیکھا جیسا میں نے آپ
کو سرخ رنگ کے جوڑے میں دیکھا
اور آپ کے گیسو مبارک تقریباً
کندھوں تک پھیلے ہوئے تھے۔

Ḥaḍrat Al-Barā' رضي الله عنه said: "I have not seen anyone of Allāh the Almighty's creation more beautiful in red robes than the Holy Prophet ﷺ. His hair was so luxuriant that it almost touched his shoulders."

-(Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P428)

عن البراء بن عازب
رضي الله عنه قال كان رسول الله

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس

صلی اللہ علیہ وسلم مربوعًا بعید
ما بین المنکبین و کانت
جمته تضرب شحمة اذنیه.
(شمائل الترمذی ص۴)

صلی اللہ علیہ وسلم درمیانہ قدوالے تھے۔اور
آپؐ کے کندھے چوڑے تھے۔اور آپؐ
کے گیسو مبارک کانوں کی لوتک تھے۔

Ḥadrat Al-Barā' bin 'Āzib رضی اللہ عنہ said: "The Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم was of medium height, with broad shoulders, and his (luxuriant) locks of hair came down over his ear lobes."

-(*Shamā'il At-Tirmidhi, P4*)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الجہاد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جہاد کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-JIHĀD ﷺ
(Our Leader, Who Strove Hard (in the Cause of Allāh) ﷺ)

إشارة إلى قوله :

يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ ۔

(سورة التوبة ٧٣)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

" اے نبی ﷺ کفار سے اور منافقین سے جہاد کیجیے ۔ "

Reference to the *Holy Qur'ān*:

O Prophet! Strive hard against
The Unbelievers and the Hypocrites.
-(*At-Tawbah 9:73*)

عن أبی هريرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفسی بیدہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

لو لا ان رجالا من المؤمنين لا تطيب انفسهم ان يتخلفوا عني ولا احد ما احملهم عليه ما تخلفت عن سرية تغزو في سبيل الله والذي نفسي بيده لوددت اني اقتل في سبيل الله ثم احيا ثم اقتل ثم احيا ثم اقتل ثم احيا ثم اقتل -

(منتخب كنز العمال على هامش مسند الامام احمد بن حنبل ج ٢ ـ ص ٢٦٥)

ہے۔ اگر مجھے ان لوگوں کا خیال نہ ہو جو میرے پیچھے جنگ میں نا گزیر وجہ سے رہ جاتے ہیں۔ اور میرے پاس جانور نہیں ہیں جن پر ان کو سوار کروں۔ مَیں کبھی چھوٹے بڑے غزوے میں جو اللہ کی راہ میں نکلے کبھی پیچھے نہ رہتا۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ مَیں چاہتا ہوں۔ کہ مَیں اللہ کی راہ میں قتل ہوں۔ پھر زندہ ہوں پھر قتل ہوں۔ پھر زندہ ہوں۔ پھر قتل ہوں۔ پھر زندہ ہوں۔ پھر قتل ہوں۔

Ḥadrat Abu Huraira رضي الله عنه narrated that the Holy Prophet ﷺ told him: "By Allāh the Almighty, Who controls my soul, had it not been for those Believers who find no rest in their spirits if they stay behind me, I would not refrain from any battle (in the cause of Allāh the Almighty), big or small. I swear to Allāh the Almighty, Who owns my life, I wish that I would be killed in the Almighty Allāh's cause, then come alive, then be killed and come alive and be killed again."

-Muntakhab Kanz Al-'Ummāl, on the margin of Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V2, P265)

عن انس رضي الله عنه قال جعل المهاجرون و

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مہاجر اور انصار مدینہ منورہ کے

الانصار يحفرون الخندق حول المدينة وينقلون التراب على متونهم و يقولون :

نحن الذين بايعوا محمدًا
على الإسلام بقينا ابدًا

و النبي ﷺ يجيبهم اللهم انه لا خير الا خير الآخرة فبارك فى الانصار و المهاجرة.

(صحيح البخاری ج ۱۔ ص ۳۹۸)

اردگرد خندق کھودتے تھے۔ اور اس کی مٹی اٹھا کر باہر پھینکتے تھے۔ اور یہ کہتے تھے۔

ہم وہ ہیں جنہوں نے محمد ﷺ کے ہاتھ پر جب تک زندہ رہیں گے۔ ہمیشہ کے لیے اسلام پر بیعت کی ہے۔

اور حضور اقدس ﷺ ان کو جواب میں فرماتے تھے۔

اے اللہ آخرت کی زندگی کے سوا کوئی زندگی نہیں۔ انصار اور مہاجروں میں برکت فرما۔

Ḥadrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ said: "The *Muhajirūn* and the *Anṣār* started digging a trench around Madinah *Al-Munawwarah*, carrying the earth on their backs and saying, 'We are those who pledged to Muḥammad ﷺ to stay on Islam for ever.'

"The Holy Prophet ﷺ replied: 'O Allāh the Almighty! There is no good except the choice of (good life) in the Hereafter, so confer Your blessings on the *Anṣār* and the *Muhājirīn*'."

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V1, P398)*

*

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
یا حی اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک یا قیوم
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الحبرۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار دھاری دار لنگی اوڑھنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-ḤIBRAH ﷺ (Our Leader, Wearer of the Garment of Yemeni Cloth ﷺ)

عن انس رضی اللہ عنہ قال کان احب الثیاب الی رسول اللہ ﷺ ان یلبسها الحبرہ۔

(صحیح البخاری ج ۲ - ص ۸۶۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ کے محبوب کپڑوں میں سے جو آپ پہنا کرتے تھے، دھاری دار لنگی تھی۔

Ḥaḍrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ said that the kind of dress most beloved to the Holy Prophet ﷺ was the *Ḥibrah* (a garment made of striped Yemeni cloth).
-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V2, P865*)

عن عائشة رضی اللہ عنہا زوج النبی ﷺ اخبرته ان رسول اللہ ﷺ

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ جب فوت

حين توفي سجي ببرد	ہوئے تو آپ دھاری دار چادر
حبرة ۔ (صحیح البخاری ج ۲ ص ۸۶۵)	سے ڈھانپے گئے تھے ۔

Hadrat 'Ā'isha رضي الله عنها, wife of the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم, said that when the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم died, he was covered with a *burd* (sheet) of *Hibra*.

-(*Sahīh Al-Bukhāri V2, P865*)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سیدنا صاحب الحجة صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حجت قایم کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā *ṢĀḤIB-UL-ḤUJJAH* ﷺ (Our Leader, Entrusted with the Argument (of Allāh) ﷺ)

إشارة إلى قوله :
" قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ج " (سورة الأنعام : ١٤٩)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:
" آپ فرما دیجئے اللہ ہی کے لیے حجت پہنچنے والی ہے۔ "

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Say: "With Allāh is the argument
That reaches home: if it had
Been His Will, He could
Indeed have guided you all."
-(Al-An'ām 6:149)

" وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ

اور جس روز ظالم (یعنی کافر آدمی غایت حسرت سے) اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھاوے گا (اور) کہے گا کیا اچھا ہوتا میں رسول ؐ کے ساتھ

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العالمين ط

سَبِيْلًا ○ يٰوَيْلَتٰى
لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ
فُلَانًا خَلِيْلًا ○ لَقَدْ
اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ
بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ؕ
وَكَانَ الشَّيْطٰنُ
لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ○
وَقَالَ الرَّسُوْلُ
يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى
اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
مَهْجُوْرًا ○ وَكَذٰلِكَ
جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ
عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ
وَكَفٰى بِرَبِّكَ
هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ○
وَقَالَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ
عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً
وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ
لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ
وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ○
وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ

(دین کی) راہ پر لگ جاتا۔ ہائے
میری شامت (کہ ایسا نہ کیا اور)
کیا اچھا ہوتا کہ میں فلاں شخص کو
دوست نہ بناتا اس (کم بخت) نے
مجھ کو نصیحت آئے پیچھے اس سے
بہکا دیا (اور ہٹا دیا) اور شیطان تو
انسان کو (عین وقت پر) امداد کرنے
سے جواب دے ہی دیتا ہے اور
(اس دن) رسولؐ کہیں گے۔ کہ
اے میرے پروردگار میری (اس)
قوم نے اس قرآن کو (جو کہ واجب
العمل تھا) بالکل نظر انداز کر رکھا تھا
اور ہم اسی طرح (یعنی جس طرح یہ
لوگ آپؐ سے عداوت کرتے ہیں)
کہ مجرم لوگوں میں سے ہر نبی کے
دشمن بناتے رہے ہیں۔ اور ہدایت
کرنے کو اور مدد کرنے کو آپ کا رب کافی
ہے اور کافر لوگ یوں کہتے ہیں کہ ان
(پیغمبر) پر قرآن دفعۃً واحدۃً کیوں
نہیں نازل کیا گیا اسطرح (تدریجاً)
اسلیے (ہم نے نازل کیا) ہے تاکہ
ہم اسکے ذریعہ سے آپکے دل کو قوی

اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ
وَ اَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ؕ
(سورة الفرقان ۲۷ تا ۳۳)

رکھیں اور (اس لیے) ہم نے اسکو
بہت ٹھہرا ٹھہرا کر اتارا ہے اور یہ
لوگ کیسا ہی عجیب سوال آپؐ کے
سامنے پیش کریں مگر ہم (اس کا)
ٹھیک جواب اور وضاحت میں
(بھی) بڑھا ہوا آپؐ کو عنایت
کر دیتے ہیں۔

The Day that the wrongdoer
Will bite at his hands,
He will say, "Oh! would that
I had taken a (straight) path
With the Messenger!

"Ah! Woe is me!
Would that I had never
Taken such a one
For a friend!

"He did lead me astray
From the Message (of Allāh)
After it had come to me!
Ah! The Evil One is
But a traitor to man!"

Then the Messenger will say:
"O my Lord! Truly
My people took this Qur'ān
For just foolish nonsense."

Thus have We made
For every prophet an enemy
Among the sinners: but enough
Is thy Lord to guide

And to help.

Those who reject faith say:
"Why is not the Qur'ān
Revealed to him all at once?"
Thus (is it revealed), that We
May strengthen thy heart
Thereby, and We have
Rehearsed it to thee in slow,
Well-arranged stages, gradually.

And no question do they
Bring to thee but We
Reveal to thee the truth
And the best explanation (thereof).
-(Al-Furqān 25:27-33)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
یا حی یا قیوم
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الحصیر ﷺ

ہمارے سردار چٹائی پر لیٹنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-ḤAṢĪR ﷺ
(Our Leader, Who Lay on a Mat ﷺ)

عن عبد الله رضي الله عنه
قال اضطجع النبی
ﷺ علی حصیر
فاثر فی جلده فقلت
بأبی و امی یا رسول الله
ﷺ لو كنت اذنتنا
ففرشنا لک علیه
شیئا یقیك منه فقال
رسول الله ﷺ
ما انا و الدنیا انما
انا و الدنیا کراکب
استظل شجرة ثم راح و

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ بیان کرتے
ہیں کہ حضور اقدس ﷺ
چٹائی پر لیٹے جس نے آپ کے
بدن مبارک پر نشانات لگا دیئے
تھے۔ میں نے عرض کیا حضور آپ
پر میرے ماں باپ قربان ہوں اگر
آپ اجازت فرمائیں تو آپ کیلیے
عمدہ بستر بنائیں جو آپ کو ان نشانوں
سے بچالے تو آپ نے فرمایا میرا دنیا سے کیا
تعلق۔ میری اور دنیا کی مثال مسافر کی سی
ہے۔ جو کسی درخت کے سائے میں بیٹھ

ترکھا۔ (سنن ابن ماجة ص۳۰۲)

کر چل دیا اور اس کو چھوڑ گیا۔

Hadrat 'Abdullāh رضي الله عنه narrated that the Almighty Allāh's Messenger ﷺ had lain on a mat which had left imprints on his skin. Hadrat 'Abdullāh رضي الله عنه said: "O the Almighty Allāh's Messenger ﷺ! May my parents be ransomed for you! Allow me to make you a soft bed, so that these imprints are not made on your body." But the Almighty Allah's Messenger ﷺ replied: "What have I to do with this world? My example and that of this world is like the rider who takes shade under a tree for a while, then leaves (that place) for good."

-(Sunan Ibn Mājah, P302)

بسم الله الرحمن الرحيم ۝ ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا صاحب الحطیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حطیم والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-ḤAṬĪM ﷺ
(Our Leader, of the *Ḥaṭīm* ﷺ)

هو حجر البيت على
الاصح كما قال البرماوی.
(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج۳ ص۱۳۵)

اس سے مُراد بیت اللہ کا حطیم
ہے۔ اور یہ بات سب سے صحیح
ہے جس طرح برماوی نے کہا ہے۔

As Al-Barmāwi has correctly explained the *Ḥaṭīm* is the stoned side enclosure of the Almighty Allāh's House, the Holy Ka'bah.

-(*Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P135*)

عن جابر بن
عبد الله رضی الله عنهما يحدث
انه سمع رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال
لما كذبتنى قريش
حين اسرى بى الى

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں
کہ انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
سے سُنا فرماتے تھے جب مجھے قریشیوں
نے معراج کے سفر بیت اللہ سے
بیت المقدس کو جھٹلایا تو میں حطیم

بيت المقدس قمت فى
الحجر فجلا الله لى بيت
المقدس فطفقت اخبرهم
عن اٰياته وانا انظر اليه۔
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳۔ ص ۳۷۷)

میں کھڑا ہو گیا اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس
میرے سامنے ظاہر کر دیا۔ میں ان کو
بیت المقدس کا نقشہ بیان کرتا تھا
اور میں بیت المقدس کو دیکھ رہا
تھا۔

Ḥaḍrat Jābir bin 'Abdullāh رضی اللہ عنہما narrated that he heard the Almighty Allah's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم say: "When the Quraish refuted my Ascension towards Jerusalem, I stood up on the *Ḥaṭīm* and Allah the Almighty brought the Holy City before my sight. I began to describe to them the signs of the Holy City as I was seeing it before me."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V3, P377)

يا رحمن بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ • مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ يا قيوم
يا حي اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ
وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يا قيوم

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْحُلَّةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جوڑا پہننے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-ḤULLA ﷺ
(Our Leader, Wearer of Robes ﷺ)

عن البراء رضی اللہ عنہ
قال : ما رأيت احدًا
كان أحسن فى حلة
حمراء من رسول الله
ﷺ -
(الطبقات الکبرٰی لابن سعد ج ۱ ص ۴۵۰)

حضرت براء ابن عازب رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ مَیں نے سُرخ
جوڑوں میں خوبصورت ترین جتنا
حضُور اقدس ﷺ کو دیکھا ہے
اور کسی کو نہیں دیکھا۔

Ḥadrat Al-Barā' رضی اللہ عنہ said that he had never seen anyone who looked as beautiful in red robes as the Almighty Allah's Prophet ﷺ did.
-(Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P450)

عن ابى اسحٰق رحمۃ اللہ علیہ
قال : سمعت البراء
وصف النبى ﷺ

ابو اسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے روایت
ہے۔ کہ مَیں نے حضرت براء بن
عازب رضی اللہ عنہ سے سُنا فرماتے

فقال، لقد رأیت علیه
حلة حمراء ما رأیت
شیئاً قط احسن فیها۔
(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۱ ص ۴۵۰)

تھے۔ کہ میں نے حضور اقدس ﷺ
پر سُرخ رنگ کا جوڑا دیکھا۔ میں
نے آپ سے خوبصورت کسی کو
نہ دیکھا۔

Ḥadrat Abu Isḥāq رضی اللہ عنہ narrated that he heard Ḥadrat Al-Barā' رضی اللہ عنہ say in praise of the Holy Prophet ﷺ: "I have not seen anyone who looks as beautiful in red robes as he did."

-(*Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P450*)

*

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الحلۃ الحمراء صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سرخ جوڑے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-ḤULLA T IL-ḤAMRĀ' صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Wearer of Red Robes صلی اللہ علیہ وسلم)

عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ قال ما رأیت احدًا من الناس احسن فی حلۃ حمراء من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کانت جمتہ لتضرب قریبا من منکبیہ۔ (شمائل الترمذی ص۶)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے لوگوں میں ایسا حسین نہیں دیکھا جیسا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سرخ جوڑے میں ملبوس تھے اور آپ کے گیسو مبارک تقریباً کندھوں تک تھے۔

Ḥadrat Al-Barā' bin 'Āzib رضی اللہ عنہ said: "I have never seen anyone look so beautiful in red robes as the Almighty Allah's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم. His hair was so luxuriant that it almost touched his shoulders."

-(Shamā'il At-Tirmidhi, P6)

عن ابی اسحاق

حضرت ابو اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

رحمۃ اللہ علیہ قال سمعت البراء رضی اللہ عنہ وصف النبی ﷺ فقال لقد رأيت من ذی لمة احسن فی حلة حمراء من رسول الله ﷺ

(الطبقات الكبرٰی لابن سعد ج ۱ ص ۴۵۰)

بیان ہے کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے حضور اقدس ﷺ کی صفت مبارک سنی بیشک میں نے آپ پر سرخ رنگ کا جوڑا دیکھا میں نے اس سے خوبصورت چیز کبھی نہیں دیکھی۔

Ḥadrat Abu Isḥāq رحمۃ اللہ علیہ narrated that he heard Ḥadrat Al-Barā' bin 'Āzib رضی اللہ عنہ say in praise of the Almighty Allah's Prophet ﷺ: "I had never seen anyone who looked as beautiful in red robes as he did."

-(Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P450)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

یا حی یا قیوم

سیدنا صاحب الحوض المورود صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حوضِ کوثر کے مالک درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā *ṢĀḤIB-UL-ḤAWḌ IL-MAWRŪD* صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Master of the Kawthar Pool صلی اللہ علیہ وسلم)

عن سمرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان لکل نبی حوضًا وانھم یتباھون ایھم اکثر واردۃ وانی ارجو ان اکون اکثرھم واردۃ۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۶۷)

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کے لیے ایک حوض ہے اور وُہ اس بات پر آپس میں فخر کریں گے کہ زیادہ تعداد کس کے حوض پر آتی ہے۔ مگر مَیں اُمید کرتا ہوں کہ میرے ہی حوض پر سب سے بڑی تعداد آئے گی۔

Ḥadrat Samura رضی اللہ عنہ narrated that the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said: "Every prophet has been granted a pool, and on the Day of Resurrection they will all be proud of the number of people who will gather at these watering places. But I hope that the greatest number will come to my Pool."

-(Jāmi' At-Tirmidhi V2, P67)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العالمین ط

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما فی قولہ "إنا اعطینٰك الكوثر" قال نهر اعطاه الله محمدا فی الجنة - (اخرج ابن مردویه)
(درمنثور تفسیر الماثور ج ۶ ص ۴۰۲)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان إنا أعطینٰك الكوثر میں کہ وہ ایک بہشت میں نہر ہے جو اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو عطا فرمائی ہے۔

Ḥaḍrat 'Abdullāh bin 'Abbās رضی اللہ عنہما explained that the Almighty Allah's words 'To thee have We granted the Fount (of Abundance)' refer to a stream in Paradise which Allah the Almighty has given to Ḥaḍrat Muḥammad ﷺ.

-(Taken from Ibn Mardawaih, Durr Al-Manthūr, Tafsīr Al-Māthūra V6, P402)

عن عائشة رضی اللہ عنہا انها سئلت عن قوله تعالیٰ "إنا أعطینك الكوثر" قالت هو نهر اعطيه نبيكم ﷺ فی بطنان الجنة شاطئاه عليه در مجوف فيه من الانية والاباريق عدد النجوم - (اخرج ابن مردویه)
(درمنثور تفسیر الماثور ج ۶ ص ۴۰۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انکو انا اعطینك الکوثر کے بارے میں سوال کیا گیا۔ انہوں نے فرمایا وہ ایک نہر ہے۔ جو تمہارے نبی ﷺ کو عطا کی گئی ہے جو بہشت کے درمیان ہے۔ جس کے کنارے خولدار سچے موتی ہیں۔ اس میں برتن اور آبخورے آسمان کے تاروں کی تعداد میں ہوں گے۔

Ḥaḍrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا narrated that she was asked about the Almighty Allah's words 'To thee have We granted the Fount (of Abundance)'. She said: "It is a stream which Allah the Almighty has given to His Prophet ﷺ. It

runs through the middle of Paradise, and on its banks are cups and drinking vessels made from hollowed-out pearl, as numerous as the stars."

(Durr Al-Manthūr, Tafsīr Al-Māthūra V6, P402)

عن عبد الله رضي الله عنه
عن النبی صلی الله علیه وسلم
قال انا فرطکم علی الحوض.
(صحیح البخاری ج ۲ - ص ۹۷۳)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ کہ فرمایا حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے میں تمہارے آگے
حوض کوثر پر میر سامان ہوں گا۔

Hadrat 'Abdullāh رضي الله عنه narrated that the Almighty Allah's Prophet صلى الله عليه وسلم said: "I shall go before you at the Kawthar Fount."

-(Sahīh Al-Bukhāri V2, P973)

عن ابی هریرة رضي الله عنه
ان رسول الله صلی الله علیه وسلم
قال ما بین بیتی ومنبری
روضة من ریاض الجنة
ومنبری علی حوضی۔
(صحیح البخاری ج ۲ - ص ۹۷۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے۔ کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے گھر اور منبر
کے درمیان جو جگہ ہے وہ جنّت
کے باغیچوں سے ایک باغیچہ ہے۔
اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔

Hadrat Abu Huraira رضي الله عنه narrated that the Almighty Allah's Messenger صلى الله عليه وسلم said: "Between my house and my pulpit is one of the gardens of Paradise, and my pulpit looks over my Pool, Kawthar."

-(Sahīh Al-Bukhāri V2, P975)

426 سیدنا السابق ﷺ 417
Sayyidunā AS-SĀBIQ ﷺ
(Our Leader, the Foremost ﷺ)

427 سیدنا السابق بالخیرات ﷺ 420
Sayyidunā AS-SĀBIQU-BIL-KHAIRĀT ﷺ
(Our Leader, Foremost in Good Deeds ﷺ)

428 سیدنا سابق العرب ﷺ 422
Sayyidunā SĀBIQ-UL-'ARAB ﷺ
(Our Leader, First Among Arabs ﷺ)

429 سیدنا الساجد ﷺ 424
Sayyidunā AS-SĀJID ﷺ
(Our Leader, the Prostrater ﷺ)

430 سیدنا ساقی الحوض ﷺ 426
Sayyidunā SĀQI-UL-ḤAWḌ ﷺ
(Our Leader, Provider of the Waters of the *Kawthar* Cistern ﷺ)

431 سیدنا السالم ﷺ 431
Sayyidunā AS-SĀLIM ﷺ
(Our Leader, the Flawless ﷺ)

432 سیدنا السائق ﷺ 434
Sayyidunā AS-SĀ'IQ ﷺ
(Our Leader, the Driving Force ﷺ)

433 سیدنا سائل الأطراف ﷺ 436
Sayyidunā SĀ'IL-UL-AṬRĀF ﷺ
(Our Leader, with Long Fingers ﷺ)

434 سیدنا السبط ﷺ 438
Sayyidunā AS-SABṬ ﷺ
(Our Leader, with Smooth Hair ﷺ)

435 سیدنا سبط الکفین ﷺ 440
Sayyidunā SABṬ-UL-KAFFAIN ﷺ
(Our Leader, with Soft Palms ﷺ)

436 سَيِّدُنَا سَبِيْلُ اللهِ ﷺ 442
Sayyidunā SABĪL-ULLĀH ﷺ
(Our Leader, the Way of Allāh ﷺ)

437 سَيِّدُنَا اَلسَّخِيُّ ﷺ 444
Sayyidunā AS-SAKHIY ﷺ
(Our Leader, Most Generous ﷺ)

438 سَيِّدُنَا اَلسَّدِيْدُ ﷺ 447
Sayyidunā AS-SADĪD ﷺ
(Our Leader, Straight (on the Path of Allāh the Almighty) ﷻ)

439 سَيِّدُنَا سِرَاجُ الدُّجٰى ﷺ 449
Sayyidunā SIRĀJ-UD-DUJĀ ﷺ
(Our Leader, Light in the Darkness ﷺ)

440 سَيِّدُنَا اَلسِّرَاجُ الْمُنِيْرُ ﷺ 452
Sayyidunā AS-SIRĀJ-UL-MUNĪR ﷺ
(Our Leader, the Radiant Lamp ﷺ)

441 سَيِّدُنَا اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ ﷺ 457
Sayyidunā AS-SIRĀṬ-UL-MUSTAQĪM ﷺ
(Our Leader, the Straight Path ﷺ)

442 سَيِّدُنَا سَرْخَلِيْطَسْ ﷺ 460
Sayyidunā SARKHALĪṬAS ﷺ
(Our Leader, Prompt in Obedience to Allāh ﷺ)

443 سَيِّدُنَا سَعْدُ الْاَسْعَدِ ﷺ 462
Sayyidunā SA'D-UL-AS'AD ﷺ
(Our Leader, the Happiest of All ﷺ)

444 سَيِّدُنَا سَعْدُ اللهِ ﷺ 464
Sayyidunā SA'D-ULLĀH ﷺ
(Our Leader, Glory of Allāh ﷺ)

445 سَيِّدُنَا اَلسَّعِيْدُ ﷺ 466
Sayyidunā AS-SA'ĪD ﷺ
(Our Leader, the Happy ﷺ)

446 سيدنا السلطان ﷺ
Sayyidunā AS-SULṬĀN ﷺ
(Our Leader, the Authority ﷺ)

447 سيدنا السمح ﷺ
Sayyidunā AS-SAMḤ ﷺ
(Our Leader, Most Tolerant ﷺ)

448 سيدنا سمح الخليقة ﷺ
Sayyidunā SAMḤ-UL-KHALĪQAH ﷺ
(Our Leader, Most Gracious of All Mankind ﷺ)

449 سيدنا السمي ﷺ
Sayyidunā AS-SAMIY ﷺ
(Our Leader, of Distinction ﷺ)

450 سيدنا السميع ﷺ
Sayyidunā AS-SAMĪ' ﷺ
(Our Leader, the Listener ﷺ)

451 سيدنا السنا ﷺ
Sayyidunā AS-SANĀ ﷺ
(Our Leader, the Flash of Light ﷺ)

452 سيدنا السند ﷺ
Sayyidunā AS-SANAD ﷺ
(Our Leader, the Foundation ﷺ)

453 سيدنا سهل الخلق ﷺ
Sayyidunā SAHL-UL-KHULUQ ﷺ
(Our Leader, of Gentle Disposition ﷺ)

454 سيدنا السيد ﷺ
Sayyidunā AS-SAYYID ﷺ
(Our Leader, the Leader ﷺ)

455 سيدنا سيد أهل البدو ﷺ
Sayyidunā SAYYIDU AHL-IL-BADW ﷺ
(Our Leader, Leader of the Bedouin ﷺ)

456 سَيِّدُنَا سَيِّدُ اَهْلِ الْحَضَرِ ﷺ 493
Sayyidunā SAYYIDU AHL-IL-ḤAḌR ﷺ
(Our Leader, Leader of the Town-Dwellers ﷺ)

457 سَيِّدُنَا سَيِّدُ الثَّقَلَيْنِ ﷺ 495
Sayyidunā SAYYID-UTH-THAQALAIN ﷺ
(Our Leader, Leader of Humans and *Jinn* ﷺ)

458 سَيِّدُنَا سَيِّدُ الْعٰلَمِيْنَ ﷺ 498
Sayyidunā SAYYID-UL-'ĀLAMĪN ﷺ
(Our Leader, Leader of the Worlds ﷺ)

459 سَيِّدُنَا سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ ﷺ 500
Sayyidunā SAYYID-UL-KAWNAIN ﷺ
(Our Leader, Leader of All the Universe ﷺ)

460 سَيِّدُنَا سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﷺ 502
Sayyidunā SAYYID-UL-MURSALĪN ﷺ
(Our Leader, Leader of All Prophets ﷺ)

461 سَيِّدُنَا سَيِّدُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﷺ 505
Sayyidunā SAYYID-UL-MU'MINĪN ﷺ
(Our Leader, Leader of the Believers ﷺ)

462 سَيِّدُنَا سَيِّدُ النَّاسِ ﷺ 507
Sayyidunā SAYYID-UN-NĀS ﷺ
(Our Leader, Leader of All Mankind ﷺ)

463 سَيِّدُنَا سَيِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ ﷺ 509
Sayyidunā SAYYIDU WULD-I-ĀDAM ﷺ
(Our Leader, Leader of Adam's Progeny ﷺ)

464 سَيِّدُنَا سَيِّدِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ ﷺ 511
Sayyidunā SAYYIDI HĀDHI-HIL-UMMAH ﷺ
(Our Leader, Leader of this *Ummah* ﷺ)

465 سَيِّدُنَا سَيْفُ الْاِسْلَامِ ﷺ 513
Sayyidunā SAIF-UL-ISLĀM ﷺ
(Our Leader, the Sword of Islam ﷺ)

466 سَیِّدُنَا سَیْفُ اللّٰهِ الْمَسْلُوْلُ ﷺ 515
Sayyidunā SAIF-ULLĀH-IL-MASLŪL ﷺ
(Our Leader, Unsheathed Sword of Allāh ﷺ)

467 سَیِّدُنَا السَّیْفُ الْمُخَدَّمُ ﷺ 518
Sayyidunā AS-SAIF-UL-MUKHADDAM ﷺ
(Our Leader, the Sharp Sword ﷺ)

468 سَیِّدُنَا الشَّارِعُ ﷺ 520
Sayyidunā ASH-SHĀRI' ﷺ
(Our Leader, the Lawgiver ﷺ)

469 سَیِّدُنَا الشَّافِعُ ﷺ 524
Sayyidunā ASH-SHĀFI' ﷺ
(Our Leader, the Intercessor ﷺ)

470 سَیِّدُنَا الشَّافِیْ ﷺ 527
Sayyidunā ASH-SHĀFĪ ﷺ
(Our Leader, the Healer ﷺ)

471 سَیِّدُنَا الشَّاکِرُ ﷺ 531
Sayyidunā ASH-SHĀKIR ﷺ
(Our Leader, the Thankful ﷺ)

472 سَیِّدُنَا الشَّاهِدُ ﷺ 534
Sayyidunā ASH-SHĀHID ﷺ
(Our Leader, the Witness ﷺ)

473 سَیِّدُنَا الشَّدْقَمُ ﷺ 537
Sayyidunā ASH-SHADQAM ﷺ
(Our Leader, Broad of Face ﷺ)

474 سَیِّدُنَا الشَّدِیْدُ ﷺ 539
Sayyidunā ASH-SHADĪD ﷺ
(Our Leader, the Strong ﷺ)

475 سَیِّدُنَا الشَّرِیْفُ ﷺ 541
Sayyidunā ASH-SHARĪF ﷺ
(Our Leader, the Noble ﷺ)

476 سَيِّدُنَا الشِّفَاءُ ﷺ 543
Sayyidunā ASH-SHIFĀ' ﷺ
(Our Leader, the Healing ﷺ)

477 سَيِّدُنَا الشَّفِيعُ ﷺ 546
Sayyidunā ASH-SHAFĪ' ﷺ
(Our Leader, the Intercessor ﷺ)

478 سَيِّدُنَا الشَّفِيقُ ﷺ 548
Sayyidunā ASH-SHAFĪQ ﷺ
(Our Leader, Most Compassionate ﷺ)

479 سَيِّدُنَا الشَّكَّارُ ﷺ 551
Sayyidunā ASH-SHAKKĀR ﷺ
(Our Leader, the Thankful ﷺ)

480 سَيِّدُنَا الشَّكُورُ ﷺ 554
Sayyidunā ASH-SHAKŪR ﷺ
(Our Leader, Most Grateful ﷺ)

481 سَيِّدُنَا الشَّمْسُ ﷺ 556
Sayyidunā ASH-SHAMS ﷺ
(Our Leader, (Like) the Sun ﷺ)

482 سَيِّدُنَا الشِّهَابُ ﷺ 558
Sayyidunā ASH-SHIHĀB ﷺ
(Our Leader, the Brilliant Star ﷺ)

483 سَيِّدُنَا الشَّهِمُ ﷺ 560
Sayyidunā ASH-SHAHIM ﷺ
(Our Leader, the Law Enforcer ﷺ)

484 سَيِّدُنَا الشَّهِيدُ ﷺ 563
Sayyidunā ASH-SHAHĪD ﷺ
(Our Leader, the Martyr ﷺ)

485 سَيِّدُنَا الصَّابِرُ ﷺ 565
Sayyidunā AṢ-ṢĀBIR ﷺ
(Our Leader, the Patient ﷺ)

486 سَيِّدُنَا اَلصَّاحِبُ ﷺ 570
Sayyidunā AṢ-ṢĀHIB ﷺ
(Our Leader, the Companion ﷺ)

487 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْاَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ ﷺ 574
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-AZWĀJ-AṬ-ṬĀHIRĀT ﷺ
(Our Leader, Husband of Virtuous Wives ﷺ)

488 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْاٰيَاتِ ﷺ 577
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-ĀYĀT ﷺ
(Our Leader, Of Signs ﷺ)

489 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاقِ ﷺ 579
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-BURĀQ ﷺ
(Our Leader, Master of Al-Burāq ﷺ)

490 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْدَةِ ﷺ 582
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-BURDAH ﷺ
(Our Leader, Wearer of the Cloak ﷺ)

491 سَيِّدُنَا صَاحِبُ بُرْدٍ يَمَانِيٍّ ﷺ 584
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-BURDIYAMĀNI ﷺ
(Our Leader, Wearer of YemeniCloth ﷺ)

492 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْهَانِ ﷺ 586
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-BURHĀN ﷺ
(Our Leader, of Manifest Signs ﷺ)

493 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْبَيَانِ ﷺ 589
Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-BAYĀN ﷺ
(Our Leader, (Speaker) of the Clear Statement ﷺ)

494 سَيِّدُنَا صَاحِبُ التَّاجِ ﷺ 593
Sayyidunā ṢĀḤIB-UT-TĀJ ﷺ
(Our Leader, Wearer of the Crown ﷺ)

495 سَيِّدُنَا صَاحِبُ التَّوْحِيْدِ ﷺ 595
Sayyidunā ṢĀḤIB-UT-TAWḤĪD ﷺ
(Our Leader, Believer in Monotheism ﷺ)

496 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْجُبَّةِ ﷺ 600

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-JUBBAH ﷺ

(Our Leader, Wearer of the Gown ﷺ)

497 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْجُمَّةِ ﷺ 602

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-JUMMAH ﷺ

(Our Leader, with Luxuriant Hair ﷺ)

498 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْجِهَادِ ﷺ 604

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-JIHĀD ﷺ

(Our Leader, Who Strove Hard (In the Cause of Allāh) ﷺ)

499 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْحِبَرَةِ ﷺ 607

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-ḤIBRAH ﷺ

(Our Leader, Wearer of the Garment of Yemeni Cloth ﷺ)

500 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّةِ ﷺ 609

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-ḤUJJAH ﷺ

(Our Leader, Entrusted With the Line of Reasoning (of Allāh) ﷺ)

501 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْحَصِيرِ ﷺ 613

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-ḤAṢĪR ﷺ

(Our Leader, Who Lay on a Mat ﷺ)

502 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْحَطِيمِ ﷺ 615

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-ḤAṬĪM ﷺ

(Our Leader, of the *Ḥaṭīm* ﷺ)

503 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْحُلَّةِ ﷺ 617

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-ḤULLAH ﷺ

(Our Leader, Wearer of Robes ﷺ)

504 سَيِّدُنَا صَاحِبُ حُلَّةِ الْحَمْرَاءِ ﷺ 619

Sayyidunā ṢĀḤIBU ḤULLAT- IL-ḤAMRĀ' ﷺ

(Our Leader, Wearer of Red Robes ﷺ)

505 سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ ﷺ 621

Sayyidunā ṢĀḤIB-UL-ḤAWḌ-IL-MAWRŪD ﷺ

(Our Leader, Master of the Kawthar Cistern ﷺ)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

آمِين آمِين آمِين يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط